

COMMENTARY ON EPHESIANS.

پولس رسول کے خط بنام

افسیوں کی تفسیر

معدہ دیباچہ

جے

ڈاکٹر جے۔ ایچ۔ آر۔ پرن صاحب ایم۔ اے۔ ایم۔ ڈی

وان میشر ان انجیل پبلیش کے فائدہ اور استعمال کیلئے تصنیف کیا

پنجاب ریجنس بک سوسائٹی۔ انارکلی۔ لاہور

قیمت ۶ روپے

۱۹۲۶ء

جل (۱۰۰۰)

P. R. B. S. LAHORE.

# افسیوں کے نام پولس رسول کے خط کی تفسیر

من تصنیف

پامی جے سلج۔ آریس صا۔ ایم اے ایم ڈی

The publication of this book is assisted by a grant from the Indian Literature Fund of the National Christian Council.





کہ وہ جس جگہ اپنے ان دو پر یہ تعلقات کی طرف اشارہ کرتا ہے جو کہ وہ کسی خاص کلیسیا کے  
 ساتھ رکھتا ہے تمام دوا کا بنیاد معمولی پر ہے جس کو کہ وہ اس کے مقام کی طرف بہت  
 کم اشارہ ہے لہذا خیال غالب ہے کہ یہ خط کلیسیاؤں کے ایک مجموعہ کیلئے لکھا گیا تھا۔  
 میں پہلے ان کلیسیاؤں کے لئے جو انفس میں جو کہ وہ اس سلطنت خدائی جانی ہیں اور  
 نیز کلیسیا میں اس لاد کو کہ اور شاید یہاں سے کو چیک کی دیکھ کلیسیاؤں کے لئے لکھا گیا ہے  
 شاید یہ وہی خط ہے جس کا کلیسیوں پہلے میں اشارہ ہے اگر یہ خیال درست ہے تو یہ  
 اور ابتدائی سلام و دعا میں مکتوب ایسے کے مندرجہ ذیل جو کہ اس کا اندراج بھی ہیں کیا  
 جائے۔ کسی شخص کی معلومات دے کہ یہ خط کی ہر ایک نقل میں جو کہ ہر ایک کلیسیا میں  
 بھی گئی ہوگی مکتوب الیہ کا نام واضح ہو گا اور چونکہ انفس میں بہت زیادہ سرگرم کلیسیا  
 تھیں ہم تصور کر سکتے ہیں کہ اس طرح وہ سترہ جو کہ انفس کی کلیسیا سے تعلق رکھتا  
 تھا دیگر کلیسیاؤں کے لئے ایک نمونہ کا خط بن گیا۔ لہذا وہ خطا ظہور کرے گا جس کی  
 نقل میں زیادہ کئے گئے تھے جس کے بعد پہلی نقل کا حصہ ظہور ہوئے  
 ۱۲۔ پھر انفس جو یہ وہ نام کے مسائل پر واضح تھا۔ یہاں سے کو چیک کے روحی صوبہ  
 کا دارالسلطنت تھا اور ایک بڑا تجارتی مرکز۔ وہ اپنے طبقہ کے مکتوب کے لئے  
 مشہور تھا نیز یہی مکتوب خیال سے بھی ایک خاص مکتوب تھا کیونکہ وہ ان دونوں  
 زبانوں کی اس کے مندرجہ ذیل خط لکھا جاتا تھا اس کی سب سے زیادہ دو مشہور عبارتیں  
 خدائے کا شکر تھا اور نیز وہیں تماشہ کاہ کی عادت تھی جس میں نصف لاکھ کے قریب  
 تارکین مسیحیت تھے اور جس کے قریب میں جنگی درندوں کی باجی اور انسانوں کی سیالہ  
 اور اس کی روانی جابجا کرتی تھیں (دیکھو وہ تھیں جو کہ قریبوں کے خط میں جو کہ انفس سے

لکھا گیا پائے جانے میں اپنی (۱۳-۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱) (۱۳-۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱)  
 و حج کو اس رسول کرانفس کے نام لکھا تھا اپنے دو سرے مشرقی دور کے خاتمہ  
 پر پیش آیا (حال چاہیں اس نے ان کو لکھا اور ہر جگہ کہیں بھی چھوڑ دیا اور وہ ان لوگوں  
 کی مدد کے ساتھ اس کی غیر عارضی میں شہادت خوش اسلوبی سے لکھا جاتا ہے۔ بعد  
 ان دنوں وہ جس شہر کو واپس چلا گیا۔ اور وہ ان دنوں میں سے کہ زیادہ عرصہ تک شہر کا نائب  
 شاہد عسکری تھا۔ جب اس عرصہ میں وہ شہر میں دو قرونی ہی لکھ کر لکھا گیا تھا کہ اس  
 طرح جیسا کہ آج کل مشرقی کرتے ہیں۔ اور اس میں کہ شک نہیں کہ شہر کے لئے یہ  
 میں اس کے دس قدر میں احداثیت کی وجہ سے معروف شہر کے بلکہ گروہوں کے  
 اضلاع سے بھی بہت سے سامعین گئے تھے۔ مشکلات اور صعوبتیں تو اس کی راہ  
 میں بہت تھیں مگر وہ ان مشکلات کو جان کر کہ کو مشنوں کا مدد صرفہ خیال کرنا  
 تھا چنانچہ اس ہی کی شہاد و فادار اور دیگر مخلصوں کا شہر تھا کہ بہت سے لوگ بھی  
 جوئے نہ کھیا اور ان کے قصوں پہلے پہل کا بیجا مدد کے چار کلافہ میں پہل گیا اور بہت  
 سکھ کلیسیا میں قائم ہوئی۔ ان میں کی ایک انفس کی کلیسیا تھی (دیکھو کا تختہ علیہ)  
 مکتوب میں خطاب ہوتا ہے۔ ان میں کی ایک انفس کی کلیسیا تھی (دیکھو کا تختہ علیہ)  
 ۱۳۔ پھر اس رسول کرانفس کو اس شہر کے بعد جو بیترس کے لکھا تھا۔ (حال ۱۴ باب)  
 جو کہ پہلے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہ واپس نہیں آؤ۔ ملک میرا کے آخری  
 جری سفر تھا۔ اس میں وہ یقیناً میں جو وہ اس سے پہلے کے فاصلہ تھا نظیر  
 اور کلیسیا کے بزرگوں کو لکھا تھا کہ اس سے طاقت کریں اور یہاں اس نے انہیں ۱۵  
 خدائے ہی لکھا اور دوسرے خط میں بیان فرمائی کہ میں کا جو کہ حال یہاں ہے میں آپ سے



معلوم ہوتا ہے کہ خطائیں کو اس خطہ کی کلیساؤں کی گزائی ہوئی گئی تھی۔ اور  
 قرین اس کا شریک خدمت تھا کہ گیسوں پر خطائیں تھیں۔ کچھ عرصہ پہلے  
 رسول انیس میں رہنے لگا اور اپنی لہری عمر کا آخری اور بزرگ حصہ اس نے یہیں  
 گزارا (اس کے خطہ اور بیچہ کا شفعہ غالباً اسی جگہ شائع ہوئے تھے) انیس میں  
 ایک سچی کلیسا عرصہ دراز تک قائم رہی اور یہی وہ جگہ ہے جہاں لکھنؤ میں لکھنوی  
 کی بدولت کے سلسلہ میں ایک مشہور کونسل بھی تھی۔ اب یہ شہر بالکل سدا ہو چکا ہے۔  
 وہ شمل کا چھٹا نمبر ہے جو بدولت میں واحد مغرب کی پیمائی گئی تاکہ دیگر علاقوں کو بھی  
 روشن کرے۔

### (۴) اس خطہ کا مقصد اور خاص غایتیں

(۱) کسی صاحب تصنیف کی شخصیت کا صحیح اندازہ لگانا مقصود ہے تو اس سے مفید کہئے جائے  
 اس کی عمومی تصنیفات کے اس کے خطوط میں بہترین تصنیفیں آکر لے ہیں اسی طرح مقصد  
 پائس کے خطوط میں مصنف کی اپنی پرورش و تربیت اور علوم و فنون کی سیرت کو جاننے  
 لئے کچھ ایک جامعہ حقیقت بنا کر ہمارے زیادہ نزدیک کر دیا۔ وہ اپنے وسیع تجربات  
 سے ان مردوں اور عورتوں کو ان کی ضروریات سے وہ واقف ہے۔ ہمدردی کا اظہار کرتا  
 ہوا خطاب کرتا نظر آتا ہے۔ ایسا ہدایت مناسبت ہے کہ ہم ان خطوط کا مطالعہ کرتے  
 وقت ان حالات کا بھی جو وقت تصنیف خط موجود تھے ملاحظہ کریں یعنی خود مصنف  
 کی اپنی اور ان کی حالت کا بھی کہ جن کو وہ خطاب کرتا ہے۔  
 (ب) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس خطہ کے لکھنے کی قرین خاص دراصل وہ خطہ ناک

قرین جو رسول کو پہنچی تھی کہ جس تک انیس کی خاص تعلیم کے ساتھ قبول تعلیم کی  
 آمیزش کرے اور جس کے بعد سے انیس اور اس کے گرد و نواح کی کلیسیاؤں میں تعلیم شروع  
 ہوئی تھیں۔ علاوہ انیس رسول کی اپنی غیر ماضی اور قید کی وجہ سے بھی کلیسیاؤں  
 میں ایک تہہ تھیں اور بچوں کی طرف زیادہ راغب تھیں۔ رسول قبول قبول قبول  
 کی خوبصورت تعلیم۔ خدمات اور طاقت اور اس کی لا انتہا مددانی دولت کا بیان فرماتا ہے  
 اور خداوند مسیح کے شاندار درجہ اور اس کی منزلت کا ذکر کرتا ہے۔ وہ ساتھ ہی انیس  
 یہ بات یاد دلا کر ان کی محبت افزائی کرتا ہے کہ انیس بھی اسی بڑی لڑائی میں جس میں  
 وہ خود مصروف ہے حصہ لینا ہو چکا اور وہ انیس روحانی زندگی بکتر لگانے اور اپنے  
 تئیں مسیح کے ثابت قدم اور وفا و سپاہی ثابت کرنے کی دعوت دیتا ہے جس  
 کا یہ ایک قیدی تھا لیکن ایک بے خوف بندہ کی حیثیت سے انیس مسیح کی طرف پھٹائی کھلتا  
 (ج) خطہ کی خصوصیت اس کا بار بار آنے والا نامور مسیح میں ہے جس کا اصل  
 مطلب یہ ہے کہ مسیح کی بات تفسیر و تعلق رکھنے سے ہر ایک سچی فرد کو اور کلیسیا کو پیش ہوا  
 برکات حاصل ہوتی ہیں۔ وہ ان الفاظ میں سے مسیح کے ساتھ رہنا وقت رکھنے کی طرف  
 اشارہ ہے کہ کثرت پائے جاتے اور خاص طور پر بچاؤ ہیں۔ مثلاً مسیح کے ساتھ رہنا  
 کہتے جاتے ہیں مسیح کے ساتھ بیٹھے ہیں مسیح کے ساتھ اٹھائے جاتے ہیں مسیح  
 کے ساتھ ایک کئے جاتے ہیں مسیح جو کہ کرنے کے سرے کا چہرہ ہے اس کے ساتھ ایک  
 پاک مقدس بنائے جاتے ہیں۔ خدا کی مصوری میں حصہ دار تیرا تیں شریک اور تہ ہیں  
 شامل ہیں اسی قسم کے خیالات پر جو خطہ پڑا میں پائے جاتے ہیں اسی اعلان کی اپنی تعلیم  
 کا انحصار کیا گیا ہے۔ حلقہ نگار شائیں مسیح کو نہایت ہی پاک۔ بھرپور اور شاندار نگاہیں

گفتا کرتی ہیں۔ اس لئے کہ جو مسیح ان کے بیچ میں سکونت پذیر ہوتا ہے اسی سلسلہ میں رسول مبعوثی اس لئے ظہور مسئلہ کی تشریح کرتا ہے کہ کلیسیا مسیح کا بدن ہے۔ جس کا مرقعہ مسیح ہے جس لئے مذہبی امور ہے کہ یہ دونوں مقدس اور غیر آلودہ ہو۔ تاکہ اس کے ذریعہ سے مسیح دنیا کے آگے اپنی قربت۔ پاکیزگی اور قدرت کا اظہار کرے۔ بلکہ ہم تو یہاں تک کہنے لگے کہ اس سارے خطہ کا مضمون ہی کلیسیا کے جو مسیح کا اپنا بدن ہے اظہار رہا ہے حال کا مضمون ہے یا دوسرے غفلتوں میں اس خطہ کی مرکزی تعلیم ہی کلیسیا ہے جو ایک اعلیٰ تعلیم شدہ باطن یا ایک بڑی عالمگیر رفعت کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس کے ذریعہ سے خدا کی اس اذلی جوہر اور وحدہ کو دنیا کی بہتری کے لئے اسے منظور ہے۔ اظہار پایا ہے اور جس میں محبت الہی کے طویل اور عرض اور بلندی اور گہرائی کی متانت و اشکار ہوئی ہے۔ مادہ اس کے تعلیمات خیال ہی اس میں پایا جا چکا ہے۔ کہ تمام ہی آدم کا اتحاد مسیح میں قائم ہوتا ہے ان وہی مسیح جو ہی خلقت کا سرور اور ایک عالمگیر سلطنت کا حاکم ازل سے مقرر ہے۔

(د) اس خطہ میں اگرچہ یہ مقرر ہے کہ مسیح مذہب کا رٹے سے بڑا مسئلہ اور تمام ضروری غرائض مندرج ہیں۔ یہ خط نہایت ہی عجیب و غریب ہے بلکہ اگر اسے انسانی تصانیف میں سے کہیں بھی تصنیف جو تا بعد الہی سے لکھی گئی ہو کہا جائے تو یہی ہو گا۔ لایب اس خط پر ہم سام کا شہید لگا دیا ہے اس میں اس لئے درج کی قصہ اختتامی جمالی ہے اور اس کے بہت سے جیسے شاعرانہ اور ان میں سے کہیں گئے ہیں۔ رسول قبل کے دیگر خطوط کی نسبت یہ بہ لحاظ طرز بیان نہایت خوبصورت ہے اور بہ لحاظ عقائد نہایت ہی اعلیٰ اور ارفع ہے اور خدا اور انسان کے تعلق پر اسے تصور خیال کو بخوبی

کی جانب چھوٹے پر پرواز کرتا ہے۔ مختصر یہ کہ خطہ اس کی کلیسیا کی ایک گرہ یا اور ثابت ہے جو اہتمام روحانی دولت سے اہمال ہے اور اس امر کا متعلق کہ ہم بار بار اس کا مطالعہ کریں اور اس پر غور و فکر کریں۔

### (۵) خط کا خاکہ

باب اول ۱-۲ سلام اور دعا  
خدا باپ کی حمد کہ اس نے جس طرح اپنا مسیح میں اس کے لئے  
پاکیزہ فرمایا۔ وہ تمام برکات جو مسیح میں روح پاک کی کائنات  
میں اس کی رہاں مذکور ہوئی ہیں۔ نیز تمام اور یہودی سب ان  
برکات میں شریک ہیں۔  
فہم کی کلیسیا کے وہاں پر ثابت قدم رہنے کے لئے رسول کی  
شکر گوئی اور دعا کہ وہ مسیح کی یہ چھان اور روحانی برکات میں ترقی  
کرتی رہے۔ بالخصوص اس کی دعا کہ وہ زندہ مسیح کی قوت کا تجربہ  
کرے۔ جواب تمام مکتوبوں اور طاقتوں سے بھی بلند مقام پر ترقی  
نہیں ہے۔ کلیسیا کا خاص فخر اس بات میں ہے کہ مسیح ہی وہ سوا  
ہے نہ کلیسیا جس کی بلطو اس کے جان کے مذکور ہوئی ہے۔  
ان آیت میں مسیح کی قوت کی ایک اور مثال پائی جاتی ہے کہ اس  
طرح اس کے سر و پاں کے دل کی ترقی پیدا کر دے جوئی اندک برکات کی  
زندگی کی حالت تبدیل ہو جاتی ہے اور سب خدا ہی کے فضل کی

بدولت ہو تا ہے ان لوگوں کے مقصد اور انعام کا کہ جنہیں فی اللہ کی  
حاصل ہوئی ہے۔ یہاں ذکر فرماتا ہے۔

باب دوم ۱۱-۲۳

غیر اقوام اور قوم اسرائیل خدا کے فیضانِ حمد اور عظمت  
میں برابر کی حمد والہاں۔ وہ دیوارِ جوگوں کے درمیان حائل تھی  
تج کی قرطبی کی قدیم جو نہ صرف خدا اور انسان کے درمیان ہی  
ایک بڑا درمیانی ہے بلکہ انسان اور ملک کے درمیان اب ہٹ گئی ہے  
مسیح میں انعام ہونے کی وجہ سے ہر ایک نعم کے سچے تحفہ جو انہیں  
پر لکھتے مسیح پاک مقدس کہ جس میں خدا سکونت کرتا ہے۔ بدلے کا  
موجب ہوتے ہیں۔

باب سوم ۱-۱۳

پس رسول خاص طور پر غیر اقوام میں انجیل کی خوشخبری پہنچانے  
لئے اور انسان کی نجات کیلئے اپنی امتظاموں کو جو پردہ عازین  
تھے شکستہ کر کے پرانے اور نئے انسان بننے کے دیوہوں کے  
لئے اس کی طرف سے بلیں ہونے کا کوئی وجہ نہیں۔

رسول کی دعا کو کلیسیا رومی کی پہچان اور روحانی طاقت اور مسیح  
کی لا اہتمامِ حق میں ترقی کرتی جاتے۔

۲۱-۲۰

کلماتِ حمد

پہلے چلنے کی تعلیم کے بارے میں دعوتِ مسیح اور انسان کے درمیان  
کے مطابق چلنے چلیں کلیسیا میں مختلف تالیفوں والے اور فرق  
گوں رکھنے والے فرقہ وارانہ ہیں سب کو باہمی شکر کرتے ہوئے کیساتھ

باب چہارم ۱-۱۶

ایک دوسرے کی نگاہ میں حصہ لینا چاہئے۔

باب پہلوم ۱۴-۲۴ پرانی انسانیت کی جگہ نئی انسانیت آئی چاہئے۔

۱۵-۲۲ مسیح میں نئی زندگی کی علامتیں اور ثبوت ہیں راست گفتاری۔

۱۶-۲۱ ہر نئی پاکیزگی تحمل اور صاف کرنا کی طرح۔

۱۷-۱۸ کلیسیا میں نئی خدا کی ملکوت۔ محبت اور ایک دوسرے کو سنانے کے

کے وقت کے بارے میں مسیح کیست اور خود انکار کی کیا نیت ہی

۱۹-۱۷ اعلیٰ مثال ہے۔

۲۱-۱۵ حقیقی سرگرمی اور شکرگزاری کی روح کے ہیں۔

۲۳-۲۲ مشورہوں اور برائیوں کو خاص نہیں۔ جیسے مسیح اور کلیسیا میں ایک

رشتہ ہے۔ دنیا مشورہوں اور برائیوں پر مبنی ہونا چاہیے۔

باب ششم ۱-۴ وہ دین اور یوں کو خاص نہیں۔

۵-۹ ملکوں اور لوگوں کو نہیں۔

۱۰-۱۴ مسیحی اسکو کے بیان ہیں۔

۱۵-۲۰ رسول کی اپنے لئے دعا کی درخواست۔

۲۱-۲۳ نکلس حالِ خطبہ کے لئے رسول کی اپنی سعادش اور آخری نما

(۶) خط کا خلاصہ

باب اول

تجوید و انتظامِ کلی جس کا پہلا مسیح میں ہوا۔

دوم

تجویدِ انجیل جس کی تکمیل مسیح میں ہوئی۔



سبح میں جو چیز الہی کا مشابہ۔

باب سوم

سبح میں جاری روزانہ مجال۔

باب چہارم

سبح میں جاری خاندانی زندگی

باب پنجم

سبح میں گناہ و برہناری فحاشی

باب ششم

## ۴ خط پر سوالات

- (۱) پوس رسول کا خاص ثمن کیا تھا؟
- (۲) کن خاص صدائقوں کا اس نے سلطان کیا؟
- (۳) پوس کی رعایت ماوات کے متعلق یہ خط کیا بیان کرتا ہے؟ کن کے لئے اور کن بات کے لئے وہ دعا مانگتا ہے؟
- (۴) خدا کے بارے میں اس خط کی خاص تعلیم کیا ہے؟ وہ کن کن القاب سے متصف ہے؟
- (۵) اس کے فرمان کے ساتھ کیا کہا رہتے ہیں؟
- (۶) سبح کا (۱) اپنے آپ کے ساتھ (ب) کسی کے ساتھ جو رشتہ ہے اس کی بات اس خط کی تعلیم کیا ہے؟
- (۷) مدوح القدس کے بارے میں ہم کیا کہہ سکتے ہیں؟ کن چھ مقاموں پر مدوح القدس کا ذکر آیا ہے؟
- (۸) ہم سبح میں نئی زندگی کے بیان میں کیا کہہ سکتے ہیں؟ یہ جو سبح میں "کتنے مقاموں میں" کیا ہے؟ اس نئی زندگی کی شرائط اور خاص علامتیں کیا ہیں؟
- (۹) کیا کافی مطالعہ اور دعا کے بغیر ہم اس خط کو سمجھ سکتے ہیں؟

نوٹ: تمام حوالوں کو بغور دیکھو۔ ان سے مطلب سمجھنے میں بہت مدد ملتی ہے۔

(۸) ہندوستان کی کلیسیا کیلئے اس خط میں کن کن کوک سبق یا

نصیحتیں نکل سکتی ہیں

(۱) تعلیم کا سبق۔ کلیسیا تہیہ تک سرسبز اور اقبال مند ہوگی جب تک کہ وہ ہندوستان اور فلسطین کے ساتھ بائبل کی اور یہ مخصوص عہد امتداد کی خاص اور سادہ تعلیم کی پابند رہے۔ انسانی دماغ قیاسی اور کثرت آمیز تفسیروں کی طرف راغب ہے گناہ سے اجتناب اور نقصان عظیم وارث ہوتا ہے لیکن کتاب مقدس اپنی بہترین مفسر خود آپ ہے۔

(۲) اتحاد کا سبق۔ ہندوستان میں مختلف اور متضاد عنصر ملے جاتے ہیں۔ فقط ایک ہی طاقت ہے کہ جس سے تمام جماعتیں متحد ہو سکتی اور جس سے ان کی وائیٹنیشن پوری ہو سکتی ہیں۔ چاہے وہ تنازعہ مکمل معاشرتی یا خیریت مناشی ہی کیوں نہ ہوں اور وہ خداوندی طوراً سبح کو صدیقی اور بخیرگی کے ساتھ قبول کرنے اور اس کے سکریل پر عمل پیرا ہونے کی طاقت ہے مسیحیوں کو مسیح کے بدن کے ایک ہونے کی وجہ سے جہاں تک ممکن ہو سکے انہیں کے خاندانی۔ ذات مات کے۔ قوم یا جماعتی اور بیچ کے مخصوص ہیں۔ چاہا جائے بلکہ مناسب تو یہ ہے کہ وہاں ہی ہر اہمیت اور شہادت کیلئے متحد ہوجائیں۔ صرف مضبوط اور مستقل اتحاد ہی کے ذریعہ کلیسیا تمام مخالف طاقتوں کا مقابلہ کر سکتی۔ اور صداقت کی تھلکوں پر زندہ شہادت دے اور اس کے پیش کو دنیا میں بطریق طرہ پر کر سکنے کے قابل ہوگی۔

(۳) پیشوائی کا سبق۔ نہایت ضروری امر ہے کہ جس طرح پوس اور اس کے رفقاء

لے خداوند کی طاہت کو نہا۔ ایسے ہی لائق اور فائق و برتر طرح سے قابل بندوبستانی  
سی بھی خداوند کی بلا ہمت پر کائنات و عوالم و ملکات میں کی گئی کلیسیا کو جو اپنے عبادت  
آپ اٹھائے دلی۔ اپنا انتظام آپ کر رہی تھی اور اپنے آپ پر تسلط و اہلی ہو۔ قائم کرنے اور  
آپ سے شوق و تالیف سے اس کا حلقہ مضمر میں جیسی کہ ابتدائی کلیسیا کی تھی۔ آج بھی یہی حالت  
اور بعض مذہبوں والے یہاں ان کی کج روش و عداوت اور فطرتوں کے ایک ہوں  
دست فطرت ہے۔

(۴) امید کا سبق۔ جو حال کلیسیا کا ابتدائی زمانہ میں تھا سوال آج بھی ہے کہ  
ہندوستانی کلیسیا کو اور جو ترقی ہو چکی ہے اس میں اہل غفلان۔ درجے اور تعلیم  
والوں کی بہت کمی ہے کہ ہم میں جس اور وہ کے ایشیائی میں بھی آخری طرح کی امید کا سبق ہے  
وہ ہندوستانی اقوام کا چھان خاص طور پر مذہبی معاملات اور روحانی تعلیم و تربیت کی  
طرف رہا ہے اور وہ دنیاوی امور کی نسبت روحانی معاملات پر ہمیشہ بڑا زور دیتے ہے  
ہیں۔ اس لئے ان سے امید کی جاتی ہے کہ وہ مسیح کی حقیقی روح کو اور اس کی نہایت  
ہی گہری تعلیم کو سمجھ کر اس کا اظہار بھی کریں اور اس دنیا میں خدا کی اس پاک ترین شکل  
کا کس کا ذکر رسول کرتا ہے۔ نہایت میں خاص اور کامل تہذیبیں +

## تفسیر

### باب اول آیات ۱-۲

۱۔ یسوع۔ ایسا سلوک و رویہ کہ وہ اپنے پیروں سے ہر زمانہ میں اپنی مشاغل اور اس  
سے بیکار جاننا خاصہ لازم کر اس کا یہودی مخالفانی نام تھا اور جو سلام نام ہمارے میں کہ  
جہاں اس کا خاندان مقیم تھا غیر اقوام میں منتقل تھا اس لئے بھی جوئے کے بعد وہ اپنی تمام  
خدمت کے عرصہ میں زیادہ تر اسی نام سے مرم رہا۔

مسیح یسوع کا رسول۔ رسول کا لقب میں مسیح میں ہی ملتا ہے۔

۲۔ اس کے معنی یہ ہے کہ اس کے معنوں میں اس کا نام تھا۔ یہودیوں کے  
دب) مشغری کے معنوں میں ایک ہی شخص جو کلیسیا کی طرف سے بشارت پھیلانے  
کے لئے مقرر ہوا اعلیٰ ہے۔ رسول ہے۔

روح و روح کے تہذیب و تمدن کے معنوں میں ہے جو روح کے اعلیٰ خاص خدمت کیے جاتے تھے۔ جسے  
اس نے پورا اختیار کر لیا تھا کہ اس کی طرف سے جو کچھ کہہ دے گا وہ کام کرے گا۔ کہ اس کے روح کے  
طبیعی غم و افسوس کے متعلق متعلق ہر زمانہ دنیا کی اور تمام مہربانی کے ساتھ خدا کا رسول ہے  
ماکرتوں کے ہمتیوں اور ہم۔ یہودیوں کے اعلیٰ ہے۔

نوٹ۔ میں خود مسیح کے معنوں میں مسیح پہلے آیا ہے۔ مسیح کے بارگاہ ہوئے کہ  
داخل کیا گیا ہے۔ یسوع جو پہلے مسیح کہانی و اس خطاب اس خداوند تسلیم کرتا ہے  
مقدسوں کے نام پر اپنے خداوند کے مطابق اس کے اعلیٰ مقدس کہلاتے تھے کہ وہ

۱۰ اور اقوام سے ملجھ رہا اور ہونے والے لئے قوم سے ملنے میں یہ عقد  
سبکیوں کے لئے ہمسال کیا گیا ہے جس میں خیال سے نہیں کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک  
نئی جماعت یا گھسیاد ہے بلکہ اس لئے کہ وہ اپنے لوگوں کی جماعت ہے جو سچے نوجوان  
سے خریدے اور ہوا کرتے تھے ہیں۔ گناہ سے منع دہ گئے تھے ہیں اور ہوا کے متعلق اور  
صحت کے لئے قصور سے گئے تھے ہیں۔ دیکھو جن جنس ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی اس نام کا اطلاق  
پہلے کیوں پر ان دونوں ہو سکتا ہے؟

جنس میں بعض کر کے لئے نہیں ہیں یہاں تک کہ یہ وہ ہیں دیکھیں یہ ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء  
کا نام لاریٹی تھا کہ یہ وہ تھا کہ یہ لاریٹی ہے یعنی وہ انجنس یا مقدس یا مندر  
موت یا کاندہ کی چیزیں کے لئے مستعمل ہوا ہے اور حال ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء  
کا ہیں جن جنس ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء

اس میں یہ ہے کہ یہ وہ تھا کہ یہ لاریٹی ہے یعنی وہ انجنس یا مقدس یا مندر  
موت یا کاندہ کی چیزیں کے لئے مستعمل ہوا ہے اور حال ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء  
کا ہیں جن جنس ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء

۲۔ یہ وہ تھا کہ یہ لاریٹی ہے یعنی وہ انجنس یا مقدس یا مندر  
موت یا کاندہ کی چیزیں کے لئے مستعمل ہوا ہے اور حال ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء  
کا ہیں جن جنس ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء

محبت ہے جو سبائی و جبکہ یہ حق نہیں کو بھی مہر نہیں دیکھتی

انہیں تان۔ سراج کی رہنمائی اور شہاں جو لہر جہاد سے لکھتا ہے، پچھلے سے سراج  
اس سے پہلے تو سبائی اور کمال۔ جب کہ اس مرد سے ہائی تعلیم کی گئی۔ دل صبر  
شورہ مل۔ فقارت اور کلیکات چوں رقی ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء

۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء

نوٹ: انجنس یا مقدس یا مندر موت یا کاندہ کی چیزیں کے لئے مستعمل ہوا ہے اور حال ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء

میں سے لاریٹی

۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء  
۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء  
۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء

۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء

۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء  
۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء  
۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء کی چیزیں ۱۹۰۲-۱۹۰۱ء

سے آٹن کے دلوں پر آگین ہے۔ افسوس نہیں کی یہ گواہی جو کہ پیسہ سچ کا دشمن  
اور سٹانے والا تھا قابلِ تدار ہے

### باب اول آیات ۳۰-۴۰ - تعریف اور شکر گزاری کا خطاب

روایت ۳۰-۴۰ - آسمانی باپ کی تعریف اور اس نے اپنے رب کی پرستش اور اس کے عطا  
کئے ہوئے نعمتوں کو شکر کیا  
حدیث نمبر ۳۰ - تعریف اور عجب و تعالیٰ رکھتے ہوئے جو اس انتخاب کا نتیجہ ہیں  
اور ہر سب کی سب پر اسے بھی افسوس اور دہش پائی ہوگی۔  
درجہ ۱۲ - تعریف اور پرستش ہمیشہ کیلئے روح القدس کے ذریعہ سے  
روح کی جاتی ہیں  
آیات ۳۰ تا ۴۰ - پرورش پائے گئے اور مخلوق کی طرح اس پر اس پر بھی اتنی ہی سلام دعا  
کے بعد شکر و حمد کی خاطر اس خط میں شکر گزاری اور مدح و ثناء کی طرز میں  
اس پر دوبارہ صبر و تحمل پائی ہوگی ہے یہ ملاحظہ فرمائیے اور شکر الہامی اللہ علیہ  
سے اس پر۔ اور تمام کی سرگرمی کے لئے باب ۱۲ کے کام دیتے ہیں  
۱۰ - اس عہد میں گویا ہر سو پر خواب کی تصویر کی مٹی اور گیل پر ایک گھر بنانا چاہئے گویا  
پتھر کی گھر۔ یہ کہتا ہے اور اللہ اس کی کتاب کے ماتر اور شیخ کا ملاحظہ کر لیتے ہیں  
یہ کہ گویا اس عہد کے راجہ و مہاراجہ میں فخر ہے اس کے بعد وہ آگے بڑھتا رہا  
بہترین کو دیکھتے ہیں۔ جبکہ وہ اپنے عروج و کمال کو پہنچ چکے ہوں مگر اس عہد  
کی یہ نعمت کے عطا کی اور یہ تمہیں یہ رازوں کو نہ دے رہے ہوں یا کرتے ہیں

قد آئی جنت میں گذشتہ وار دلوں میں موج و بہکتوں میں۔ خدا شکر کمال میں ہے۔  
یہ تعریف ان عہد کے فصل کے چوں کی سنائش ہوگی کی جاتی ہے (آیات ۱۲۰-۱۲۵)  
۱۲ - افسوس میں اس عہد میں شکر و پرستش کا صلہ بیان ہے اور اس کے تحقق کی خاطر  
اس کا وضع ہے۔ اس کی عطا کی ہوگی کہ اس کے لئے ایک تہذیب ہی وضع ہو جائے اور یہ  
چاہئے کہ اس کے لئے پیدل کرنے کے لئے شکر و پرستش کی خاطر اس کی عطا کی ہوگی  
تہذیب کے لئے ایک تہذیب کی عطا کی ہوگی اس کی تہذیب کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی  
مگر یہ اس کی تہذیب کا خود ہی تہذیب اور اس کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی۔ یا کہ  
اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی اس کی تہذیب کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی  
کے لئے اس عہد کے لئے اس کی تہذیب کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی  
اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی اس کی تہذیب کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی  
۱۰ - اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی اس کی تہذیب کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی  
اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی اس کی تہذیب کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی  
اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی اس کی تہذیب کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی  
اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی اس کی تہذیب کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی

۱۲ - افسوس میں اس عہد میں شکر و پرستش کا صلہ بیان ہے اور اس کے تحقق کی خاطر  
اس کا وضع ہے۔ اس کی عطا کی ہوگی کہ اس کے لئے ایک تہذیب ہی وضع ہو جائے اور یہ  
چاہئے کہ اس کے لئے پیدل کرنے کے لئے شکر و پرستش کی خاطر اس کی عطا کی ہوگی  
تہذیب کے لئے ایک تہذیب کی عطا کی ہوگی اس کی تہذیب کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی  
مگر یہ اس کی تہذیب کا خود ہی تہذیب اور اس کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی۔ یا کہ  
اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی اس کی تہذیب کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی  
کے لئے اس عہد کے لئے اس کی تہذیب کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی  
اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی اس کی تہذیب کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی  
اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی اس کی تہذیب کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی  
اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی اس کی تہذیب کے لئے اس کی تہذیب کی عطا کی ہوگی

اپنے اولیٰ باروے کے مطابق نہیں لیتا ہے کہ وہ اس کے پیش کی مانند نہ جائیں یہی وجہ کی  
وہ عجیب و غریب تخیز ہے جو اس نے نذرانہ دل کے انسان کے لئے سفر کیا ہے۔ وہ  
اس لئے جس کا وہ مرضی غنابت کی ہے تاکہ ہم اپنی وحشی سے ہی سر می آس کی مرضی کے  
مطابق باقیں اور اس کے فضل کے ادنیٰ باروے کے ساتھ ملکر کام کر سکیں چنانچہ ان کے  
اسی و سبب خود کیا ہم غنابت پر سکنا ہے۔ اسی بات میں انسان کی عظمت اور برتری  
ہے۔ واقعی میں اس کی حقیقی نوعیت کوئی اور کامیابی کا راز محض ہے۔ اسی خیال سے ہمیں  
تقریب حاصل ہوتی ہے اور یہی خیال ہماری برزخوت اور انتقال ہذا کی کامیابی کا باعث ہوتا  
ہے۔ اسی خیال سے ہمیں طاقت اور حوصلہ ہے کہ کوئی تکلیف کا حق ہمارے سر نہیں اور  
ہر کہ نہ طاقت اور شکر اور فتح پا سکیں۔ ہم بلکہ اپنے طاقت کے دائرہ میں محض کچھ فیصلوں  
کی طرح نہیں اور نہ ہی کسی دلی مشق کے پڑنے کی طرح ہیں بلکہ چونکہ ہم دلی مشق  
اپنی سر کے ساتھ بہت مان لگاتے ہیں۔ اس لئے ہم اپنی ان دونوں کے انجام دیتے ہیں بھی  
خود دیکھتے ہیں اس کام کے لئے میں ہر دلی سے قصور کیا گیا ہے۔ دیکھو نوٹ متعلقیات  
موجودہ اس میں شک نہیں کہ خود وہ علم رکھنے کی وجہ سے ہم کسی بہت صوبہ پر مشتمل  
اور وسیع کہ جو خدا کے انبی اور وہی اور انسان کی ان دوسری میں ملایا جاتا ہے سمجھیں  
سے نہیں کچھ غور سے کہ وہ تمام راز ہر پھر محمول حریفہ شائے کے راز ہر حواس اور برہنہ

مذکورہ بالا آیات کا خلاصہ

میں نے اپنے دل سے شکر گزار ہوا چاہیے جس نے مجھے  
 سب سے پہلے اس کو جاننے اور اس کی بات کرنے کا موقع دیا۔

دار بنایا۔ قاضی اہل سنت سے اس نے اپنے بے عیب اور پاک چہرے کو عبادت کا اہل طورہ نصیب کیا اور دہتر کو سی اذان سے گھر لیا کہ اس کے دیوے سے اُس کی ضرورت کے حقدہ تھریں اُس نے اپنے پیارے شیے کو دیا میں اس نے پہنچ دیا کہ اُن کے لئے خدا کا اجر و ثواب عطا ہو سکے۔ نہ صرف اس وجہ سے کہ اُن کے گھر وہ صاف ہو چکے اور دو عمارتیں فخر ہو گئے بلکہ اُس نے بھی کہ وہ تبدیل شدہ انسان کی عظمت کو اپنی دانان اور ذوق اندیشی کے لباس سے عیس کرنا ہے تاکہ وہ اپنی عیدوں کی فہم کا بل بوتے کے دینا فاسد خدا کے فضل سے مسیح میں ہر کہ انسان کا حاصل ہوتی ہے۔ حیکہ وہ اُس کی حیرت میں شریک ہو جائے ہیں اور حیکہ وہ دوسری حیرت میں شریک ہو گیا اور یہ کہ تین ہر ایک کو خوشی متی ہیں تیار وہ جو دوسری جو باغیر قوم جو مسیح کو ایمان کے ذریعے سے قبول کر لیا ہے اور یہاں پر حیرت تیار اور خوش انداز انسان کی قادی سے روشنی ہو جاتی ہے۔ حیکہ انسان کو عین دانان ہے کہ حیرت کا وہ کام جو ان کی زندگیوں میں شروع کیا گیا ہے۔ مکمل تک پہنچا دیا جائیگا

۴۔ اٹھایا نیو سٹریچ کے کنارے اور پچھلے جوتھ کے خروا میں صبح ہیں۔  
 انجی، ۲۲، (پطرس، ۱۳) میں بھی پائے جاتے ہیں لیکن یہ عام طور پر ہیں۔ ان اٹھایا کے  
 متعلق مختصر تذکرہ جی ۱۱: ۲۴-۲۵، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰،

یہ الفاظ بڑی وضاحت کے ساتھ اس تعلیم کو ظاہر کرتے ہیں جس پر مسیح نے تیار کیا۔  
دیکھیں کہ میں نے جو کچھ کہا ہے، اس میں جو بار بار تکرار ہے  
نوٹ: میں نے جتنا نام کی تعلیم میں ہے، بھی وضاحت دیکھا ہے کہ یہ تیار اور روح القدس

باب کے تابع ہیں۔

خدا اور باپ کی حمد جو وہ لفظ جس کا ترجمہ حمد کیا گیا۔ یہ حمد ہمیشہ آسمانی مخلوق کے لئے ہے۔ اور ہر چیز کی اپنی شخصیت کے متعلق۔ چنانچہ قرآن مجید میں وہ مستقل ہے جس کے معنی اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ یہ الفاظ اس تہجد کا اظہار ہیں جو ہر ایک انسان کے لئے ہے۔ اس کی تفسیر ہے کہ جو جس تمام دنیا شریک ہو سکتی ہے۔ لاکھ درتھ مخلوق اپنے اہل مدنی اور حافظ کی حمد کرتے ہیں اس سے انہیں ہر ایک اچھی نصیحت حاصل ہوتی ہے۔ جس سے اس قدر خوش و خرم و شکرگزار ہوتے ہیں جب خدا ہے آپ کو اپنے ہیے کے ذریعہ ہمارے ہر کام کو تاب سے اس سے اس لئے تو یہ کیا امید یا اگر اس کے ہر فعل اور ہر محبت اور احوال کو جو ہمارے ہیں اس کے ہر کچھ کے متعلق تھے پورا کرے

نوٹ۔ جب ہم اپنے خداوندیو را کچھ کی اہمیت پر زور دیتے ہیں تو ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ وہ ہماری طرح انسان بھی ہے اور انسانی محدودیت کے دائرہ سے باہر ہر تمام بھی تو وہ ہمارا مددگار ہے۔ درسیاتی اور علمی ہونے کے قابل نہیں۔ (عبرانیوں ۱۲: ۵ تا ۸ و ۹)

ہر طرح کی روحانی برکت۔ خدا شکر لہی سے کسی ہیں اور تا اور اس کی علی ترین برکتیں وہ ہیں جو کہ جسم سے بلکہ روح سے متعلق کسی ہیں مثلاً اور ح کی تہجد و تپش تو ہمیں زیادہ مدد و کشش پر کر دیتی ہے۔ مسیح میں ہماری نئی زندگی۔ روح القدس کیساتھ ہماری روح کی شرکت۔ وہ نئی۔ اطمینان۔ راحت۔ قوت اور گناہ پر فتح جو ہمیں ہر طرح سے بھر دے اور پورا و پاش کرنے سے نصیب ہوتی ہے

مول۔ کیا ہم یہی عام عقول کی قدر کرتے ہیں اور انہیں نصیب کے سکون کی طرح ایک ایک کر کے جھٹکتے ہیں؟

آسمانی مقاموں پر۔ یہ الفاظ اس خط میں چار مرتبہ استعمال ہوئے ہیں اور ہر مرتبہ اس کے ایک نئی تفسیر پیش کی جاتی ہے جو کہ درج ذیل ہے: ۱۔ ۱۰: ۱۷۔ ۱۱: ۱۰۔ ۱۲: ۱۰۔ ۱۳: ۱۰۔ ۱۴: ۱۰۔ ۱۵: ۱۰۔ ۱۶: ۱۰۔ ۱۷: ۱۰۔ ۱۸: ۱۰۔ ۱۹: ۱۰۔ ۲۰: ۱۰۔ ۲۱: ۱۰۔ ۲۲: ۱۰۔ ۲۳: ۱۰۔ ۲۴: ۱۰۔ ۲۵: ۱۰۔ ۲۶: ۱۰۔ ۲۷: ۱۰۔ ۲۸: ۱۰۔ ۲۹: ۱۰۔ ۳۰: ۱۰۔ ۳۱: ۱۰۔ ۳۲: ۱۰۔ ۳۳: ۱۰۔ ۳۴: ۱۰۔ ۳۵: ۱۰۔ ۳۶: ۱۰۔ ۳۷: ۱۰۔ ۳۸: ۱۰۔ ۳۹: ۱۰۔ ۴۰: ۱۰۔ ۴۱: ۱۰۔ ۴۲: ۱۰۔ ۴۳: ۱۰۔ ۴۴: ۱۰۔ ۴۵: ۱۰۔ ۴۶: ۱۰۔ ۴۷: ۱۰۔ ۴۸: ۱۰۔ ۴۹: ۱۰۔ ۵۰: ۱۰۔ ۵۱: ۱۰۔ ۵۲: ۱۰۔ ۵۳: ۱۰۔ ۵۴: ۱۰۔ ۵۵: ۱۰۔ ۵۶: ۱۰۔ ۵۷: ۱۰۔ ۵۸: ۱۰۔ ۵۹: ۱۰۔ ۶۰: ۱۰۔ ۶۱: ۱۰۔ ۶۲: ۱۰۔ ۶۳: ۱۰۔ ۶۴: ۱۰۔ ۶۵: ۱۰۔ ۶۶: ۱۰۔ ۶۷: ۱۰۔ ۶۸: ۱۰۔ ۶۹: ۱۰۔ ۷۰: ۱۰۔ ۷۱: ۱۰۔ ۷۲: ۱۰۔ ۷۳: ۱۰۔ ۷۴: ۱۰۔ ۷۵: ۱۰۔ ۷۶: ۱۰۔ ۷۷: ۱۰۔ ۷۸: ۱۰۔ ۷۹: ۱۰۔ ۸۰: ۱۰۔ ۸۱: ۱۰۔ ۸۲: ۱۰۔ ۸۳: ۱۰۔ ۸۴: ۱۰۔ ۸۵: ۱۰۔ ۸۶: ۱۰۔ ۸۷: ۱۰۔ ۸۸: ۱۰۔ ۸۹: ۱۰۔ ۹۰: ۱۰۔ ۹۱: ۱۰۔ ۹۲: ۱۰۔ ۹۳: ۱۰۔ ۹۴: ۱۰۔ ۹۵: ۱۰۔ ۹۶: ۱۰۔ ۹۷: ۱۰۔ ۹۸: ۱۰۔ ۹۹: ۱۰۔ ۱۰۰: ۱۰۔ ۱۰۱: ۱۰۔ ۱۰۲: ۱۰۔ ۱۰۳: ۱۰۔ ۱۰۴: ۱۰۔ ۱۰۵: ۱۰۔ ۱۰۶: ۱۰۔ ۱۰۷: ۱۰۔ ۱۰۸: ۱۰۔ ۱۰۹: ۱۰۔ ۱۱۰: ۱۰۔ ۱۱۱: ۱۰۔ ۱۱۲: ۱۰۔ ۱۱۳: ۱۰۔ ۱۱۴: ۱۰۔ ۱۱۵: ۱۰۔ ۱۱۶: ۱۰۔ ۱۱۷: ۱۰۔ ۱۱۸: ۱۰۔ ۱۱۹: ۱۰۔ ۱۲۰: ۱۰۔ ۱۲۱: ۱۰۔ ۱۲۲: ۱۰۔ ۱۲۳: ۱۰۔ ۱۲۴: ۱۰۔ ۱۲۵: ۱۰۔ ۱۲۶: ۱۰۔ ۱۲۷: ۱۰۔ ۱۲۸: ۱۰۔ ۱۲۹: ۱۰۔ ۱۳۰: ۱۰۔ ۱۳۱: ۱۰۔ ۱۳۲: ۱۰۔ ۱۳۳: ۱۰۔ ۱۳۴: ۱۰۔ ۱۳۵: ۱۰۔ ۱۳۶: ۱۰۔ ۱۳۷: ۱۰۔ ۱۳۸: ۱۰۔ ۱۳۹: ۱۰۔ ۱۴۰: ۱۰۔ ۱۴۱: ۱۰۔ ۱۴۲: ۱۰۔ ۱۴۳: ۱۰۔ ۱۴۴: ۱۰۔ ۱۴۵: ۱۰۔ ۱۴۶: ۱۰۔ ۱۴۷: ۱۰۔ ۱۴۸: ۱۰۔ ۱۴۹: ۱۰۔ ۱۵۰: ۱۰۔ ۱۵۱: ۱۰۔ ۱۵۲: ۱۰۔ ۱۵۳: ۱۰۔ ۱۵۴: ۱۰۔ ۱۵۵: ۱۰۔ ۱۵۶: ۱۰۔ ۱۵۷: ۱۰۔ ۱۵۸: ۱۰۔ ۱۵۹: ۱۰۔ ۱۶۰: ۱۰۔ ۱۶۱: ۱۰۔ ۱۶۲: ۱۰۔ ۱۶۳: ۱۰۔ ۱۶۴: ۱۰۔ ۱۶۵: ۱۰۔ ۱۶۶: ۱۰۔ ۱۶۷: ۱۰۔ ۱۶۸: ۱۰۔ ۱۶۹: ۱۰۔ ۱۷۰: ۱۰۔ ۱۷۱: ۱۰۔ ۱۷۲: ۱۰۔ ۱۷۳: ۱۰۔ ۱۷۴: ۱۰۔ ۱۷۵: ۱۰۔ ۱۷۶: ۱۰۔ ۱۷۷: ۱۰۔ ۱۷۸: ۱۰۔ ۱۷۹: ۱۰۔ ۱۸۰: ۱۰۔ ۱۸۱: ۱۰۔ ۱۸۲: ۱۰۔ ۱۸۳: ۱۰۔ ۱۸۴: ۱۰۔ ۱۸۵: ۱۰۔ ۱۸۶: ۱۰۔ ۱۸۷: ۱۰۔ ۱۸۸: ۱۰۔ ۱۸۹: ۱۰۔ ۱۹۰: ۱۰۔ ۱۹۱: ۱۰۔ ۱۹۲: ۱۰۔ ۱۹۳: ۱۰۔ ۱۹۴: ۱۰۔ ۱۹۵: ۱۰۔ ۱۹۶: ۱۰۔ ۱۹۷: ۱۰۔ ۱۹۸: ۱۰۔ ۱۹۹: ۱۰۔ ۲۰۰: ۱۰۔ ۲۰۱: ۱۰۔ ۲۰۲: ۱۰۔ ۲۰۳: ۱۰۔ ۲۰۴: ۱۰۔ ۲۰۵: ۱۰۔ ۲۰۶: ۱۰۔ ۲۰۷: ۱۰۔ ۲۰۸: ۱۰۔ ۲۰۹: ۱۰۔ ۲۱۰: ۱۰۔ ۲۱۱: ۱۰۔ ۲۱۲: ۱۰۔ ۲۱۳: ۱۰۔ ۲۱۴: ۱۰۔ ۲۱۵: ۱۰۔ ۲۱۶: ۱۰۔ ۲۱۷: ۱۰۔ ۲۱۸: ۱۰۔ ۲۱۹: ۱۰۔ ۲۲۰: ۱۰۔ ۲۲۱: ۱۰۔ ۲۲۲: ۱۰۔ ۲۲۳: ۱۰۔ ۲۲۴: ۱۰۔ ۲۲۵: ۱۰۔ ۲۲۶: ۱۰۔ ۲۲۷: ۱۰۔ ۲۲۸: ۱۰۔ ۲۲۹: ۱۰۔ ۲۳۰: ۱۰۔ ۲۳۱: ۱۰۔ ۲۳۲: ۱۰۔ ۲۳۳: ۱۰۔ ۲۳۴: ۱۰۔ ۲۳۵: ۱۰۔ ۲۳۶: ۱۰۔ ۲۳۷: ۱۰۔ ۲۳۸: ۱۰۔ ۲۳۹: ۱۰۔ ۲۴۰: ۱۰۔ ۲۴۱: ۱۰۔ ۲۴۲: ۱۰۔ ۲۴۳: ۱۰۔ ۲۴۴: ۱۰۔ ۲۴۵: ۱۰۔ ۲۴۶: ۱۰۔ ۲۴۷: ۱۰۔ ۲۴۸: ۱۰۔ ۲۴۹: ۱۰۔ ۲۵۰: ۱۰۔ ۲۵۱: ۱۰۔ ۲۵۲: ۱۰۔ ۲۵۳: ۱۰۔ ۲۵۴: ۱۰۔ ۲۵۵: ۱۰۔ ۲۵۶: ۱۰۔ ۲۵۷: ۱۰۔ ۲۵۸: ۱۰۔ ۲۵۹: ۱۰۔ ۲۶۰: ۱۰۔ ۲۶۱: ۱۰۔ ۲۶۲: ۱۰۔ ۲۶۳: ۱۰۔ ۲۶۴: ۱۰۔ ۲۶۵: ۱۰۔ ۲۶۶: ۱۰۔ ۲۶۷: ۱۰۔ ۲۶۸: ۱۰۔ ۲۶۹: ۱۰۔ ۲۷۰: ۱۰۔ ۲۷۱: ۱۰۔ ۲۷۲: ۱۰۔ ۲۷۳: ۱۰۔ ۲۷۴: ۱۰۔ ۲۷۵: ۱۰۔ ۲۷۶: ۱۰۔ ۲۷۷: ۱۰۔ ۲۷۸: ۱۰۔ ۲۷۹: ۱۰۔ ۲۸۰: ۱۰۔ ۲۸۱: ۱۰۔ ۲۸۲: ۱۰۔ ۲۸۳: ۱۰۔ ۲۸۴: ۱۰۔ ۲۸۵: ۱۰۔ ۲۸۶: ۱۰۔ ۲۸۷: ۱۰۔ ۲۸۸: ۱۰۔ ۲۸۹: ۱۰۔ ۲۹۰: ۱۰۔ ۲۹۱: ۱۰۔ ۲۹۲: ۱۰۔ ۲۹۳: ۱۰۔ ۲۹۴: ۱۰۔ ۲۹۵: ۱۰۔ ۲۹۶: ۱۰۔ ۲۹۷: ۱۰۔ ۲۹۸: ۱۰۔ ۲۹۹: ۱۰۔ ۳۰۰: ۱۰۔ ۳۰۱: ۱۰۔ ۳۰۲: ۱۰۔ ۳۰۳: ۱۰۔ ۳۰۴: ۱۰۔ ۳۰۵: ۱۰۔ ۳۰۶: ۱۰۔ ۳۰۷: ۱۰۔ ۳۰۸: ۱۰۔ ۳۰۹: ۱۰۔ ۳۱۰: ۱۰۔ ۳۱۱: ۱۰۔ ۳۱۲: ۱۰۔ ۳۱۳: ۱۰۔ ۳۱۴: ۱۰۔ ۳۱۵: ۱۰۔ ۳۱۶: ۱۰۔ ۳۱۷: ۱۰۔ ۳۱۸: ۱۰۔ ۳۱۹: ۱۰۔ ۳۲۰: ۱۰۔ ۳۲۱: ۱۰۔ ۳۲۲: ۱۰۔ ۳۲۳: ۱۰۔ ۳۲۴: ۱۰۔ ۳۲۵: ۱۰۔ ۳۲۶: ۱۰۔ ۳۲۷: ۱۰۔ ۳۲۸: ۱۰۔ ۳۲۹: ۱۰۔ ۳۳۰: ۱۰۔ ۳۳۱: ۱۰۔ ۳۳۲: ۱۰۔ ۳۳۳: ۱۰۔ ۳۳۴: ۱۰۔ ۳۳۵: ۱۰۔ ۳۳۶: ۱۰۔ ۳۳۷: ۱۰۔ ۳۳۸: ۱۰۔ ۳۳۹: ۱۰۔ ۳۴۰: ۱۰۔ ۳۴۱: ۱۰۔ ۳۴۲: ۱۰۔ ۳۴۳: ۱۰۔ ۳۴۴: ۱۰۔ ۳۴۵: ۱۰۔ ۳۴۶: ۱۰۔ ۳۴۷: ۱۰۔ ۳۴۸: ۱۰۔ ۳۴۹: ۱۰۔ ۳۵۰: ۱۰۔ ۳۵۱: ۱۰۔ ۳۵۲: ۱۰۔ ۳۵۳: ۱۰۔ ۳۵۴: ۱۰۔ ۳۵۵: ۱۰۔ ۳۵۶: ۱۰۔ ۳۵۷: ۱۰۔ ۳۵۸: ۱۰۔ ۳۵۹: ۱۰۔ ۳۶۰: ۱۰۔ ۳۶۱: ۱۰۔ ۳۶۲: ۱۰۔ ۳۶۳: ۱۰۔ ۳۶۴: ۱۰۔ ۳۶۵: ۱۰۔ ۳۶۶: ۱۰۔ ۳۶۷: ۱۰۔ ۳۶۸: ۱۰۔ ۳۶۹: ۱۰۔ ۳۷۰: ۱۰۔ ۳۷۱: ۱۰۔ ۳۷۲: ۱۰۔ ۳۷۳: ۱۰۔ ۳۷۴: ۱۰۔ ۳۷۵: ۱۰۔ ۳۷۶: ۱۰۔ ۳۷۷: ۱۰۔ ۳۷۸: ۱۰۔ ۳۷۹: ۱۰۔ ۳۸۰: ۱۰۔ ۳۸۱: ۱۰۔ ۳۸۲: ۱۰۔ ۳۸۳: ۱۰۔ ۳۸۴: ۱۰۔ ۳۸۵: ۱۰۔ ۳۸۶: ۱۰۔ ۳۸۷: ۱۰۔ ۳۸۸: ۱۰۔ ۳۸۹: ۱۰۔ ۳۹۰: ۱۰۔ ۳۹۱: ۱۰۔ ۳۹۲: ۱۰۔ ۳۹۳: ۱۰۔ ۳۹۴: ۱۰۔ ۳۹۵: ۱۰۔ ۳۹۶: ۱۰۔ ۳۹۷: ۱۰۔ ۳۹۸: ۱۰۔ ۳۹۹: ۱۰۔ ۴۰۰: ۱۰۔ ۴۰۱: ۱۰۔ ۴۰۲: ۱۰۔ ۴۰۳: ۱۰۔ ۴۰۴: ۱۰۔ ۴۰۵: ۱۰۔ ۴۰۶: ۱۰۔ ۴۰۷: ۱۰۔ ۴۰۸: ۱۰۔ ۴۰۹: ۱۰۔ ۴۱۰: ۱۰۔ ۴۱۱: ۱۰۔ ۴۱۲: ۱۰۔ ۴۱۳: ۱۰۔ ۴۱۴: ۱۰۔ ۴۱۵: ۱۰۔ ۴۱۶: ۱۰۔ ۴۱۷: ۱۰۔ ۴۱۸: ۱۰۔ ۴۱۹: ۱۰۔ ۴۲۰: ۱۰۔ ۴۲۱: ۱۰۔ ۴۲۲: ۱۰۔ ۴۲۳: ۱۰۔ ۴۲۴: ۱۰۔ ۴۲۵: ۱۰۔ ۴۲۶: ۱۰۔ ۴۲۷: ۱۰۔ ۴۲۸: ۱۰۔ ۴۲۹: ۱۰۔ ۴۳۰: ۱۰۔ ۴۳۱: ۱۰۔ ۴۳۲: ۱۰۔ ۴۳۳: ۱۰۔ ۴۳۴: ۱۰۔ ۴۳۵: ۱۰۔ ۴۳۶: ۱۰۔ ۴۳۷: ۱۰۔ ۴۳۸: ۱۰۔ ۴۳۹: ۱۰۔ ۴۴۰: ۱۰۔ ۴۴۱: ۱۰۔ ۴۴۲: ۱۰۔ ۴۴۳: ۱۰۔ ۴۴۴: ۱۰۔ ۴۴۵: ۱۰۔ ۴۴۶: ۱۰۔ ۴۴۷: ۱۰۔ ۴۴۸: ۱۰۔ ۴۴۹: ۱۰۔ ۴۵۰: ۱۰۔ ۴۵۱: ۱۰۔ ۴۵۲: ۱۰۔ ۴۵۳: ۱۰۔ ۴۵۴: ۱۰۔ ۴۵۵: ۱۰۔ ۴۵۶: ۱۰۔ ۴۵۷: ۱۰۔ ۴۵۸: ۱۰۔ ۴۵۹: ۱۰۔ ۴۶۰: ۱۰۔ ۴۶۱: ۱۰۔ ۴۶۲: ۱۰۔ ۴۶۳: ۱۰۔ ۴۶۴: ۱۰۔ ۴۶۵: ۱۰۔ ۴۶۶: ۱۰۔ ۴۶۷: ۱۰۔ ۴۶۸: ۱۰۔ ۴۶۹: ۱۰۔ ۴۷۰: ۱۰۔ ۴۷۱: ۱۰۔ ۴۷۲: ۱۰۔ ۴۷۳: ۱۰۔ ۴۷۴: ۱۰۔ ۴۷۵: ۱۰۔ ۴۷۶: ۱۰۔ ۴۷۷: ۱۰۔ ۴۷۸: ۱۰۔ ۴۷۹: ۱۰۔ ۴۸۰: ۱۰۔ ۴۸۱: ۱۰۔ ۴۸۲: ۱۰۔ ۴۸۳: ۱۰۔ ۴۸۴: ۱۰۔ ۴۸۵: ۱۰۔ ۴۸۶: ۱۰۔ ۴۸۷: ۱۰۔ ۴۸۸: ۱۰۔ ۴۸۹: ۱۰۔ ۴۹۰: ۱۰۔ ۴۹۱: ۱۰۔ ۴۹۲: ۱۰۔ ۴۹۳: ۱۰۔ ۴۹۴: ۱۰۔ ۴۹۵: ۱۰۔ ۴۹۶: ۱۰۔ ۴۹۷: ۱۰۔ ۴۹۸: ۱۰۔ ۴۹۹: ۱۰۔ ۵۰۰: ۱۰۔ ۵۰۱: ۱۰۔ ۵۰۲: ۱۰۔ ۵۰۳: ۱۰۔ ۵۰۴: ۱۰۔ ۵۰۵: ۱۰۔ ۵۰۶: ۱۰۔ ۵۰۷: ۱۰۔ ۵۰۸: ۱۰۔ ۵۰۹: ۱۰۔ ۵۱۰: ۱۰۔ ۵۱۱: ۱۰۔ ۵۱۲: ۱۰۔ ۵۱۳: ۱۰۔ ۵۱۴: ۱۰۔ ۵۱۵: ۱۰۔ ۵۱۶: ۱۰۔ ۵۱۷: ۱۰۔ ۵۱۸: ۱۰۔ ۵۱۹: ۱۰۔ ۵۲۰: ۱۰۔ ۵۲۱: ۱۰۔ ۵۲۲: ۱۰۔ ۵۲۳: ۱۰۔ ۵۲۴: ۱۰۔ ۵۲۵: ۱۰۔ ۵۲۶: ۱۰۔ ۵۲۷: ۱۰۔ ۵۲۸: ۱۰۔ ۵۲۹: ۱۰۔ ۵۳۰: ۱۰۔ ۵۳۱: ۱۰۔ ۵۳۲: ۱۰۔ ۵۳۳: ۱۰۔ ۵۳۴: ۱۰۔ ۵۳۵: ۱۰۔ ۵۳۶: ۱۰۔ ۵۳۷: ۱۰۔ ۵۳۸: ۱۰۔ ۵۳۹: ۱۰۔ ۵۴۰: ۱۰۔ ۵۴۱: ۱۰۔ ۵۴۲: ۱۰۔ ۵۴۳: ۱۰۔ ۵۴۴: ۱۰۔ ۵۴۵: ۱۰۔ ۵۴۶: ۱۰۔ ۵۴۷: ۱۰۔ ۵۴۸: ۱۰۔ ۵۴۹: ۱۰۔ ۵۵۰: ۱۰۔ ۵۵۱: ۱۰۔ ۵۵۲: ۱۰۔ ۵۵۳: ۱۰۔ ۵۵۴: ۱۰۔ ۵۵۵: ۱۰۔ ۵۵۶: ۱۰۔ ۵۵۷: ۱۰۔ ۵۵۸: ۱۰۔ ۵۵۹: ۱۰۔ ۵۶۰: ۱۰۔ ۵۶۱: ۱۰۔ ۵۶۲: ۱۰۔ ۵۶۳: ۱۰۔ ۵۶۴: ۱۰۔ ۵۶۵: ۱۰۔ ۵۶۶: ۱۰۔ ۵۶۷: ۱۰۔ ۵۶۸: ۱۰۔ ۵۶۹: ۱۰۔ ۵۷۰: ۱۰۔ ۵۷۱: ۱۰۔ ۵۷۲: ۱۰۔ ۵۷۳: ۱۰۔ ۵۷۴: ۱۰۔ ۵۷۵: ۱۰۔ ۵۷۶: ۱۰۔ ۵۷۷: ۱۰۔ ۵۷۸: ۱۰۔ ۵۷۹: ۱۰۔ ۵۸۰: ۱۰۔ ۵۸۱: ۱۰۔ ۵۸۲: ۱۰۔ ۵۸۳: ۱۰۔ ۵۸۴: ۱۰۔ ۵۸۵: ۱۰۔ ۵۸۶: ۱۰۔ ۵۸۷: ۱۰۔ ۵۸۸: ۱۰۔ ۵۸۹: ۱۰۔ ۵۹۰: ۱۰۔ ۵۹۱: ۱۰۔ ۵۹۲: ۱۰۔ ۵۹۳: ۱۰۔ ۵۹۴: ۱۰۔ ۵۹۵: ۱۰۔ ۵۹۶: ۱۰۔ ۵۹۷: ۱۰۔ ۵۹۸: ۱۰۔ ۵۹۹: ۱۰۔ ۶۰۰: ۱۰۔ ۶۰۱: ۱۰۔ ۶۰۲: ۱۰۔ ۶۰۳: ۱۰۔ ۶۰۴: ۱۰۔ ۶۰۵: ۱۰۔ ۶۰۶: ۱۰۔ ۶۰۷: ۱۰۔ ۶۰۸: ۱۰۔ ۶۰۹: ۱۰۔ ۶۱۰: ۱۰۔ ۶۱۱: ۱۰۔ ۶۱۲: ۱۰۔ ۶۱۳: ۱۰۔ ۶۱۴: ۱۰۔ ۶۱۵: ۱۰۔ ۶۱۶: ۱۰۔ ۶۱۷: ۱۰۔ ۶۱۸: ۱۰۔ ۶۱۹: ۱۰۔ ۶۲۰: ۱۰۔ ۶۲۱: ۱۰۔ ۶۲۲: ۱۰۔ ۶۲۳: ۱۰۔ ۶۲۴: ۱۰۔ ۶۲۵: ۱۰۔ ۶۲۶: ۱۰۔ ۶۲۷: ۱۰۔ ۶۲۸: ۱۰۔ ۶۲۹: ۱۰۔ ۶۳۰: ۱۰۔ ۶۳۱: ۱۰۔ ۶۳۲: ۱۰۔ ۶۳۳: ۱۰۔ ۶۳۴: ۱۰۔ ۶۳۵: ۱۰۔ ۶۳۶: ۱۰۔ ۶۳۷: ۱۰۔ ۶۳۸: ۱۰۔ ۶۳۹: ۱۰۔ ۶۴۰: ۱۰۔ ۶۴۱: ۱۰۔ ۶۴۲: ۱۰۔ ۶۴۳: ۱۰۔ ۶۴۴: ۱۰۔ ۶۴۵: ۱۰۔ ۶۴۶: ۱۰۔ ۶۴۷: ۱۰۔ ۶۴۸: ۱۰۔ ۶۴۹: ۱۰۔ ۶۵۰: ۱۰۔ ۶۵۱: ۱۰۔ ۶۵۲: ۱۰۔ ۶۵۳: ۱۰۔ ۶۵۴: ۱۰۔ ۶۵۵: ۱۰۔ ۶۵۶: ۱۰۔ ۶۵۷: ۱۰۔ ۶۵۸: ۱۰۔ ۶۵۹: ۱۰۔ ۶۶۰: ۱۰۔ ۶۶۱: ۱۰۔ ۶۶۲: ۱۰۔ ۶۶۳: ۱۰۔ ۶۶۴: ۱۰۔ ۶۶۵: ۱۰۔ ۶۶۶: ۱۰۔ ۶۶۷: ۱۰۔ ۶۶۸: ۱۰۔ ۶۶۹: ۱۰۔ ۶۷۰: ۱۰۔ ۶۷۱: ۱۰۔ ۶۷۲: ۱۰۔ ۶۷۳: ۱۰۔ ۶۷۴: ۱۰۔ ۶۷۵: ۱۰۔ ۶۷۶: ۱۰۔ ۶۷۷: ۱۰۔ ۶۷۸: ۱۰۔ ۶۷۹: ۱۰۔ ۶۸۰: ۱۰۔ ۶۸۱: ۱۰۔ ۶۸۲: ۱۰۔ ۶۸۳: ۱۰۔ ۶۸۴: ۱۰۔ ۶۸۵: ۱۰۔ ۶۸۶: ۱۰۔ ۶۸۷: ۱۰۔ ۶۸۸: ۱۰۔ ۶۸۹: ۱۰۔ ۶۹۰: ۱۰۔ ۶۹۱: ۱۰۔ ۶۹۲: ۱۰۔ ۶۹۳: ۱۰۔ ۶۹۴: ۱۰۔ ۶۹۵: ۱۰۔ ۶۹۶: ۱۰۔ ۶۹۷: ۱۰۔ ۶۹۸: ۱۰۔ ۶۹۹: ۱۰۔ ۷۰۰: ۱۰۔ ۷۰۱: ۱۰۔ ۷۰۲: ۱۰۔ ۷۰۳: ۱۰۔ ۷۰۴: ۱۰۔ ۷۰۵: ۱۰۔ ۷۰۶: ۱۰۔ ۷۰۷: ۱۰۔ ۷۰۸: ۱۰۔ ۷۰۹: ۱۰۔ ۷۱۰: ۱۰۔ ۷۱۱: ۱۰۔ ۷۱۲: ۱۰۔ ۷۱۳: ۱۰۔ ۷۱۴: ۱۰۔ ۷۱۵: ۱۰۔ ۷۱۶: ۱۰۔ ۷۱۷: ۱۰۔ ۷۱۸: ۱۰۔ ۷۱۹: ۱۰۔ ۷۲۰: ۱۰۔ ۷۲۱: ۱۰۔ ۷۲۲: ۱۰۔ ۷۲۳: ۱۰۔ ۷۲۴: ۱۰۔ ۷۲۵: ۱۰۔ ۷۲۶: ۱۰۔ ۷۲۷: ۱۰۔ ۷۲۸: ۱۰۔ ۷۲۹: ۱۰۔ ۷۳۰: ۱۰۔ ۷۳۱: ۱۰۔ ۷۳۲: ۱۰۔ ۷۳۳: ۱۰۔ ۷۳۴: ۱۰۔ ۷۳۵: ۱۰۔ ۷۳۶: ۱۰۔ ۷۳۷: ۱۰۔ ۷۳۸: ۱۰۔ ۷۳۹: ۱۰۔ ۷۴۰: ۱۰۔ ۷۴۱: ۱۰۔ ۷۴۲: ۱۰۔ ۷۴۳: ۱۰۔ ۷۴۴: ۱۰۔ ۷۴۵: ۱۰۔ ۷۴۶: ۱۰۔ ۷۴۷: ۱۰۔ ۷۴۸: ۱۰۔ ۷۴۹: ۱۰۔ ۷۵۰: ۱۰۔ ۷۵۱: ۱۰۔ ۷۵۲: ۱۰۔ ۷۵۳: ۱۰۔ ۷۵۴: ۱۰۔ ۷۵۵: ۱۰۔ ۷۵۶: ۱۰۔ ۷۵۷: ۱۰۔ ۷۵۸: ۱۰۔ ۷۵۹: ۱۰۔ ۷۶۰: ۱۰۔ ۷۶۱: ۱۰۔ ۷۶۲: ۱۰۔ ۷۶۳: ۱۰۔ ۷۶۴: ۱۰۔ ۷۶۵: ۱۰۔ ۷۶۶: ۱۰۔ ۷۶۷: ۱۰۔ ۷۶۸: ۱۰۔ ۷۶۹: ۱۰۔ ۷۷۰: ۱۰۔ ۷۷۱: ۱۰۔ ۷۷۲: ۱۰۔ ۷۷۳: ۱۰۔ ۷۷۴: ۱۰۔ ۷۷۵: ۱۰۔ ۷۷۶: ۱۰۔ ۷۷۷: ۱۰۔ ۷۷۸: ۱۰۔ ۷۷۹: ۱۰۔ ۷۸۰: ۱۰۔ ۷۸۱: ۱۰۔ ۷۸۲: ۱۰۔ ۷۸۳: ۱۰۔ ۷۸۴: ۱۰۔ ۷۸۵: ۱۰۔ ۷۸۶: ۱۰۔ ۷۸۷: ۱۰۔ ۷۸۸: ۱۰۔ ۷۸۹: ۱۰۔ ۷۹۰: ۱۰۔ ۷۹۱: ۱۰۔ ۷۹۲: ۱۰۔ ۷۹۳: ۱۰۔ ۷۹۴: ۱۰۔ ۷۹۵: ۱۰۔ ۷۹۶: ۱۰۔ ۷۹۷: ۱۰۔ ۷۹۸: ۱۰۔ ۷۹۹: ۱۰۔ ۸۰۰: ۱۰۔ ۸۰۱: ۱۰۔ ۸۰۲: ۱۰۔ ۸۰۳: ۱۰۔ ۸۰۴: ۱۰۔ ۸۰۵: ۱۰۔ ۸۰۶: ۱۰۔ ۸۰۷: ۱۰۔ ۸۰۸: ۱۰۔ ۸۰۹: ۱۰۔ ۸۱۰: ۱۰۔ ۸۱۱: ۱۰۔ ۸۱۲: ۱۰۔ ۸۱۳: ۱۰۔ ۸۱۴: ۱۰۔ ۸۱۵: ۱۰۔ ۸۱۶: ۱۰۔ ۸۱۷: ۱۰۔ ۸۱۸: ۱۰۔ ۸۱۹: ۱۰۔ ۸۲۰: ۱۰۔ ۸۲۱: ۱۰۔ ۸۲۲: ۱۰۔ ۸۲۳: ۱۰۔ ۸۲۴: ۱۰۔ ۸۲۵: ۱۰۔ ۸۲۶: ۱۰۔ ۸۲۷: ۱۰۔ ۸۲۸: ۱۰۔ ۸۲۹: ۱۰۔ ۸۳۰: ۱۰۔ ۸۳۱: ۱۰۔ ۸۳۲: ۱۰۔ ۸۳۳: ۱۰۔ ۸۳۴: ۱۰۔ ۸۳۵: ۱۰۔ ۸۳۶: ۱۰۔ ۸۳۷: ۱۰۔ ۸۳۸: ۱۰۔ ۸۳۹: ۱۰۔ ۸۴۰: ۱۰۔ ۸۴۱: ۱۰۔ ۸۴۲: ۱۰۔ ۸۴۳: ۱۰۔ ۸۴۴: ۱۰۔ ۸۴۵: ۱۰۔ ۸۴۶





ہر سے کی تلافی نہ تھا اگر نہ تریلیں داخل ہو سکتا جس کی کسی اعلیٰ اور عیسائی  
کو نہ نظر رکھتے ہوئے اس نے ان کو کوئی نام داخل ہو سکتا تھا ہزاروں لیکن جتنا وہ جتنی  
اور یہ تریلیں اور وہیں بلور شدہ کے انتظام میں انسان کی خجائے اس مادی کی داخل ہو سکتا  
ہوئی ہے (ریفرس ۸: ۱۹-۲۰) کہ نہ کہ خود کا دنیا جس کے حلیہ سے اس کی  
خاک و خرم چسپس کی گئی تھی۔ تاہم اہل سے فرج کا بہرہ و مقربہ تھا۔ جو با شے علم سے  
فرج ہو سکتا تھا (مکاشفہ ۱۲: ۸ اور کلیوں ۱۲: ۱۰-۱۲)۔

محبت میں پاک اور بے عیب۔ یہ قرآن کا استعارہ ہے۔ قرآن جو کہ  
مخصوص لوگوں کے حصہ میں پیش کی جاتی ہے۔ دیکھو درجہ ۱:۱۴  
نوٹ۔ (۱) عامیوں کو کس خاص مقصد سے خدا نے برگزیدہ کیا ہے؟

[illegible]

(۳) خدایم کو ہرگز کسی ایسی حالت میں رہنے کے لئے پسند نہ آسکتا تھا جو لوگوں کو دعویٰ تمام اہل اس کی شان کے اٹھ نہ دیتی۔ لہذا ہم کو جس کی نظر میں بے باغ اور بے نقص ہونا چاہیے۔ چنانچہ غرض ہے کہ ہم مسیح کی روستانہاری کے بے باغ ہمارے نفس پر چوبیٹی بننا اور ہم مسیح کی کھلی، دو بے نقص شکل کی طرح جیتا جیسے جو رہے لئے خود (اور میلہ رہے)۔

لیپا لکھ بیٹھے۔ وہ الفاظ دہریوں اور اٹھارہ گلیتھیں یہ: ہمیں بھی استغاثہ ہے  
 میں یہ استغاثہ دہریہ قانون سے کیا جا رہا ہے۔ لوگوں کا منہ کھینچ کر دہریوں میں ایک  
 مدعوئی راستہ تھی اور ایسے موقوفوں پر پڑی مشاوارہ میں مل میں یا کر فیاضیں۔ لیکن یہ  
 ہستیہ دہریوں میں ہیں باقی حلقہ تھی۔ یہ ایک نئی آہستہ آہستہ اس معاملہ کا جس میں وہ  
 داخل کیا جاتا تھا جس قسمی معنیوں میں ایک شریک بن گیا تھا اس خاصہ کے نام سے  
 دہریہ معرو کیا گیا تھا اور اس کے نام کے حقوق اور خوشیوں میں ہر ایک کا حصہ دیا گیا  
 جاتا تھا۔

بوسہ عین غیر فہم کو اڑا کر خانہ میں ہی پیدا کر دیتے کامسنہ کھولنے کے لئے  
 ایک تیسری چیز کا طابری نشان ہے یہ محدود استعمال کرتے ہوئے جو سب سے اعلیٰ قدر  
 مطلب ہے جو کہ کوئی رشتہ دہری میں شامل کیا جاتا ہے جس کی بنیاد شائع ہونے میں  
 غیر محدود ہوتا ہے ایک متنازعہ نقطہ میں جاتا ہے جس میں جو چیز کو ایک طرح کا مہر بنی جاتا ہے  
 خواہ کچھ بھی ہو لیکن نافذ کر کے بہتر ہے یہ عشق و دوستی کا کوئی دوسرا  
 وہ خواہ کے کوئی دوسرا اور بھی ہو لیکن یہ کہ کوئی گھر کو کیا جوتی ہے رکھتے ہیں لیکن  
 اس کے پر قدرت باپ نے اپنے معاملہ میں اس سے بھرپور کر کے ایک راستہ

بھی سکول رکھا ہے اور ان کی تربیت کا مطلب یہ ہے کہ وہ فی الواقع بہترین حالت  
اور محبت اور مشابہت کی حالت میں رہیں گے۔ وہ ذات خود کا گناہ بھی ہیں۔  
داخل ہوتے ہیں۔ مگر گھوڑائی چیزیں گنہ گری ہیں اور سب چیزیں نئی بن گئی ہیں۔ یہی  
تیار ہے۔ نئی چال۔ نئے حقوق اور نئی ذمہ داریاں۔ یہی ایک فرزند نیلے بن  
کے مقصد یہ ہے کہ ہمیں علم، ذہن، نگاہ اور ہوش و حواس سے آگاہ کرے اور ان کے  
ذریعہ سے اپنا فضل اور صلاح کا ہر کرسے (ایں دوں نکا مو کوئی ناتی ناتے اہل انہیں  
نوشہ دار سچ اور راجہ تک چو پختے تھے)

نوٹ: خدا کی ابو میت اور چارے ایسی جیتا نہ رشتے کا مشعلہ و عظیم انسان  
مداقت ہے کہ جس کا حیل تک اس کی دماغ کے تصور میں شکل پاتا ہے اور یہ  
مسیحی مذہب کے دیگر سراسر عظیم کے علاوہ ایک بڑا پییدہ و دنیاوی اصولوں کا ایک  
اصول ہے نہایت ضروری امر ہے کہ ہر شخص ایک مسئلہ ہی مسئلہ بنا کر نہ لے  
بلکہ چھ گھنٹے بھر میں بھی اسے پڑھ لے اور اس کی حوصلہ دہی اس کی شان  
اس کے حقیقی معانی ان لوگوں کو تلاش کہ جو ابھی تک ایسا کاموں کے گھمراے  
میں ہیں

نوٹ: (۲) ہندوستان کے سبھیوں کی دوسری اس معاملہ میں نہایت اہم ہے۔  
اس مسئلہ میں، سبھیوں کے لیے، یہی چیز ہے۔  
یہی موضوع مسیح کے وسیعے۔ یہی چیز ہے اہل قائم مقام کے۔ ایک طرف تو کلیسے  
کے ذریعہ کو کہہ سکتا ہے اور دوسری طرف ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس کے لیے  
ہمارے ہائی پاداشی اور شیعہ ہے۔

نوٹ: خدا کا بیٹا ابن آدم بنا کر انسان کے بیٹے خدا کے بیٹے بن جائیں۔ اس  
اور میں خود خدا اور انسان کا ایک ہی لاپ ہی مسیحی مذہب کی مرکزی صداقت ہے۔  
جس کا پیش ۱۹۰۰ء میں اس نام کا خدائے ایل میں لائی جاتی ہے (دیکھو یسوع مسیح)۔ یہی  
اس کا خدا کا پر محبت مقصد اس نجات یافتہ لوگوں کی جماعت میں جو خدا کے بیٹے  
ہیں جو راہ چکا ہے اور ہم یسوعین کے کہے خوش ہوتے ہیں کہ اس ظاہری کلیسے کے  
علاوہ اور بھی بہت ہیں جو اس جماعت میں شامل ہیں کیونکہ اگرچہ بہتوں نے مسیح کا  
نام ہی نہیں سنا۔ ہم مسیح کی مدد ان میں کام کرتے رہے ہیں اور وہ اس حقیقی  
خود کے مطابق زندگی بسر کرتے رہے ہیں جو ہر ایک آدمی کو روشن کرنا ہے (دیکھو  
ہم ان سکتے ہیں کہ مسیح قریب ہی اس نے سے پیشتر دنیا میں جیتا اور کام کرنا تھا۔  
نیک اور اوسے کے موافق۔ علاوہ ہندو مذہب میں مسیح ایک اور فیاض ہے یا  
اور وہ کے میں اس میں شعل ہوا ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ خدا کی مرضی نہایت غزل  
اور نہایت ہوئی ہے اور اگر عیسائے کے اپنے کام کے طریقے جاری محدود و مفہم سے  
اکثر اہل مذہب میں شہر بھی ملتا رہتا ہے کہ ہم نہایت خندہ رولی اور امتیاز کے ساتھ  
اس کی پاک مرضی کے تابع رہیں۔ بچے ایسا پاپ کی اکثر توہین کو مجھ تو نہیں سکتے۔ بہت  
اس کی عظمت دی اور محبت پر ضرور مردہ رکھتے ہیں۔ اسی طرح، بلکہ جتنی ہم پر کیا  
اپنے حیرت کی تبادیلہ اور حکام کو کہیں سمجھتے۔ بلکہ اس کی دل پر پورے ہر دہرے  
ہیں۔ خاتم کاریم ہمیشہ دیکھتے ہیں کہ خدا کے ارادے بہت ہی مناسب اور عمدہ ہوتے  
ہیں اور بالآخر سچائی اور انصاف و حسن فتح پائے ہیں۔ ہر ایک محدود و عقل مخلوق کے  
لئے ہرگز زیبا نہیں کہ غیر محدود و حقیقی کی تکلیف دہی کرے (دیکھو رومیوں ۱۹: ۴، ۵)

معلومات

کیمرہ پر ہڈ پڑے؟

آپس کی محبت کا خیر بردار غیر ہے۔

کی روایت میں مذکور ہے جو اُسے قیوں کے لئے کتاب میں لکھ دیا اور اُس نے

نوٹ (۱) اگر ہم لفظ خون کلمے کی تحت عبودیت کے تفسیلات کا عبور واطل لیں

نوٹ (۱) اگر ہم لفظ خون کلمے کی تحت عبودیت کے تفسیلات کا عبور واطل لیں



1



1

۲۶

یہ سب کچھ دیکھ کر آپ کو یہ بات یاد آئے گی کہ یہ سب کچھ آپ کے لئے ہے۔

نیا تھا۔ ٹھکانا ہے۔ اور دراصل یہ لحاظ دہرا اور جس کے رئیس و پادری ہیں

ایک سرور 44 ڈی ہے۔ یہ 50 کے ریمونی کے لئے ایک عزم سے جہت ہے اور

لوگ یہ سہولت دینی۔ سچی تاریخ چیلانے

کتاب: بیانیہ جہان بینی اور فلسفہ جمالیات اور ہندی کی سی، علامتی طاقت

سچائی کے سرور سے ہمارے لئے ذات جلیلہ کا رے اور اودھ کی طرح سے ہے کہ

وہ لوگ جو کہ ان کے پاس سے گزر رہے تھے ان کے پاس سے گزر رہے تھے

۱۔ جب ایک شخص خدا کی عبادت سے غافل ہو جائے تو اس کا دل بڑھتی ہوئی آگ کی طرح جلتا رہتا ہے۔

میں کمال لگتی ہوئی پیدا ہوتی ہے تو یہی وہ خوشخبری ہے جس کا اعلان روح کی  
آواز اور نہایت ہی گہری احتیاجوں کو رفع کرتا ہے (ہندوؤں کی تعلیم کو اس تعلیم  
کے مقابل میں کسی ناقص ہے کہ خود بخود ہی کوئی ایسی ہی دلائی ہے اور نہ ہی گنہگار  
انسان کو کچھ احمیاس طلب ہی دیتی ہے) اس کے نتیجہ کی بات ہیں کہ رسول پرمل  
ہوئی نفس کی برکات کی دل میں گناہوں کی معافی کو ۱۰۰ گنا برکت ہے۔ ایک  
فیہم تیار شدہ وہ ہے جس کو گنہگار کے دل پر سے ایک بھاری پیر یا پیرا لٹھیا آ  
صوبہ تیسری آواز ہے یہ کسی سنائی مری ہے کہ تیرے گناہ تجھے معاف ہو گئے۔ وہ وحشی  
اور گنہگار ہی کے ساتھ جھڑپا ہے اور گئے کو گنہگار تائیں جاتا ہے۔

ہمارے ہندوستان کے لوگوں کو گنہگار کا احساس نہیں ہے اور یہ نہایت  
ہی عروج میں ہے کہ ہم اپنے آپ پر اور دوسروں پر گنہگار کی حقیقت اور گنہگار نہیں  
نیز خدا کے رحم اور معافی کی وسعت ضرورت نہیں سمجھ کر ہیں۔

**فصل کی دولت کے ہوائی**۔ غفلت و کوتاہی سے رسول کا دین نہ لفظ ہے۔  
اس سے اپنی شناخت۔ عدل و منصف و کریم۔ نہ ہی چلا اور اور صورت و رنگوں میں  
چلنے نظر نہیں (اصول) ۱۔ پہلے پہل سے سورہ قلم ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰



کے ساتھ مقابلاً کرنا چاہیے جس لفظ کا ترجمہ انتظام کیا گیا ہے۔ یہ نامی میں اس کے  
 معنی *dependence* یعنی تقسیم و نظام جان واری۔ کاروبار یا انتظام جمعیت۔ مابعد  
 کے معنی مضامین اس لفظ کا جو ترجمہ آسان کی بادشاہت کا ہے۔ اہم و عمدہ معنی میں  
 جس استعارے سے بیان کیا گیا ہے جو اس خیال کے میں مطابق ہیں۔ مثلاً  
 خدا کا ملک ہے (نئی ۲۵ - ۱۰ - ۲۱) کلیسا خدا کا گھر ہے (اولیٰ کتابوں  
 ۱۱ - ۱۰ - ۲۱) نئے ایماندار خدا کے گھر کے لئے تعلق رکھتے ہیں (۱۱ - ۱۰ - ۲۱)  
 مادان این کتاب میں (اولیٰ کتابوں ۱۰ - ۲۱) اس فقرہ کا مطلب یہ ہے کہ  
 مسیح جو خدا کا اذنی فرزند ہے وہ حقیقت خدا نام کی کلیسا کے روحانی کا خیار  
 و نظم ہے اور جیسے ہی یہ کلیسا بتدریج ترقی کرتی ہوئی درجہ تکمیل کو پہنچتی ہے اس کا  
 کل انتظام اور اختیار اسے سونپ دیا جائیگا۔ یہ زمانہ مسیح کی بشارت کا ہو گا۔  
 جس میں خدا کی بادشاہت مسیح کی حضوری اور قدرت کے ال کے جوہر کے مسلسل ترقی  
 کے بعد کامل ہو جائیگی۔ اگر مسیح خود کلیسا کا حسیاتی اپنی مرکز اور مرکز طاقت ہو گا۔ تو  
 کلیسا نہ تو اور نہایت ہی مضبوط ہو گی۔

سب چیزوں کا مجموعہ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سب چیزوں کو جمع کر کے مسیح میں  
 جو کل کا سرور ہے سدا کر رہا ہے۔ یہ کلمہ پچھلے جمل کی تشریح کرتا ہے (دیکھو قسیدوں ۱۱ - ۱۰ - ۲۱)  
 اور قسیدوں ۱۱ - ۱۰ - ۲۱۔ اولیٰ کتابوں ۱۱ - ۱۰ - ۲۱ اس خاص موضوع پر دیکھیں  
 نقول اپنی تعلیم مزید وضاحت کے ساتھ قسیدوں ۱۱ - ۱۰ - ۲۱ میں بیان کرتا ہے جس کا  
 اس سلسلہ میں جو درجہ طالع کیا جاتا تھا سب سے

نوسٹ (۱) جس طرح جسم کے اعضاء سر کے ساتھ پیوست ہونے کی وجہ سے ایک

دوسرے کے ساتھ نہیں اسی طرح مسیح اپنی آدم بھی آدمی میں تمام اعضاء اپنے  
 رشتہ نماؤں میں باہم منسلک ہیں۔ مسیح ہی وہ واحد ہستی ہے جو تمام ہی طرح  
 ہون کو ایک لڑی میں پرورنے پر قادر ہے تو ہم عالم کو چاہیے کہ اس حقیقت کو  
 سمجھنے کی کوشش کریں۔

(۲) علاوہ اس طرح میں کلاسیکی آسان کا بھی مالک ہے اور تمام  
 اشیاء کا خدا اس کے ملک میں (افسوس ۱۱ - ۱۰ - ۲۱) اولیٰ کتابوں ۱۱ - ۱۰ - ۲۱  
 قسیدوں ۱۱ - ۱۰ - ۲۱۔ عربیوں ۱۱ - ۱۰ - ۲۱۔ مکشحات ۱۱ - ۱۰ - ۲۱۔ وہ تمام مخلوق کا  
 حاکم ہے۔

(۳) مسیح روح کی مادہ پر اور مسیح کی تمام مادی دنیا پر فیصلت اور برتری رکھتا  
 ہے (رومان ۱۱ - ۱۰ - ۲۱) دیگر مذہبی پیشواؤں اور رہنماؤں نے خدا کو لبست بہت ہی کم  
 خشیت کیا۔ لیکن مسیح منظر کامل ہے اس لئے وہ اپنے باپ کے جملہ کاپر تو  
 اور اس کی ذات کا نقش ہے

(۴) مسیح اس لئے افضل اور اعلیٰ ہے کہ اس میں الوہیت کی مادی مادی  
 جسم پر کو سکونت کرتی ہے۔ یوں رسول و کاشف الہی کی نبی اور عجیب کیفیتیں  
 میں کرنا ہے تاکہ وہ بالبرستی کی تعلیم کے لئے نئے خیالوں کا جو بن دلوں میں  
 کثرت سے پیدا ہو رہے تھے کہ حقیقتاً خدا کی سکین اس کا ذکر قسیدوں کے  
 نام کے خط میں اور میں زیادہ نمایاں طور پر آیا ہے کہ ان لوگوں میں۔ مسیحیت  
 خدا و مسیح کے روحانی طاقتوں اور قوتوں کو اعلیٰ درجہ دینے کی خاطر پاک  
 قسیدوں ۱۱ - ۱۰ - ۲۱۔ یوں ہم سمجھتے ہیں کہ مسیح الہا نہیں تھا، اور الوہیت کے

یہی لاپہ کے لئے انسان کی خواہشوں کا مکمل ہے اور یہ ۲۰۰ برس کے بعد ہی ہم  
اس کی طاقتوں کو مطلقاً اُپل نہیں کر سکے۔ لہذا شک وہ ہی تمام اقوام عالم کی احتیاج  
ہے مشرقی ہوں تو وہ مغربی

۱۱۔ ہم بھی میراث شیعہ دیکھو۔ ہم بھی میں خدا کی میراث یعنی جنتی  
ملکیت بن گئے ہیں اور اس کے عربیہ بن کر اس کے وارث بھی قرار دے چکے  
ہیں۔ دیکھو زبور ۱۰۶۔ کاسیوں کو یہ ہے۔ ایک طرف تو ہم خدا کی ملکیت بن گئے ہیں اور  
دوسری طرف اس کی ملکیت ہماری میراث بن جاتی ہے۔ وہ کی ہی عظیم صداقت  
ہے! خدا کے فرزندوں کی آراء ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ وہ خدا کا پتلا رنگ رسائی۔ اپنی ملکیت  
اور خود کے لئے خیر۔ پابری۔ تو ان کی توحشی اور ایمان کے طوطہ جو وہ عطا  
فرماتا ہے روح القدس کا۔ یہ وہ نامزد ہوتے ہیں جو سچ سچ ہیں اس مریا  
میں حاصل ہوتی ہیں اور ابھی پھر وہ ہمیں کہ ہم بہترین اور پر جلال مستحق  
ہیں اور کیا پتہ نہیں جائیگا اور یہ وہ پیشہ چل کر ہوں ۱۰۶۔  
پیشتر سے مقرر ہو کر۔ یہ ہمیں ہیمنہ ہر وہ ایسے ملتا ہے۔ اگر فرزند  
ہیں اور ورثہ بھی ہیں یہی خدا کے ورثہ اور مسیح کے ہم میراث (ورثہ) ہیں  
۱۱۲۔ یہ بننا ایسے کی اس پر ایمان اسد ول کی طرف تو وہ مسیح کو خود کے  
ان کے پاس سے رہا ہے۔ اس لئے کہ وہ ان کی ہے اور نصیحت دیتے ہیں کہ یہ وہ رہ گئے  
قوم تھی جسے خدا نے ان میں اپنا طوطی ظاہر کر کے لئے جس کے اولیٰ تمہارا ہیں  
وہ کہہ کر ان سے بھی یہ ہو دیں گے۔ یہ نے گئے تھے۔  
۱۱۳۔ یہ ہمیں اس تمام کائنات کی روح القدس کے۔ یہ نے سے انہیں

تو میں اس کا بڑا ثبوت عینیکو سے دیویش + وہ جس کا پرہیزگاری و رستہ ہیں۔  
جب تم نے سنا۔ اسے خود ہی سنا ہے کہ وہ ایک اعلیٰ دلیل کو نہیں تاکہ وہ سچ  
جائز ملے۔ ہمارے دین و سن سے کہ ہم اسے ہر ایک سنا میں رد ہو رہے ہیں  
۱۱۴۔ اس لئے کہ

(۱) یہ پانی کا کام ہے۔

وہاں یہ پیغام حیات ہے جو عطا ہے جو کوہ نور سندی آزادی اور محبت کا پیغام ہے  
یہ اقوام نے جو جنگ تارکی میں بھی آئی میں اب بڑا نور دکھا دیوں گے پیغام  
بشارت میں اور یہ میں نے اسے قول میں کیا۔ ایسا ہے کہ پیغام اور صداقت  
کے کام کو سننے کے لئے لوگوں کے قلوب پر جبکہ خطرہ اور تیار ہے جاسے ہیں یاد  
رکھنا چاہئے کہ اگر ہم لوگوں کو اپنے ارد گرد جب تک میں بسا رہتا دیکھیں اور  
نجات کی خوشخبری ان تک نہ پہنچائیں تو ہم سب و لرام تھیر چکے۔ سر ایک سنی کا  
فرض ہے کہ وہ بجائے خود ایک مشعرقی ہے

سوائے حیات کے میں کیا ہیں؟ اس کا جواب میں ہے میں میں لیگا  
تھیر لی۔ دیکھو میں میں ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱











مقام میں لایا ہے چاند لاف پائے جاتے ہیں (۱) عام طاقت وہ (۲) طاقت جو  
عملی حالت میں بروہی قدرت (۳) وہ طاقت جو کسی ذمے نبرد و ست مقام  
کے وقت دکھائی دے یعنی قوت (۴) کسی شخص کی جتنی طاقت جو دوسروں  
تک پہنچتی ہے یعنی تاثیر۔ افسوس کہ آندہ زبان میں اس لفظ کے معنی بتانی  
میں بخوبی فرق نہیں دکھایا جاسکتا

۴۰۔ عقلمندوں اور باطنیوں کے ساتھ۔

جب کہ اس کو مردوں میں سے چلا کر۔ ایک طرح تو مسیح کا مردوں میں سے ہی  
نفس اس کا اپنا جیسا ہی نفس تھا کیونکہ اس نے کہا تھا کہ مجھے اپنی جہاں کے وہی  
اور اس کے پیچھے لینے کا احسان دینے (دوست) میں کہ جو آئندہ عید سے وہاں ہے  
کہ یہ واقعہ خدا کی مرضی کے مطابق تھا۔ یہ اس سرکاشوں کا کہ بڑا خدا باپ کی  
نظروں میں مقبول تھا اور جس کام کے پورا کرنے کے لئے وہ اس دنیا میں آیا تھا۔  
اسی بخدا باپ کی نائید اور صفی ہو چکی (اعمال) پہلے وہ پہلے پہلے  
مردوں پہلے پہلے۔ اول کرشموں پہلے۔ گلیتوں پہلے۔ اول تفسیروں پہلے۔  
مردوں پہلے (۱)

نوٹ۔ مسیح کا جی اٹھنا۔ اس واقعہ نے کہ مسیح نے اپنے لائق ہی مر گیا اور  
میرزا وہ ہو گیا اس کے شاگردوں پر اور کل دنیا پر نہایت ہی تعجب حیران اور گہرا اثر  
کیا اور اس سے تاریخ انسانی میں ایک نیا دور شروع ہو گیا۔

دعا۔ اس کے ذہن خدا اور جتنی آواز ہو رہے تھے دعا دی کا تعلق اور جتنی شوق  
تھا۔ اس واقعہ سے اس کے شاگردوں میں ایک ایسا بے غم و غم واقع ہوا۔ تعجب

میں مقبول ہوئی کی راہ پر مسیح کو سنایا گئے سے چلا جا رہا تھا۔ یہی وہ واقعہ تھا  
جس سے آج وہ جو بھی قائل ہو گیا۔

اب آج اس بات کے ممکن ہونے کا بھی ثبوت تھا کہ مسیح اپنے تمام شاگردوں  
میں ایک ہی اور یکساں زندگی و وصیت کرتا ہے اور اس طرح یہ واقعہ مسیحی مذہب کی  
حقیقت اور اصلیت کا ثبوت اور شریعت ہے۔

(۲) چار سے اس واقعہ میں دی کی صداقت کی کہ مسیح مسیح جی جی کا بیتا  
ہے سب سے عجیب تھا وہ نہ بتا کہ کون سی طرف نہیں۔ وہ حقیقت میں زندہ ہے وہ بتا  
نفس کے درمیان سکوت کرنا اور ان میں جو کام کرتا ہے اور اس لئے کہ وہ جیتا ہے  
اور ایک ملک میں لوگوں کو اپنی طرف کھینچتا اور ان کے دلوں کو تسخیر کر رہا ہے خدا  
باپ کا جتنی ظاہر کرنے کے لئے قیامت مسیح حیات مسیح اور جتنی مسیح کے دشمنوں  
پر ہی خدا کی ایک بڑا جبر و جبر ہے چاہیں۔

سوال۔ کیا مسیح میرے لئے ایک زندہ حقیقت ہے؟ کیا وہ وہ حقیقت میرے اندر  
سکون کر رہا ہے؟ اور کیا لوگ مجھ میں مسیح کو دیکھتے ہیں؟

اپنی دینی طرف۔ نہ صرف مسیح مردوں میں سے زندہ ہی کیا گیا بلکہ وہ حکومت۔ حق  
انجیل کے آسمانی تخت پر بیٹھا گیا اور اس لئے۔ مسیح (۱) و (۲)

آسمان مقاموں پر۔ آیت ۳ کا نوٹ دیکھو۔

ہر طرح کی حکومت۔ اختیار و غیرہ۔ تفسیر ان کلموں اور انجیل

کی اور خود کی نظر میں جو آسمان اور زمین میں پائی جاتی ہیں وہ مسیح ہی ہیں۔ تفسیر

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔

اول کر تھیں چھ دن کے اندر سرج سرد سے مشرقی تھیا صوفی و صوفی کی  
 شہر کے صوبے ایش کی کلیسیا میں خوشنویس کی پرستش اور اسی قسم کی دیگر پرستشوں  
 کے دلدلی میں مصروف رہا رہیں۔ اس سبب میں ان کا طبع کی طرف انصافی شاد  
 طاعت کا پایا جاتا ہے ہر ایک نام جو پڑھا گیا اس سے بھی بڑھ کر کلیسیوں کا مذمت  
 پر ہمارے فرشتوں کی حکومت کے مختلف مدارج سے بھی اعلیٰ ترین مقاموں پر رہیں  
 صوبہ سچ کو بٹھا ہوا دیکھ کر کتبے

ہمارا خداوند ایک ہی ہی نہیں بلکہ ایک سرد و رکابیں اور بادشاہ سے تمام  
 شان و شہرت دراصل جو اس نے اپنی رضا مندی سے چھوڑ دیا تھا۔ اب پھر  
 قس صوفیہ جانا ہے دیکھو بیشیا و ج۔ طائی ایل شہ۔ اولیٰ مقامات کلیسیا  
 کا شفا

۱۳۲۔ سب کے اس کے پاؤں تھے۔ دیکھو آدلی کہ صوفیوں کے اور زیور کے  
 و "سچ فتنہ و شاہ اور حاکم ہے

سردار سچ فتنہ کے اصل بنائے جانے کی وجہ سے کلیسیا کی حکمت۔ اس  
 کی روحانی طاقت، روح کی کا وسیلہ پھر تار ہے و اولیٰ کہ صوفیوں کے کلیسیوں کا  
 و ۱۴۰۔ ۱۳۵۔ ۱۳۰۔ ۱۲۵۔ ۱۲۰۔ ۱۱۵۔ ۱۱۰۔ ۱۰۵۔ ۱۰۰۔ ۹۵۔ ۹۰۔ ۸۵۔ ۸۰۔ ۷۵۔ ۷۰۔ ۶۵۔ ۶۰۔ ۵۵۔ ۵۰۔ ۴۵۔ ۴۰۔ ۳۵۔ ۳۰۔ ۲۵۔ ۲۰۔ ۱۵۔ ۱۰۔ ۵۔ ۰۔  
 سردار ہے مگر کارا راجب ہے سچ میں اور غیر مذہب کے طریقوں اور احکاموں  
 میں اسکی دشمنی کا فرق ہے: وہ ہیں قیادت رہ دست اور گناہ گنجی و  
 نوشتہ خداوند سورج سچ ہی وہ لائے ہیں سچ ہے جو اس قابل ہے کہ لوگوں کی  
 ملی تہذیب اور تمام شہوں کو جو وہ خدا کی مہریت کے انسانی اہل کے متعلق تھے

یہ سچ کر کے اس لئے کہ وہ اس کی ذات کا نقش ہے (موسوں ہے) یہ سچ ہی  
 ایک سچا انسان ہے جس میں حقیقی الہی اوصاف پائے جاتے ہیں

کلیسیا۔ اس عہد کے معنی لائے جیسے کہیں اور اس کا اطلاق ان اہل تہذیب  
 کی جماعت پر ہوتا ہے جو دنیا کی اطراف سے بکٹے یا پکے گئے کہ سچ کے ساتھ زندہ  
 قیاس دیکھیں اور اس کی خدمت کیلئے مخصوص ہوں۔ یہ تو اردو کی کلیسیا ہے۔ یہ  
 لفظ اس عہد میں نوربہ ان ہی لفظ مسیح میں آیا ہے اور اس کا مفہوم نفس ایک  
 بیرونی یا بیرونی طاقت ہے نہیں۔ دیکھو کلیسیوں کے اوصاف۔ ۱۳۰۔ ۱۲۵۔ ۱۲۰۔ ۱۱۵۔ ۱۱۰۔ ۱۰۵۔ ۱۰۰۔ ۹۵۔ ۹۰۔ ۸۵۔ ۸۰۔ ۷۵۔ ۷۰۔ ۶۵۔ ۶۰۔ ۵۵۔ ۵۰۔ ۴۵۔ ۴۰۔ ۳۵۔ ۳۰۔ ۲۵۔ ۲۰۔ ۱۵۔ ۱۰۔ ۵۔ ۰۔  
 انیسویں ۱۳۰۔ اولیٰ کہ صوفیوں کے اوصاف

اس کا بیان ہے۔ اس مادہ کا اس اتنا ہی مطلب نہیں کہ بدن کا سر کے ساتھ  
 روحانی جو ملک یہی کہ اعضا ملی اس کے آئینہ نگار اس کی مرضی کی تکمیل کا  
 موجب ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ اعضا میں ایک نہایت ہی اہم  
 اتحاد اور باہمی شرکت عمل ہو

اسی کی بصورتی یہ مخلوق ہے اسی وحدت اس پر بہت کثرت نہیں ہوتی  
 رہی ہے کہ معانی میں کلیسیا سچ کی بصورتی کہلائی جاسکتی ہے؟ لفظ صوفی  
 کی دو جڑی تشریح ہیں: ۱۔ ایک تو یہ کہ جس طرح سید کے بغیر علم نہیں ہے  
 طرح سچ بھی بذات خود علم نہیں بلکہ کلیسیا اس کی تکمیل یا معنی حصہ ہے اس طرح  
 ہر ایک سچ کو اپنی تکمیل کے لئے سبب کی ضرورت ہے: ۲۔ ایک اور مطلب اس  
 کا یہ ہو سکتا ہے کہ کلیسیا مثل ایک بڑے ظرف یا برتن کی ہے جس کے  
 فضل کی برکات سے ہر چیز یا ہر صفت مطلوب میں وہ تمام الہی اوصاف جو سچ کی

[illegible]

باب دوم۔ آپت۔ ۱۰۔

خدا کے فضل کے سبب کہ میں نے زندگی میں یہی اور کچھ آخری انجام  
یہ نجات کے سنی رہا ہر ہی قومہ تفسیر ہے۔ رسول خدا کی عظیم ہدایت اور اس  
کے ساتھ فضل کی اسباب ایک اور سفر پیش کرتا ہے کہ اس کے الٹی رسم اور قوتی

کاظم فریقہ اقامہ کے دو مسکن ہر چکلا بیچا نہ صرف ان کے حرمیان ہی بلکہ ان میں بھی کچھ بچوں نے خدا سے مدد گزائی کی اور ان کے کہہ عہد سے ان کے ترویج کرتے ہیں۔ ان کے کانوں کی اندھا دھند نہ دی۔ بہت پرستی اور شہوت رانی بہتہ اپنے آپ کو خوش کہنے کا خیال شہوانی خواہشوں کو پھیلانے کی۔ جب روحانی طور پر محنت اور تہجد حاصل ہے وہ کمال میں زندگی بھی جو وہ بسر کرتے تھے اور جس کا ذکر رسول میں کرتا ہے اسی کو یہ ہے کہ نہ جی کو کیا صحت سے کچھ کم نہ تھی بلکہ خدا کا پیارا ان کے لئے جو لذت کے مصل آسماں میں شک پہنچ گئے تھے جہاں گیا اور انہیں تلاش کر کے باہر نکال دیا ان کے دلوں میں نئی زندگی اور نئی خواہشات کے جلائی ہوئے تھے۔ ان کے چال چلن میں تبدیلی پیدا کی اور انہیں شورش مسیح کے حق اور اس کے کمال میں شریک بنا دیا۔ علاوہ میں دل سے بھی بڑی چیزیں اور میں جو خدا کا اس عجیب جمیع اور عتیق تیار نے ہندہ کے لئے ایمانداروں کی خاطر محفوظ رکھی ہوئی ہیں۔ ایک ایک مسیح کو باور کتنا چاہیے کہ وہ اس بات کے متوجہ اور تیار کیا گیا ہے کہ وہ مسیح کا ہر شکل میں کھڑائی کا رنگی کا انوار کرے۔ خدا کا شکر ہو کہ ان لوگوں وہ ہیں کتنا کہ کی قر سے زندہ اشیا کر مسیح کے ساتھ آسمانی قاصوں پر جہاں ہے۔

یہ مجھ کو اس رسول کی آواز میں تحریر کا نہایت بڑا اعلیٰ نمونہ ہے جس وقت وہ اپنے غمزدہ کو اپنے خطوط تحریر کر رہا ہے تو اس کا دل بلا غیبت و بغض کی وجہ سے جھلک رہا ہے کہ میرے لیے ہے غمزدہ اور غیر متسلل سے جو جانتے ہیں، اگر ایک لفظ سے کوئی بی خیال شخص ملے تو وہ خود اسے پکڑ لیتا اور اس خیال سے کہ

مبادا اس کا مطلب یہ معلوم تو ہوتا ہے کہ اس نے اس سے روکا ہے وہ اس بات سے بھی نہیں جھکتا کہ جو چھائی پہننے بیان ہو چکی ہے اس پر پھر غور کر کے اسے دہرایا جائے اس لئے نہیں بھی تندرہ کیا۔ یہ فعل تندرہ کیا بیان میں اسے روکا نہیں بلکہ آتہ میں پایا جاتا ہے اور اس جگہ چائے نہیں چائیں استعمال ہوتا ہے دشنا یہ اس بڑے کڑوں کے محل میں پیو اور شیر اقسام کا خیال یا ہم حلقہ طوطی پر گئی تھا ہڈیا نئی پیدا نش کیا ہے۔ کچھ عجیب مردوں میں سے یعنی روحانی موت کی حالت میں زندگی پاناس ہے وہ کچھ دیکھو جو حیا ہے

سوال :- یک زندہ مسیحی کی کیا ستائیاں ہیں انہی کو میں نے اہل بی زندگی -  
نے خیال - حق خواہش - نئے مقصد حق ملائیں اور سرگرمیاں پائی گاتی ہیں  
وہ ہمیشہ خدا کی برکتوں اور اپنی فضل میں ترقی کرتے رہتا اور قبولِ قبولِ قلمبند  
جس پر مرد و تھے۔ یہی خدمتِ خدا ہے کہ وہ کسی واحد شہر زندگی ہے تو وہی زندگی  
سے تعلق ہوتا۔ علیکہ شخصِ معانی اور داعیِ خواہش کے قائم ہو جاتی ہے جس سے زندہ تو عمر  
ہے لیکن مکان ہے کہ وہی طور پر یک زندہ مرد ہو

موت کیا ہے؟ (۱) موت اساس حرکت اور ترقی کا عدم ہے یہ ایک کیفیت ہے جس میں دو زندہ عنصر جو زور نشوونما اور تہا بادل کے عنصر قوی ہے

مردوم ہو (۲) یہ وہ حالت ہے جس میں زندگی بیش طاقت موجود نہیں ہوتی زندگی

فنگری سے پیدا ہوتی ہے لیکن وہ شے جو خود ہی مر رہے ہو اپنے اندر سے زندگی

پیدا نہیں کر سکی مگر غیرہ زندگی جو خود سے اعلیٰ ترین ہو تو حق کہ پیدا ہو سکتی ہے

پس ظاہر و اکروہ ماضی اور حالی کو نگہ کر کوئی پیدا نشن حاصل نہیں ہونی غرض

کے نزدیک اور پکیزگی کے عقبہ سے غمرہ میں اُن میں تم باقی سورت کو چھپا ہے  
وہ روحانیت کا مطلقاً احساس نہیں رکھتے۔ اسی روحانی نظام سے دیکھنا نصیب  
میں۔ اسکی آوازوں کے شے سے اُن کے کان نہ آشنا ہیں اور باوجود صریح دم  
پیشی کی یہ نہیں۔ خدا کی طرف وہ اپنی سنگدلی کی وجہ سے بالکل لائق نہیں  
کہتے۔ خدا کی معاملات کا وہ بلکہ کام اور اس دینی دنیا کی باتوں کے لئے وہ  
غمرہ ہوں تو نہیں لیکن اس الٰہی معرفت کے غمروں سے کچھ کاہر گزارو بھر  
احساس نہیں در میں وہ چیر میں ہیں جو لازوال و رابدی ہونے کا سمجھ بھی میں  
نہی کیو کہ ان کے بس میں ہیں وہ نہائی الغنیا ہیں اور مایا میں مستغرق  
دیکھو یہ ۱۰ د ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸

اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب ہمارے مسیح گاہکوں کے اندر بھی  
 نور اور محبت کے انی موتے بے منتفع ہو گیا ہے۔ لہذا وہ چیز ہے جس پر خود سے  
 کوسم کے ہمیں سب کرنا ہے۔ میں خدا باپ کی محبت اور نفاقت سے بچنے اور ان کی  
 نافرمانی کے دوراصل گمراہی پر ہمارے جو سب سے کشتیوں کو فی جہر خدا میں کر سکتی  
 تھوہو کے اختیار اور حکومت کے ساتھ۔ یہ ہمیں لگے ہے اور خدا کے ساتھ  
 کے بھی اتحاد کو بہت بڑا ہے۔ مگر خدا کے ساتھ شہادت ہے جس نے کہ وہ ان کی  
 شریعت کے احکامات میں گناہ دو قسم سے ہے۔ ایک تو یہ کہ جو ہمیں کرنا چاہیے

اور آتے کر کے نامور رہا۔ اور سرے غفلتوں میں ہونے پر غصہ کیا لیکن یہ کائنات سے  
چھٹک جانا دیکھا دوسری یہ کہ جو کام نہیں کرنا اور جو نہ چاہتی کرنا یا جہ سے چھٹک کرنا۔  
پس ہم پر ہرگز کوئی قہر نہ لایا اپنی اشریت کی غفلت کی ہی کی وجہ سے یہ تمام بات یعنی  
سرخ اور غم زدہ تکلیف دہی کو خود مستحکم پر دل ہوئی ہیں۔ مگر یہ ہی ہمارے جملہ  
اصحاب کا خاص سبب ہے۔

۴۔ دنیا کی زندگی پر۔ یعنی موجودہ زندگی پر۔ یہی اس زندگی اور اس کے مطابق  
فاسخ ہو کر رسول کا رہنے والے ہیں اور یہی اس کا دنیا کا نام نہ تھا۔  
غفلت و غما سے دور ہیں عام غفلت سے نہیں بلکہ اس حالت موجود سے ہے جو انسانی  
جانت کی دنیا پر قائم ہے۔ نادیدہ پر جماعت بگڑ گئی ہے اور نہایت گناہ آورہ  
ہو چکی ہے۔ خدا کا خیال تک دل میں ملتا ہے تو اس کے احکام سے قطعاً بے  
بردار ہو کر اس جماعت کی تنظیم بعض اپنے خود غرض و مقاصد تکمیل و خواہشات  
کو قائلہ کے لئے کی جاتی ہے۔ دنیا داری کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی زندگیوں  
اور حال میں ایسی ہی جو درست دنیا کے رسم و رواج۔ وضع و اطوار اور تعلیمات  
کے مطابق بنائیں۔ لیکن سچی اسلامی اور روحانی زندگی کا انعقاد دنیاوی رواج کی  
ممانعت پر موقوف ہے۔ دیکھو اول کتبوں ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ و گنتوں ۱۰۴  
مسیحیوں کو یہ تو نہیں چاہیے کہ دنیا سے اپنے نہیں بالکل الگ تھک ہی  
رکھیں بلکہ اپنی معاشرہ چاہیے کہ دنیاوی معاملات اور کاروبار میں مصروف  
ہوئے ہونے اپنی روح بھی دنیا دار نہ بنائیں (تسلی ۱۰۵) جماعت کو ہر ایک  
لوگ کے صورت سے پاک و صاف کرنے اور اس سے نیک اطوار بنانے میں ہوں

کی تیرنہاں طور پر کارگر ہونی چاہیے۔ جو اس دنیا میں ہوں لیکن اس دنیا  
کے نہیں جس طرح کھول کے پتے پانی کے پتوں سے نہیں لیکن غلطی آتی ہے۔  
اوپر نگہ کیلئے ادھر ہی ٹٹ پڑھ سکتے ہیں۔ ہم اس دنیا ہی عالم ہی کے۔ ہر بات میں  
بظلمات اس کے اس کی طرف سے مصلوب ہو جاتیں۔

ہوا کی عملداری کا حکم وغیرہ جس کا اشارہ دنیا کی طرف ہے جسے ہر ایک  
طوری کا قانون طاعتوں کا حکم پکارا گیا ہے جن کا حقد و عمل چوایں ہو۔ تیرنہاں  
دنوں میں ایک دن سنی خیال پیدا ہوا تھا کہ یہ ہوا جو کرنا اور نہ کرنا چاہیے  
ہے ایک میدان رواج کا سکس ہے جس کی کمرہ میں، خیر اسوہ انسانی پر ہوتی ہے  
یہ ظلمت سنال کی طرف ہی اشارہ کرتا ہے جس کی فحش خیال صداقت کی  
تائید و توثیق کج واقعات بھی ہوتی ہے جو لوگوں کے تجربہ میں پہلے اور  
آج کل بھی آئے ہیں۔ علاوہ ہر اس رواج انسانی کی تاثیر جو ایک عالم ہے جس  
وہ ایک دوسرے پر کیا کرتی ہیں۔ اس کا حال سب پر روشن ہے۔ ہر چیز میں  
کی روحوں کا انداز ہی روحوں کے ساتھ لیکن سلسلہ پیغام انسانی اور انسانی  
مستعد و الحاحات جو کہ اب حد میں پائے جاتے ہیں۔ سب اس حال کی تصدیق  
کرتے ہیں خود ہمارے خداوند کو بھی اسی اور ہی روحوں کی اسی تسلیم تھی وہ  
تری اور باطنی روحیں جن کی تاثیر خراب ہوئی اور جو لوگوں کو گناہ کے امتحان میں  
قائم ہیں ان کے جسم کی برائی کی باوجود بہت کی بانی ہیں جس کا حکم ہمارے وار خود  
شیطان ہے جس کے دوسرے نام انیس۔ تشریر۔ اور گدھیرے کا شہزادہ  
ہیں اور جس کا فکر بار بار کتاب مقدس میں آیا ہے۔ اسی شیطان کے گناہ تھے لوگوں

گوئی وہی اور، اور نفسانی خواہشوں کے ارتکاب پر اُن کو کہتے پھر گئے ہیں۔ خداوند کی دنیا میں ایک خداصامت یا عیسٰی ہے کہ تمہیں آزمائش میں وہ ڈال چکا ہے۔ اس کے سبب ہے۔“

اس مضمون پر پھر کی تقریر معلوم کرنے کے بغیر ذیل کے مضامین دیکھ جائیں

تسلیتیکوں  $\frac{9}{14}$  اور اضیوں  $\frac{8}{14}$   $\frac{3}{4}$

نافروانی کے فرتزندوں میں۔ وہ لوگ جو اپنے آپ کو خدا کی مرضی کے تابع نہیں سمجھتے بلکہ اپنے آپ کو خدا کے سامنے جانتے اور عیسائیوں کی تائید اور احمقانہ کے نیچے آ

جس نے یہ سب کیا ہے، لیکن خدا کا شکر ہو کہ ہمارا خداوند مہربان و رحیم ہے جو کہ اس کا شہنشاہ و پسر ہے۔  
 اس کے کاموں کو یاد کرنے سے اللہ میں ہو گویں۔ ۔۔۔ ہر مہربان و رحیم ہے

ہیں انکے نکالنے کیلئے آیا تھا۔ رسی بھی ٹٹا گئی تھی اسبب زندگی اب قرب قرب ہوتی رہی  
جساکل ہیں جہرانی ہے کہ پاک کر دو جو کتہ پائیں روح القدس چھٹہ لوگوں کا

خاص کر سنجیدگی کے دلوں میں اپنا کام کرنا ہے۔ یہیں ان کے اقتصاد سے  
مطلقاً غور نہ ہو رہا ہے۔

۳۔ جسم کی خواہشوں میں۔ آیات ۳۵۲ میں ہماری رُو حال زندگی کے تین بڑے دشمنوں کا ذکر آیا ہے یعنی دنیا، جسم اور شیطان۔ لفظ جسم سے مراد

یہاں فقط سماں کی خاموشی ہی نہیں بلکہ ہمارے قلوبِ ستمگسٹ کی تمام تپیل و جھنجھٹیں اور جذبات بھی ہر قسم کی ناپاک اور خود پرستی میں ہی بسا دیے گئے ہیں۔

لفظ کو غلطی سے  
۲۷ جولائی ۱۹۶۱ء -

نوٹ یہ فقط جس قدر قابلِ حافظہ اور عمدہ فائز ہو دیے ہیں، جہاں نہیں گننا کہ سلسلہ میں امتحان کے مقابلے ہوں، اس سے علاوہ انسانی سیرت کا گہری مہوئی حالت

میں ہونا لگتا ہے ویسا اس کی یہ ہے لڑکھن جو کہ وہ صلی خرائٹ کو کام میں لے  
 لانا ہے دیکھو دیکھو ۱۵:۱۵

سوال کیا یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ کسم کی عارضی خرابی شاف روج کی ادویہ طبی  
کی سبب نکل تر ہو؟ اگر نہیں تو پھر سے نوگ کیوں ان کی تلاش میں زیادہ

عقوب کے داد سے ”ہر جو جسم“ درمقل کی طاقتیں مدفع غلامی میں آج بھی

ہیں۔ مراد اس سے وہ بے خیال توہمات اور مادی عقل کے دو منسلک ہیں۔

تو۔ ہاں سے نظر لوگ یہیں ہیں تیرے ہوشیا میں لیکن وہ باطل خیالات  
درجہ دسویں اور نوویں کے طالب علم اور دیگر افسانہ نویس اور مصنفین کی

یہ فراموش نہیں۔ وہ اپنے ہی دل اور عقل کی خواہشات اور تعصبات کی پیروی کرتے ہیں۔

حاصل پیر، حبیب نامی، رولی سے مشمل کے طور پر ہمارے اپنے ہی دلوں  
 میں سچے عظیم اور عقلمند رہنے کا تقاضا۔

جلیبی بطور پہچان کے گناہ و منقذ ہمارے گردنوں کی علامت بنی ہے پیدا ہوئے

میں ملو گا رہی یہی طبیعت تھی اور یہی ہے جس میں اس کے ہیں یہی کہ اس میں  
میں لڑ گیا ہے غار کے رنگ و برشتہ میں پایا جاتا ہے اور کسی موروثی مرض کی طرح



جیسے کہ کوڑہ، مارکن اور جوری ہو۔ اس سے کہانی بھی ممکن ہے۔ یہاں سے  
 حوریں موند رہی ہیں۔ اس لیے کہ گناہ کے ظلم و جور کی ہی ایک وجہ ہے  
 غضب کے فروغ دینا۔ ایک ہرانی کا ورہ ہے۔ اس کا مطلب غضب کے  
 تحت "سز" کے معنی ہے (استثنا ۲۷ - ۱۱)۔ یہی دلیل ہے۔  
 گناہ خدا کے نزدیک بابرہ سزا کی گزرتا ہے اور توبہ غضب سے ہے (یعنی پشیم)۔  
 خدا کو کسی قسم کی ناپاکی سرکشی یا بے ایمانی مطلقاً برداشت نہیں اور اس کا غضب  
 بے حد رہتا ہے۔ تاہم وہ نہیں جانتا کہ یہ اس کی کامل دور بے انتہا پاکیزگی اور  
 کی غافلت کا نتیجہ ہے جو ان کو ضرورت کی، درانی اور اس کی طاقتوں کیساتھ ہے۔ پھر  
 خدا اپنے شک و شک بسم کر نیوالی ملک ہے اور اس کا غضب دہشت انگیز اور  
 دایمی ہے۔ ان گنہگاروں کے حق میں وہ بڑا ہوشیار ہے (یشیہ ۳۷: ۳۵)۔  
 یہ بالکل صحیح ہے کہ وہ گنہگار کو برباد کرنا ہے لیکن ضروری امر ہے کہ وہ گناہ سے  
 نفرت کرے اور گنہگار کو اس کی وجہ سے بھی دے۔ بلکہ حق تو یہ ہے کہ سب میں گناہ کرنا  
 ہوں۔ اس کا مجھے سزا ملنی، اس امر کی دلیل ہے کہ وہ سچائی مجھے برباد کرنا ہے۔  
 اگر وہ گناہ سے بچ کر رہتا تو اس کے خلاف نہ صرف ایک حد نہ ہوتا اور اگر میں  
 گناہوں سے باز رہتا تو اس کی سزا کا مستوجب نہ ہوتا۔ لیکن اس نے اپنے لیے  
 میں رحم سے گنہگار کے لئے بھی کا ایک وسیلہ ہی اس طرح ہوتا رہا ہے کہ  
 اس کے بدلے اور رحم کے ہر ذرہ سے پورے ہو جائیں

۴۴۔ مگر خدا ہمیں اس فکر سے بے نیاز کرنا چاہتا ہے۔ مگر خدا ہمیں  
 ناپاک گناہ آلودہ اور تباہ شدہ حالت کے مقابل میں کبھی کا ذکر ایتنا قابل میں

ہوا ہے۔ خدا کا یہ غضب ہمارا ہے۔ یہی وہ قسم ہے جس کے ساتھ ہم کو یاد رہے  
 کہ یہ بے رحم اور مطلق ہے۔ لیکن یہ خدا کا مذہب ہمارے ساتھ کب کو یاد رہے  
 اس کا رحم ہمیں کسی چیز سے نہیں ہٹا اور سچ بات یہ ہے کہ اس نے کبھی بھی ہمارے  
 گناہوں پر ہمیں کھانا اور ہمارے لئے نرسہ اور کھانا اور کھانا اور کھانا اور کھانا اور  
 سرکشی کی وجہ سے اس کے نزدیک توبہ اور اس کی محبت کے معنی یہ رہے  
 ہماری حالت میں اس شرف سے کہی ہی تھی جس نے ہمارے گناہوں کو اپنے باپ  
 کی محبت سے اپنے آپ کو منتقل کر لیا اور ایک دور دراز ملک میں دوسرے ملک لائے  
 گنہگاروں کو رہنے لگا۔ حتیٰ کہ یہاں ہی کی حالت کو پہنچ گیا۔ لیکن خدا باپ کا دل اپنے  
 گناہوں سے بڑے بڑے بڑے ہمیشہ ترست رہا ہے اور اس کی محبت کبھی نہ کی نہیں  
 ہو پائی۔ خدا کی رحم محبت سے ہم پر لڑھکے ترحم کی۔ اس نے ہمیں پکانے کے لئے  
 اپنے درخت شفقت پر لٹائے۔ وہ خود ہماری پیشوائی کو آیا کہ ہمیں ملے لگائے  
 اور نذریت کے تمام حقوق ہمیں اور خوشیاں ہیں اور پس منہ دے ہر ایک  
 شخص کے لئے پاس ہے۔ وہ کشاں کشاں گناہ اور کج بخت کیوں۔ ہونجیات کی ایسی  
 ہمارے لئے تو ممکن ہیں کہ ہم خدا کے رحم کی برکتوں کا شمار اس کی محبت  
 کی عظمت کا موازنہ کر سکیں۔ آہ! خدا کی محبت کیسی بے بیان ہے! وہ صرف  
 قادر خدا ہی ہیں بلکہ محبت کر نیوالا خدا ہے اور یہ خدا شفقت ہے۔ وہ  
 اور بڑے مہربان ہیں۔ ہمارا کرتا ہے۔ حتیٰ کہ ہمارے لئے دکھ اٹھانے تک کو تیار ہے  
 تو ہم یہ پیغام نوسنگ، چھوٹے چھوٹے گناہوں کو گناہوں کی ایک ایک شخص کے گناہ گار  
 کریں خدا محبت ہے۔ سچ سچ ہی وہ خوشخبر کا ہے جو شہید و مجاہد کو شہید کر دیتا ہے



**فضل ہی سے**۔ یہ دو سو سو سے جو آیت میں بطور محو سرخند مذکور ہے عذاب  
 سے پھر لے کر اس کی تفسیر کی گئی ہے کیسے بار بار اور کس جس کے ساتھ رسول میں  
 یہاں دی صوفیہ طور پر ذکر کرتا ہے کہ نجات حاصل سے نہیں بلکہ سر خدا کی نعمت  
 بخشش سے جو اس کے ذریعہ عطا ہوتی ہے۔ یہاں جلتا ہی اٹلے عداوت ہے جس کی  
 تفسیر جو رسول کے خطبہ نامہ میں مذکور ہے وہی ہے جو اس کا بیان خاص  
 وحدت اور معانی کے ساتھ ہے میں اور تعلیموں کے نام پر وہ خطوط کے ساتھ مضمون  
 میں نہ جاتا ہے نیز اس کے اسی باب کی بات ہوتا ہے جس کے اوصاف کی وضاحت  
 کی گئی ہے ان کے ساتھ ہیں۔ مثلاً۔ اعطاء رحم کی دولت۔ نجات۔ فضل  
 کی دولت۔ بہرانی۔ بخشش۔ یہ الہی اوصاف و صفات ہمارے کے گئے کی طرح  
 کس باب و کتاب کے ساتھ چک رہے ہیں۔

نار کوئی نہ فخر کرے اس پر کچھ ایسے وقع ہوئے ہیں کہ انہی بار بار اور  
 شعی کا فخر کر لے لگ جائے اور کلمات حاصل کرے کا افسوس واپس الی کو شمشوں پر  
 رکھتے ہیں۔ اگرچہ ہم بالآخر گہر گار ہیں پھر بھی ہم اپنی راستہ کی گمراہی کی  
 غماز پرست کر رہے ہیں۔ ہمیں اپنی مغربی اور چار کی کا اعتراف بھی ملتا ہے۔ مگر  
 اوقات فخر ہمارے گناہوں میں سب سے زیادہ گناہ ہے اور یہی اصل جنت  
 ہونے سے باز رکھتا ہے یہ فخر ہی خاص کی وجہ سے تہذیب و جہالت سے نکال دیا  
 مگر خدا اپنے حکم سے ہمیں فخر سکھاتا اور ہمارے شہسور کو خود فخر کر کے ملک میں  
 ملا دیتا ہے تاکہ بہترین اور معانی اسی کو وہ جلتا ہے دراصل یہی ہے اور وہی  
 اولیٰ کہتے ہیں وہ دین کی تعلیم ہے۔

**نوٹ**۔ کرم کی تعلیم انسان کے دل میں ایسی پیدا کرتی ہے کہ فیصلہ کی تعلیم  
 کہہ کر کی فوجی اور سبھی غریب کی تیار تعلیم ہے اور یہاں ہے۔ اور یہی ہے وہی  
 ۱۰۔ ہم اپنی شکل و صورت کو خود میں بدل سکتے۔ اور اسے کہ خدا کی کارگیری  
 میں (مذکور ہے) اصل یونانی میں اس لفظ کا مطلب نظم ہے اور یہ خدا کی تعلیم  
 پر خدا ہی ہے جس نے ہمیں ہماری معجزہ پرست عطا فرمائی ہے کیا۔ جتنا راقی پیش  
 اور کیا اخبار و پوائس دینی سورج کیج کے ذریعہ ہماری نجات دہانہ رہی ہے انعام  
 دیکھتا ہے اور ہماری تعلیم اور نجات میں اپنی دینی تفسیر کو کامیاب رہا ہے کیا ہم  
 میں سے ہر ایک اپنے زمانہ تجزیہ میں اس عیب و خریہ حقیقت کو محسوس کرتا  
 ہے کہ ہم بھی خدا کے کسی تصرف کے ہیں؟ کیا میں نے اپنے آپ کو کھلی پیش منافع  
 عظیم کے اعتقاد میں پھر کر دیا ہے کہ مجھ سے کوئی نوجوان اور شاہد چیر نہ لے؟  
 کی اس کا کچھ بخشش مجھ میں ظاہر آتا ہے؟

**نیک حال** کے واسطے سبھی شروع میں سے نیک حال کر کے واسطے مقرر  
 ہو چکے ہیں اور اس واسطے ہم نیک حال کی وجہ سے نہیں بلکہ نیک اصل کیلئے  
 چائے جاتے ہیں۔ یہ ہماری حالت کی حوالہ نہیں بلکہ ہمیں میں اور یہ ماہ الامتیاز قابل ہو  
 ہے ہم صرف سزا کے موافق یا عروج کے خواہش سے نہیں چائے گئے بلکہ ہماری  
 نجات اس لئے ہوئی ہے کہ کمال ظاہر کریں اور اپنے ہم جہتوں کی خدمت  
 کریں ماسوائے کے نجات میں اس لئے ہیں لی کہ ہم فخر کر دہانی برتوں کا  
 بے شکوہ لطف انعام میں دیکھیں ہمدردان میں مساویہ اور شہاسی کرتے ہیں اپنی  
 فضل کے انکار پیش خود ان کو مذہبی گناہ و صیانت میں اپنی فخر پر یہ چنگ بھرت

مکرمین۔ یہ تقدس کا حکیم ہندو حیار ہے۔ لیکن نہیں۔ برعکس بائبل خدا نے ہمارے لئے  
 نجات کا تنظیم اس لئے کر دیا ہے کہ ہم اپنے چل چل میں اس بندہ کی کمال ہو سکیں  
 اور وہ فرما رہے کہ وہ تمام فرائض جو ہمارے لئے ہیں ان میں نہایت مستعدی ہو کر خدا کا  
 کے ساتھ اور اگر کسی کی صلاحیت پیدا کریں۔ خدا کے چاروں طرف سے ہلکی سوت ہیں۔  
 فرائض اور وہ وارڈن ہیں ان ہی کا ایک جھٹکا ہے۔ سچی اور نکل نجات کے لئے اس نئی  
 حاصل کر رہے زندگی میں رکھا کر ترقی کئے جانے والی شرط ہے اور سچی چالی بن میں  
 ترقی کر رہے ہمارے وہ جو تکمیل تک پہنچانے کے لئے باقاعدہ ہندو حیار ہیں جو  
 لائینک ہے جو ہمیں اپنی نجات کا کام دیتے آپ کے جواب ہے کہ وہ ہم ہمارے ہیں کہ وہ خدا  
 ہی ہے جو ہم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے تک اور اسے کو انجام دینے کے لئے پیدا  
 کرتا ہے (فیلیپس ۱: ۲۹) مثلاً اہلی یہ ہے کہ ہم اس دنیا میں اس کے خوب منہ  
 اور ہزاروں کام کا کام دینے کی قابلیت پیدا کریں۔ مسیح کی روحانی بڑائیوں میں  
 دوسرے کے قابل ہوں اس کے کھیتوں میں کھدائی کے قابل اور اس کی کھیتی بانی میں  
 مستقل ہونے کے قابل ہوں۔ جیسے مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا جس نے  
 تجھے جیسا سے میں اس کے کام دے گا وہی دن میں کرے خود میں (یوحنا ۱۴: ۲۱)  
 یوحنا ۱۴: ۲۱ ان کے ساتھ اس کی کار سبب تھی اور وہی حالت میں خدا کا طریق عمل۔  
 وہ ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے  
 ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے  
 ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے

خدا نے ہر نام انسانی صفات اور صفات کی استعداد اس کی اپنی مالتی ہیں۔ اس میں  
 ان کی توجہ اور انسانی نیت کا قیام رہتا ہے۔ اس میں وہ بہت سی چیزیں ہیں جو  
 اس میں اور زمین کو ایک دوسرے سے ملتی ہے  
 ۱۲: ۱۲ میں ان کا خدا نے مسیح میں خلافت انکشاف کیا۔ اس کا اس میں جو بھی ہیں  
 بندہ مسیح اور وہ عمل خود پر کاشف ہونا ضروری ہے۔ وہ نئی زندگی اور نئی روشنی دیتی  
 میں اس لئے لائے گئے ہیں کہ خدا کی نیکی اور اس کی بڑی ہمارے ہر عمل کی خدمت کے  
 گواہ اور زندہ شاہد بن جائیں اور اس کی تکمیل تمام اس کے ہر عمل میں  
 کے کار گزار بن کر رہیں۔ سچی گناہ سے راستہ کی کیلئے خدمت ہمارے ہر عمل کی خاطر  
 پائے گئے ہیں

۱۲: ۱۲ میں ان کے خدا کے ان اس کے ہر عمل کو پورا کرنے کے لئے سچی عملی طور پر  
 ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے  
 سے (۱۲: ۱۲) میں ان کے خدا کے ان اس کے ہر عمل کو پورا کرنے کے لئے سچی عملی طور پر

### باب دوم آیات ۱۱ تا ۲۲

مسیح کے کفارہ۔ کہ سبب غیر اخلاقی ہمارے ہر عمل کے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے  
 جن میں ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے  
 ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے  
 ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے  
 ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے ہمارے ہر عمل کے لئے

خدا کے پاس جانے کا ایک ہی راستہ ہے ہر وہ فرقہ کے لئے ایک ہی اور مشترکہ راہ کھول کر مسیح نے دونوں کا یہی تعصیب کر دیا ہے اور خدا کے ساتھ جمع کروا کر اس سے بنی آدم میں کسی شیعہ اور صابری کا، علما علم کر دیا ہے۔ انسان جو کبھی ایک وہ مرنے کے اور خدا کے دشمن بنے ابھی کی طرح کے بچیلے رکھنے خدا پانک رسائی حاصل کر سکتے ہیں اور اب ایک بڑی اور زندہ سیکل تعمیر ہوئی ہے جس کا کوئلے کا پتھر خود مسیح ہوگا اور جس میں یہودی اور غیر اقوام سب مل کر بندہ پتھر بنیں گے کیونکہ اسے روح القدس کا سکون (سیکل) دینا ہے جس کی بخشش کا وعدہ مسیح ہے۔

۱۱۔ پس یاد کرو۔ ہم یسوع مسیح کے ہمیشہ خدا کے مقصد کے عجیب اور گہرا انکشاف کے لئے اس کے ہنگامہ آلود ہیں جو اس نے تمام قوموں کو نیکو کر دیا ہے یہی وہ خیر قوم کہلاتے تھے۔ اپنے اپنے مسیح کی رفتار (درجاعت) اور تہذیب میں شریک ہونے کی دعوت عام دی ہے کہ ہم تمام سیموں کو باور رکھنا چاہیے کہ وہ اس نیکو کمر سے اندر کی دلالت میں سے اور پائے لئے گئے ہیں اور فرقہ و فرقہ برسی پروردگار جب ہے کہ وہ اپنی تھقی کجالت کا عجیب و غریب عید جو خدا سے آئے عطا فرمائی ہے دوسروں پر آشکارا کرے۔ ملا وہ ہیں ہم اس بات کو بھی نہ تمہیں کو ہار سے اپنے آباد حد وغیرہ قبول ہی میں تھا کہ ہے تھے

غیر قومیں بنی اسرائیل اپنے تئیں خاص اور مستثنیٰ طور پر خدا کی برگزیدہ قوم کہنے لگے اور دوسری قوموں کو تمہیں اسی طرح سمجھتے تھے جیسے ایک علی اوقات کا تہذیب و دیگر مذہب کے لوگوں کو بھی کرتا ہے۔ حاسب بھی سچ ہے کہ انہی ازیں کراہیل جلیل کی مشاورت غیر اقوام میں ہوئی وہ ان تمام دعوتی برکات اور توفیق

سے کریں سے یہودیہ میں تھے مطلقاً نامشناختے۔ وہ لحد۔ نامائید اور انطاکیہ میں پانکلی کرے ہوئے تھے

مختصون کہلاتے تھے۔ رسول یہاں۔ سکھانے کے اس کے نیل میں محض جملانی یا یروانی رحمہ بنے ہوئے ہے اور اسے بہت ہییت نہیری چاہیے درودیوں

۱۲۔ مسیح سے خدا اس لئے کہ انسانی اور بہت پرستی کی وجہ سے وہ ان تمام برکات سے جو یہودیوں کو حاصل تھیں عارض اور محروم کر دیئے گئے تھے۔

انہیں اس کی خصوصی بھی میتر تھی کہ جو جہان کا قود تھا یعنی لویہ انسان کی مسیح اور دنیا کا نجات دہندہ تھا

و خدا کے عہدوں سے ناواقف۔ لیکن کائنات متعدد عہدوں میں بھی پہنچ موجود کی آمد کے متعلق ہر نام۔ موعظہ شمع۔ داؤد۔ یسعیاہ وغیرہم سے ملے تھے کوئی حد تک نہ تھا

نامائید۔ تاؤدیک غیر اقوام کو مسیح کا ظہر ہوا جس کے سب سے حیات اور لغام مرض یہودی میں آئیں۔ وہ اندھیرے اور بے ایمانی میں سرگردان پھرتے تھے چنانچہ قدیم مصنفین بھی رسول کے اس بیان کی تصدیق کرتے ہیں اور کہہ رہے ہیں میں شک نہیں کہ سقراط افلاطون مارکس آریستس کینیڈوس۔ پیدہ اور پیدے دیگر ماسند کی تعلیم میں سچائی کے تاثرات روم اور اعلیٰ خیالات اور ہنرمندی اور کی اخلاقی باتیں پائی جاتی ہیں لیکن ان میں سے ایک کو بھی روح کے آغاز اور انجام کے بارے میں یاد دینا ہے مستقبل اور حیات بعد الحیات کے متعلق کوئی یقینی



خروج کیا۔ عجل نبیؐ اور صومنا خداوند سبح کے اپنے اہل خانہ جوتی چاہیں درج  
ہیں۔ یہودیوں کی جیسی موت ایک عالمگیر قزاقی تھی۔ کسی خاص قوم کے لئے نہیں بلکہ  
تمام دنیا کے لئے (۱) اور تیسری (۲)

نوٹ۔ انہوں نے بہت سے سرواڑا اصل دوسروں کی زندگی کی خاطر جان دینا  
ہے اور یہ دنیا کی اعلیٰ ترین آفاقش ہے جس کا جوہر مسیح نے جلا اقیانوس  
کے لئے دے کر دکھا دیا۔

۱۳۷۔ وہی ہماری قطع ہے۔ مسیح کا جو شاہزادہ اس سے اس دنیا میں آنے  
کا ایک نہایت ہی عالی مقصد یہ تھا کہ تمام مذاہب میں (خصوصاً وہ عداوت یہودیوں  
اور غیر انہوں میں) دیر سے پل آتی تھی، ڈھکڑ سے اور تمام رکاوٹیں ہٹا کر دنیا  
میں عالمگیر صلح اور رضا مندی قائم کرے۔ یہاں سے یہودی اور غیر انہوں میں مساوی  
حقوق رکھتے ہوئے ہیں جس میں بھائی بھائی اور ایک ہی خاندان کے ممبران کر  
وہ سکتے ہیں (۱) (۲)

سورہ ۱۱۱۔ کیا قوموں کا ایک دوسرے کے خلاف جنگ آزمائیاں کرنا ناجائز  
نہیں ہے؟

۱۱۲۔ ذات پت کے حالات اور قومی تفرقات کے بارے میں جو آج کل ہندوستان  
میں زور و زبر ہیں، ہمارا اندازہ یہ طریق کیا ہونا چاہیئے۔

۱۱۳۔ کیا کسی کلیوب میں ذات پت کے انفرادی خیالات جو مسیح کی تعلیم اور اس کے  
موت کی ہیں خود ہیں خاص طور پر قابل مفرس اور نا درست ہیں؟

دیوار جو مسیح میں تھی اس کا دورہ کا اشارہ یہودیوں کی رسمی شریعت اور انہوں

کی طرف ہے۔ یہودیوں نے نیک کی دیواروں کو غیر اقوام کو اپنی حمد سے بلکہ کرکھ تھا۔  
رسول خوش ہے کہ یہ دیواری دیوار اب ہٹ گئی ہے۔ اس کا خاص اشارہ یہ کہ  
یہودیوں کی سنگ مرمری دیوار کی طرف ہے جو اندرونی حصہ کو بیرونی سے جدا  
کرتی تھی۔ اس دیوار پر چار بچا مٹھو تکیہ پڑے درج ہیں کہ غیر قوم کے افراد پاک  
مکان میں داخل نہ ہوں ورنہ سزائے موت کے مستوجب ہونگے۔

نوٹ۔ یہی سنگ مرمری دو حصے تھے جو خاص تشریحی وقت رکھتے ہیں  
۱۱۴۔ وہ شاہزادہ وہ جو پاک مکان کو چھلنا تھا ادا کے ساتھ اسان کی جڑی کی  
علامت تھی۔ عجل نبیؐ ۱۱۵۔

۱۱۶۔ وہ دیواری سنگ مرمری دیوار اس بات کی ظہیر تھی کہ غیر اقوام کو خود کی برتری  
پر فخر یعنی یہودیوں کے حقوق اور برکات حاصل ہیں۔ رسول اپنی تعلیم میں خاص طور  
سے اس اشارہ زور دیتا ہے کہ پہلی کے ساتھ ساتھ دوسرے کی سوتیلی بھی  
لازم و ضروری ہے (۱) (۲)

۱۱۷۔ ہمارے خداوند مسیح نے جسے ہم کے درپے سے یہودی اور غیر اقوام کی باہمی  
عداوت کا موجب تھا اسے دور کر دیا یعنی وہ گناہ آلودہ ہم کر گیا اور اسان

کا قائم مقام ہو کر خدا کا ترنہ بنا۔ اور مزید برآں اپنی جان سدا کر دی۔ دیوہ ۱۱۸۔  
کلیسیوں (۱) (۲) اس تشریح کو شخص بھی شریعت ایک ایسا خداوند

خاص جان کر کہ جس کے بعض آئینے مانہ کر وہ ہی خدا کے ساتھ تعبیریت حاصل  
کرنے کی قطعی شرط سمجھے جاتے تھے مسوخ کر دیا نہیں مسیح نے عری شریعت کو

جو اپنے عمل میں جاری رہا اگر نیوالی اور مسیح اتحادی مسیح کر دیا ورنہ مسیح کی

شریعت کو جو آزادی اور خود بخوبی کی شریعت تھی قائم کیا تاکہ وہ ایک بول  
معارفت چہلنے کی بجائے رشتہ نگار پیدا کرنے کا وسیلہ ہو  
ایک نیا انسان۔ یہ کیا ہی عجیب و غریب خیال ہے۔ دوسرے نظریوں میں  
مطلب یہ کہ تمام مہجی۔ یہودی ہوں یا غیر (قوم سب متحد ہو کر ایک ہی تنظیم انسانی  
یا قیادت کی۔ جو گویا ایک واحد شخصیت یا واحد جسم ہو۔ بنا ڈالتے ہیں۔  
اولیٰ کہ مختصروں کا یہ نام جس طرح علم معنوں میں ہم سب قوم میں ایک ہیں  
خدا کا نظریہ ہم سب مسیح میں بھی ایک ہیں۔ یہ ایک نہایت ہی اعلیٰ اصول ہے  
میں کو ہمیشہ اہمیت دینا مناسب ہے۔ سر کے اتحاد کے ساتھ اعضا و جوارح  
کا باہمی اتحاد بھی شرط لازم ہے لہذا مسیحوں میں خاص کر کئی ہی ہوجا رہا ہے  
۱۶۔ اس آیت میں مسئلہ کفارہ کا ایک بڑا پہلو ہمارے پیش نظر ہے مسیح کی  
عینی موت سے نجات کی قربانیاں کی تمام ریت ریسوں کا سہارا بن گیا  
س نے کہ اس سے ایک عظیم اور آخری قربانی خود ادا کی۔ گناہ سے خدا اور  
انسان میں اور انسان و انسان میں اتفاق پیدا کی تھی لیکن مسیح کی زندگی  
جس کا انجام موت ہی تھا خدا کی مکمل شریعت اور مسیحی محبت کے کمال خود  
کے پوری تکمیل تھی۔ جس طرح اس نے خدا اور انسان کی اور بنی نوع  
انسان کی باہمی عدالت کو نیست و نابود کر دیا۔ یہی قسم ہے وہ جو کمال پر پہنچا  
ہو کمال لایا آدم بن جانا ہے اور اس کے کمال گناہ کے طغیانی تمام بنی آدم آئیں یہ خدا  
ہو جاتے اور آپ کی قربان ہو کر دی کرتے سے خدا اور انسان کا باہمی میل و ملاپ  
ہو جاتا ہے اور بھی اس کے اس توانا میں آنے کا ایک اعلیٰ مقصد حاصل

مسیح مصلوب کا منصب پر تھا کہ تمام قوموں کو اپنی طرف کھینچ لائے اور کیا یہودی  
کی گونالی سب اپنے آپ کو کسی واحد محبت کے گرد گرد آئی واحد معانی میں شریعت  
اور مروتیت کو سب آئی روح القدس سے پیوستہ ہو کر دیر مصلوب، کلمے معروفت  
گریہ و ماتم پاتے ہیں۔ مصلوب جو پکار کا سب سے اعلیٰ دینا اور قیامت ہے  
بنی نوع انسان کو مسیح کی طرف کھینچے اور آپس میں ہم متحد کر کے میں کھینچے  
رکھتی ہے مصلوب پر مسیح کے سینے ہوتے لے پڑنا اور ہر قوم کے لوگوں  
کو آپس میں ملانے ہیں  
۱۷۔ صلح کی خوشخبری۔ مسیح کے انبیوں کا پیغام پیام صلح ہے وہ ان کے  
۱۸۔ سال ہشتم (۱۸۷۵ء) خداوند کی بڑی خواہش ہے کہ اس کے شاگردوں  
اور کلیسا میں یکسانی اور میل ہو دینا ۱۹۔ اس بات کا خوب لحاظ رہے  
کہ وسط صلح چار آیات میں چار دفعہ وارد ہوا ہے (نیز دیکھو رومیوں کا  
ہر تیسویں یہ ہے۔ طبع ۱۸۷۵ء)  
جہیں جو ضرورت تھی۔ آپ ۱۸۷۵ء کے نوٹ دیکھو۔  
۲۰۔ بنی نوع انسان کی صلح کا مکان مسیح میں ایک ہے یہ کہ ان صلح  
تھا کہ فیہ حکومت اور اس کی محبت کے پرچم تھے جو تمام مرد و امہ طور پر متحد  
ہو سکتی ہیں

اہل متحدہ بھی یہ صداقت نہیں ہوتی ہے اگر لوگ مسیح کی محبت  
کے نقشے سے سرشار ہو جائیں تو تمام افریقہ اور ایشیائی اور عربیہ عربوں کے  
ہیں کیونکہ مسیح وہ شاہ محبت ہے جس کے آگے یہودی اور تواریک انگریز اور





۲۲۔ اور تم بھی اس میں باجمہ تعمیر کئے جانے ہو، تاکہ لوگوں میں خلاصا مسکن بنو۔  
روح غم۔ یعنی روح القدس کے نواز غم کرے سے عید مبارک ۱۱۲۱ھ تک

کوئے کے سرے کا پتھر دیکھو اپنی ۲۰ سال کے کوئے کا پتھر انیس سو پچیس کو بنیاد کے ایک کپڑے میں لٹا دیا ہے اور وہ دونوں کو توجہ کرتے ہیں کہ ان کے سر پر کسی کوئی چیز نہیں ہے۔

پھر عیسیٰ اور زندہ پھر تاجا ہے۔ کیونکہ اس نے اس کو جس کو کہہ میں کر  
 براہ راست عیسیٰ کا شخصی حقہ دنیا پر خدا کا جلال ظاہر کرنے میں ہے۔ یہی اپنی اپنی جگہ ہے  
 کہ سر انجام میں (۱۱ پطرس ۱۰) جس کو کہہ میں عیسیٰ سرور اللہ سے معبود ہیں اور  
 اس نے ان میں زندگی بھی بہت تھوڑی پائی ہوئی ہے۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ  
 ان کی جنت بھی تھوڑی ہے اور دنیا میں ان کا اثر بھی تھوڑا ہے۔ انہوں نے  
 خدا کی ہر ایک کئی حکیم اور شہادتیں کچھ حصہ نہیں لیا۔  
 خدا کا مسکن۔ یہی تبار مطلق خدا کے بیٹے کا اپنی مسکن۔ یہ کیا عجیب تصور ہے  
 اور کیسی عزت ہے۔ دیکھو یوحنا ۱۴: ۲۳ + ۲۴ کہ عیسیٰ ۱۱۶-۱۱۷ آیتیں ۱۵  
 نوٹ سے۔ یہی کلیسیا ایک با نظام سوسائٹی ہے اور چار نشانیوں کے ذریعہ میں  
 کامیاب ہو رہا ہے اور ان چاروں سے گہرا اتفاق رہا تھا وہ ظاہر کیا جاتا ہے۔  
 ۱۔ کلیسیا ایک ریاست یا سلطنت ہے جس میں عیسیٰ انفرادی و خداداد وصیت پڑی  
 ہیں۔ ان کو پورے حقوق حاصل ہیں وہ اپنے صادق کی خدمت میں جان و تن  
 سے مصروف ہیں۔ ساتھ ہی وہ اپنے ہم دھوں کی بیہودی کیلئے لکھنا شروع کر رہے ہیں  
 (۲) کلیسیا ایک گھرانہ ہے جس کے سرکار خدا کے بچپن اور وہ ایک دوسرے کے بچپن  
 میں ہیں۔ سلطنت کی نسبت یہاں زیادہ قریبی اور بڑا ایک رشتہ ظاہر کیا جاتا  
 ہے۔ یہ رشتہ نہ صرف اسی دنیا میں ہے بلکہ اگلے جن تک پہنچتا ہے  
 (۳) کلیسیا ایک گھر ہے جس میں خدا کا جلال و شہنشاہی ہے اور جس کے وسیلے خدا  
 اپنے نہیں سکھانے کرتا ہے اور جس میں خدا اپنے لوگوں کے دلوں سے کلام کرتا ہے  
 اس طرح کی ایک بنیاد اور ایک دائرہ کا پھر ہے اور یہ عمارت ختم نہ جھٹکتی ہے

بقی ہے اور یہ قلعہ جتنے قلعے تھے اور مرتے ہیں جن سے یہ زندہ اور زندہ  
 ترقی کرنے والی زندہ ہو چکی ہیں۔ یہ عمارت باپ کے لئے روح کے وسیلے  
 بیٹے سے تعمیر کی گئی ہے۔

خدا کرے کہ عیسیٰ کلیسیا اس دنیا میں زیادہ اب کتاب کے ساتھ چکے اور اپنی  
 نور و سنی و جلال سے زیادہ زیادہ محمود و جلالی جائے۔ جہاں خدا بستا ہے وہیں  
 محبت، دوستی، صلہ رحمی اور ساری اچھی نعمتوں کا بھی مسکن ہے  
 (۲) کلیسیا خدا کی سرکس بھی ہے اور اس کا مسکن بھی ہے۔ اس اعلیٰ اعلیٰ کے  
 نقشے کے مطابق اس کے اپنے بسے کے لئے بنی جا رہی ہے وہ صرف چند اوقات  
 برہنہ اپنے پیش نظر نہیں کرتا۔ نہ چند سو قیوں ہی پر بلکہ وہ پوری رست کے درمیان  
 مستقل طور سے رہنے میں خوش ہوتا ہے اس کی محبت اور اس کی قدرت اس  
 گھر کے ہر حصے کو محفوظ کر دیتے ہیں۔

نوٹ ۱۔ باقی چکے ویسے کہو جن میں ہمارے پیراؤں سے خدا سے ظاہر ہو (آیت ۱۰)  
 نیز چارویسے چکے کہو جن سے ہماری موجودہ ۱۲ باب یا رشتہ مسیح میں خدا سے ظاہر ہو  
 (آیت ۱۳) ان حدائقوں کا مکمل اثر ہماری زندگیوں پر کیا ہے؟

### تیسرا باب

۳ باب ۱ سے ۱۳ خدا کا خاص حکم پوس ہوئی کو کہ غیر قوموں کو بچیس  
 سناتے۔ اس کی خدمت کی قہر اس کے دکھتے۔

پوس دلوں اپنے تجربے سے غیر قوم سمجھوں کی حالت سے واقف تھا اور

اس کو اس کے ساتھ ہی جلد دی تھی۔ ان کی خاطر سرگرمی سے کام کرنے کے باعث وہ سب قید میں تھے۔ اس کا یہ مہمان کو یہ خوشخبری سارے آڈیوں کے لئے تھی جو درست خود شیخ سے حاصل ہوا۔ دنیا کے لئے یہ یہ اور خاص ملک شرف تھا۔ یہی یہ انجات کے لئے خدا کے فضل کی دولت ہر قوم کے سارے لوگوں کے لئے نعمت اور کیا ہے جو خدا نے اس کو یہ نصیب دیا کہ وہ اس خوشخبری کا بھی بے گودہ نہ بنے۔ خدا کی ایسی ہر دہائی کے بالکل باخلاف مجتہد ہے خدا کا اہل مفسد جو خدا کے دل میں پوشیدہ تھا اب آشکار ہوئے لگا اور خدا کا یہ شہنشاہ اس کی کلیسیا میں اس کے لئے اس کی ہمت کی گواہ ہو جو اس کے پیسے شروع شیخ کے گیس شدہ کو ہم میں ظاہر نہ کی۔ جس کے دیکھنے سب لوگ یہ پتہ نہیں ہے۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں۔ اس نے اس کے دوستوں کو اس کے دیکھوں کے باعث ہمت نہ دینی چاہیے۔ کیونکہ یہ وہ کہ تو اس کے جلال کا سید ہیں۔ اس کے غور سے ہم کو یہ سبق ملتا ہے۔ کہ شخصی خود ہمت اور کاہنہ کی بلا اعلیٰ خود ستاری کے ہو نہیں سکتی۔

۱۔ اسی سید سے یعنی اس نے کہ وہ غیر قوم کی کلیسیا کے بولی، اہل اور آگاہ تھا کہ وہ بھی شیخ کی سلطنت میں رہا ہے۔ یہ شیخ کا قیدی (دیکھو ۳۰ انجیل ۱۰ آیت ۱۰) تھیں۔ اس میں اس کے متعلق شیخ سے تھا۔ وہ شیخ کا تہ و شیخ کا غلام۔ اور شیخ کا قیدی تھا۔ اس کا بدن تو زنجیروں سے بندھا تھا لیکن اس کی رُوح بالکل آزاد تھی۔ جو چاہے ہو چھوڑے۔ اور کاہنہ کرے۔

تم غیر قوم والوں کی خاطر دیکھو ۱۰۱-۱۰۲ یہ جتنا نامہ ہے۔ یہ ۱۰۱-۱۰۲ تم غیر قوم والوں رسول کو ایک دوسرے مضمون کی طرف بھیج دیا ہے جس میں جو یہاں اس لئے شروع میں ظاہر کیا تھا ۱۰۱ آیت سے پہلے پھر شروع نہیں کیا جاتا۔ یہ اس کا خاص طرز تحریر ہے۔

۲۔ شاید تم نے سنا ہو گا۔ ان مضمون سے ظاہر ہے کہ ۱۰۱ یہ خط لکھ رہا ہے ان کو اس نے، بیک ویکہ تھا۔

۳۔ قاضی کے انتظام کا حال۔ یعنی جو خود مختاری کا بعد فرانس رسول کو لاکھ اور گیس ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔

پس رسول پر کشف ہوا وہ خدا کی تجویز فی سبیل اللہ کی مسرت کے حقوق اور برکتوں میں غیر قسوں کو پورا حصہ دے

۵۔ مقدس رسولوں اور پیغمبروں پر... یہ اہل بیت پر ہے۔ یہ اہل بیت کے ہم خدمتوں پر بھی ظاہر ہوا تھا جہوں نے اپنے آپ کو مسیح کی خدمت کے لئے مخصوص کر دیا تھا اور جن کو روح القدس کا خاص عطیہ حاصل ہوا تھا۔ اہل بیت ۱۲۵ + ۱۵ + ۳۲۰  
گلیوں ۲۰۰ سے ۴۰۰ سے ۱۰۰۰۰۰۰۰

۶۔ میراث میں شریک۔ یعنی ہم وارث فضل کے جس کی ہماری برکتوں میں مساوی حصہ رکھنے والے (۱۸۰۰) ہم خدا کی خلقت کی عملی اور مصلحتی اور شایا اور تمام نعمتوں میں شریک ہیں۔

بدن میں شامل۔ یعنی ہم مسیح کے بدن کے اجزاء ہیں۔ اس کی زندگی میں شریک اور اس کی کھینک کے فرد۔

۷۔ حاکم میں داخل یعنی شخصی کے لئے دے دے میں شریک جس کا ذکر پہلی پری کرکوں میں ہے۔ یہی ہے کہ بعد از مسیح کی حاکم اور آواز کا مسیح میں تکمیل کو پہنچا۔ یہ ایک عجیب و غریب حق ہے کہ وہ کل انسان کے لئے ہے اور کسی کا خاص امتیاز نہیں کیا گیا۔ دیکھو ایسیا ۵۵: ۳۵ باب ۵۵۔

نوٹ۔ اس بات میں ہمارے لئے یہ تعلیم ہے (۱) خدا کے فضل کے ذریعے سارے آدمی یا امتیاز اس زوال لیل میراث میں کسی وقت شریک ہونگے جس کا وعدہ خدا کی امت سے کیا گیا تھا۔ (۲) جس شرط پر یہ شرکت حاصل ہو سکتی ہے وہ یہ ہے کہ ہم مسیح میں اس کے بدن کے حصہ کے طور پر متحد ہو جائیں (۱۲۱) یہ اتحاد کسی دم کے

ذریعہ حاصل نہیں ہوتا۔ کسی بھی مادی یا قوم میں پیدا ہونے کے ذریعہ ایک مسیح اور اس کی ایک زندہ ایمان رکھنے کے ذریعے (۱) صرف مسیح ہی میں اس اپنے امتیازات کسی وجہ کو ترک کر سکتا ہے اور جو ایک دوسرے کے خلاف قضایا ہیں اس سے کنارہ کر سکتا ہے اور ایک بڑی کشتیوں کا کلیسا یا سوسائٹی بن سکتا ہے صرف مسیح ہی میں۔ وہی ایک دوسرے سے محبت کرنا سیکھ سکتے ہیں اور ایک دوسرے میں ملنا پ کر سکتے ہیں۔ توفیق مانی کا زبانی ذکر کرتے ہوئے تو اس بات سے ایک سے ایک علی شکل کا کارگل ہے بلکہ انسانی طور پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان لوگوں میں سے۔ تو بھی یہ اپنی تجویز ہے یہ وہ بڑا بعید دور ہے جو ان آخری دنوں میں نکشٹ ہوا کا لاسکی ٹیبل مسیح میں جو کہ عیسویان کی قوت الہی کی بنیاد ہے۔ یہ کیسا جہت انگیز اور دلچسپانہ تصور ہے۔ ہر مسیحی کو کوشش کرنا چاہئے کہ یہ زوال لیل تصور پر متقدم ہو جائے۔ دیکھو بند کی آیات۔

۸۔ میں خادم بنا دیکھو رومیوں ۱۲: ۱۔ یوحنا ۱۳: ۱۴۔ میں خادم بن کر رہے۔ کہ انجیل کو شہری کا خادم ہونے کے لئے میں مقرر ہوا۔

(۱) یہ خدا کی جبرانی سے ہوا جب خدا کی قدرت کے ذریعہ ہوا کہ اس سے ہرے دل کو تبدیل کیا اور بلا کر اس خدمت کے قابل بنایا۔ کیا ہر ایک خادم دین اپنے شخصی تجربے میں اس کی تصدیق کر سکتا ہے؟ کوئی شخص اپنے تجربے میں کا خادم نہ رہے۔ جب تک روح القدس نے اس کو۔ بلکہ ہو اور خدا کی قوت سے متس نہ ہو گیا ہو۔ کہ ہم جو مسیح کے رضی و امتوں تقریر حاصل کیا ہے، ہر چھوٹے سے چھوٹا۔ یہ جلد کس نفس کا خادم نہیں بلکہ اس میں

روسل کے لیے برصغیر احمدیہ کا افسر ہے جو اسے اپنی قابلیت کے بارے میں بتا کر کہیں  
معدنوں میں گن جانوں کیونکہ وہ سچ کا ایک سخت دشمن رہ چکا تھا وہ کفر کا کرتا  
برصغیر میں گواہ بنا دیا کرتا تھا۔ علاوہ انہیں یہ بھی سچا ہے کہ کچھ بھی ہمیشہ جڑ سے  
فروتن مینے ہیں اور اپنے گنہگاروں اور قصوروں کو بہت محسوس کیا کرتے ہیں  
جن کو وہ وہ روشنی میں ہے وہ ۱۵۰ سے ۲۰۰ صدوروں کو زیادہ صفا سے دیکھ سکتے  
ہیں۔ دیکھو اگر تھی ۱۵ + ۹ = ۱۴ حصص ۱۰ - ۱۶ و ۱۶ - ۱۶۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ وہ  
میں بڑی قدرت اور وہ ہر آن لوگوں کو سچا سچ بتا کر کہتا ہے کہ وہ اپنی توحید کے بتا کر کہیں  
سچ کی حقیقت دوسرے۔ سارے اپنی فصاحت قدرت اور عقل  
کی کا لہجہ پوری سچے درجہ تک سچ میں ظاہر ہوتی ہے جو کہ انسان کے لئے  
ناممکن ہے۔ جس کی اپنی ہے دوسری زندگی اس کی خوبصورت اور دلکش سیرت۔  
اس کی اعلیٰ قدرت اس کی اپنی قدرت کے پچھلے وہ ان کی حفاظت اور حمایت کرے  
ہیں۔ اس کا اعلیٰ رتبہ کہ وہ ساری مخلوقات کا سرور و نظیر۔ یہ سب جہاں سے  
حفاظت میں سے باہر ہیں ان کو ہم ٹھیک طور پر بیان بھی نہیں کر سکتے۔ یہاں  
فرض ہے کہ بڑی سرگرمی اور شغلی محنت سے سارے آدمیوں کی توجہ اپنے  
شہود کی کامیابی کی طرف متوجہ کریں ہر شاگرد کو چاہیے کہ وہ سرگرم مشر  
ہے۔ روسلوں ۱۱-۱۳

ہم صرف بعض اخلاق ہی کی منادی نہ کریں۔ بلکہ اس بات کی کہ سچ فضل اور  
صداقت کا کمال ہوتا ہے۔ ہماری بشارت کا خاص مومن ہی ہونا چاہیے۔  
۹۔ سب پر روشن کروں۔ نہ صرف خدا جان دیں کا ہر فرض ہے بلکہ ہر

سچوں کا کہ جو شہادتیں ہیں ان سے کہیں لوگوں تک پہنچائیں جو اب تک تاریکی میں رہے  
ہیں بڑا راز ہے جس وقت جیش قیمت خزانہ ہم پر منکشف ہوا ہے اور ہر فرض  
ہے کہ وہ سب کو بھی اس میں شریک کریں۔ جو مشعل ہمارے ہاتھ میں رکھی گئی ہے  
ہم اس سے دوسروں کی متعللوں کو بھی روشن کریں۔

ازل سے۔ دیکھو کلیسیوں ۱۱-۱۲۔ روسلوں ۱۲-۱۵۔ اگر تھی ۱۰-۱۱  
کیا انتظام ہے۔ دیکھو ۱۱-۱۲ کا لوٹ۔

۱۰۔ کلیسیا کے وسیلے سے اس نے اپنی جید ہمارے بڑے اپنی  
مقدس کو دنیا پر منکشف رہنے کا وسیلہ کلیسیا شہری کیسی بڑی عزت۔ رتبہ اور  
دورانی کلیسیا کو۔ وہ سارے سچوں کو عطا ہوئی ہے! سچ نے فرما دیا۔ تم  
جہاد کے لیے جو "میں" ضروری کلیسیا کے اب تک اسے ہر سے ہر سے محسوس نہیں  
کی اس لئے اس کے مقاصد اور ان کا اثر بھی بہت تنگ اور محدود رہی ہے۔  
طرح طرح کی حکمت۔ دنیا کی فطرت کے سراپا م دینے کا جس میں کلیسیا کو  
حصہ لینا ہے خدا کی حکمت کے مختلف پیروں کو منکشف کرتا ہے (میرانی ۱-۱۱)  
روسلوں ۱۱-۱۳

ان حکومت و لوں۔ خدا کی ہر شاگرد اور عاقلینان ملک کا اسی ذکر ہوا۔  
وہ کن فرشتوں کے لئے طور طلب ہے جو خدا کے جلال میں وہ اس دنیا کے  
کام میں بھری دھپی اور اختیار ہے۔ خاص کر وہ دیوں کی نجات کے کام میں۔ وہ  
۱۲-۱۳۔ خدا کی ہر شاگرد سب پر منکشف ہونی چاہیے خواہ وہ یہودی ہیں یا غیر قوم۔  
خواہ انسان ہوں خواہ فرشتے۔ اس خیال سے۔ جو وہ جان کا ہر شاگرد اس جہاں سے

یہ ہوتا ہے۔ مشقوں کی خدمت نے ہمارے لئے سب سے بڑی کیمت جس سے ہم شاید  
آگاہ ہیں۔

۱۱۔ خدا کا یہ غیر محدود عظیم مقصد جو اس کے نالوں سے چلا آیا ہے وہ ہمارے خدا کا  
نوع میں اور اس کے وسیلے پر ہوتا ہے۔

۱۲۔ ولیم کی ہے۔ یہ آیت کسی حوصلہ ناز ہے۔ اس سے خدا کے ارادے کی کشادگی  
دلی اور باریکی کا اظہار ہوتا ہے۔ بن لوگوں کے سچے مسیح شروع کو ان بلکہ خود  
وہ ہودی ہوں۔ یہ غیر قوم۔ ان کو خدا کے پاس جانے کی بے حد کٹھن ہوا کرت  
ہے۔ جسے پتوں کو پ کے پاس جانے کی ہوتی ہے اگر ہم مسیح میں ہیں تو ہم خدا  
کے پاس ویسے ہی ہوتے ہیں کہ ہمارے ہر وہ جو مسیح اور عیسیٰ کے ساتھ جاسکتے ہیں۔  
جیسے مسیح جہاں کرنا تھا۔ اس کی غایت حاصل کرنے کے لئے کسی ذریعہ کی ضرورت  
کی ضرورت نہیں اور کوئی دوسرا درمیانی درجہ ہے۔ بہت بہت اور وہ کی ضرورت  
ہیں۔ یہی وہی غلطی کہتے ہیں۔ یہاں کیا نقلی بحث ہے کہ سب سے بڑی خدمت و کثرت  
و احسان اللہ خدا کے پاس ہم ہر وقت جاسکتے ہیں!

۱۳۔ یہ خدمت نہ ملے۔ رسول کو خدا پر جو ہر وہ اور اس کی خدمت میں جو فوجی احسان  
تھی۔ اس سے ہمیں سب سے کمی بہت حاصل ہوئی۔ اس کو یہ وقف ہے کہ وہ خدا  
کے ساتھ ہم خدمت ہے اور اس کی صورت میں اور ہر ذاتی مستقل و مضبوط رہنے میں  
اس کی روشنی خود وہ دکھائی دے۔ رسول کی یہ بارگاہی سیرت کے یہ بین مطابق ہے اور قابل  
آیات کے اعلیٰ انبیا کے یہ موافق ہے کہ وہ غیر ذہنوں کی خاطر اپنے دکھوں کی خدمت  
کا ہونہ نہ کہ جو اصل شگنی دے عترتی کا باعث بن کر رہے۔ جسے کوئی نصیحت ہم پر نازل

ہوتی ہیں کوئی تکلیف ہی باقی ہے تو ہم بہت جلد بہت بہت ہر حال میں لیکن  
ہم درمیانوں کا کثرت ذات یہ دکھ ہی فتح کا وسیلہ بن گئے ہیں۔

### تیسرا باب ۱۴ سے ۱۹

۱۴۔ مسیحوں کے لئے دعا کرو کہ صداقت کی پیچیدگی کے وسیلے اور مسیح  
کے ان کے دلوں میں رہنے کے ذریعہ مضبوط ہو جائیں۔

۱۵۔ دل نے نری سرگرمی سے یہ دعا کی کہ جو اب اس کا یہ غلط ہے۔ ان کو  
آسانی پہ کی طرف سے اعلیٰ سے اعلیٰ نعمت عطا ہو۔ جس کی یہ آرزو تھی کہ وہ دعائی  
قوت میں ترقی کریں اور فانی میں رہیں۔ اگر بہت سے زندہ کی سرگرمی کے ذریعہ  
سبح کی بے نیاس بخت کے بعد کو جو سمجھ سکیں۔ اور اس کی سمجھ میں نہ آسکیں  
نوٹ۔ اس عجیب و غریب ذکر و دعا کی یہی بڑی مطلب ہے!

۱۶۔ ۱۵۹۱۔ اسی سبب سے۔ اس باب کی پہلی آیت یہ جو نوٹ تھا اس کو  
دیکھو یہاں ایک دوسرے کے لئے دعا کرنے کی عادت ہے۔ ایک ہر نے یہ لکھا ہے کہ  
کہ غرض کے اس کا بھی انہم کو کیسے مستعمل کریں!

۱۷۔ باب ۱۸۔ ۱۸۹۱۔ اس باب میں پائیر، جس سے ہر ایک احسان دہانی میں بہتر ہے۔  
نامزد ہے۔ وہ کچھ حاشیہ اس جملے کے چمکتی ہیں کہ ہر ایک غلطی کا نام تو کے  
(پیرا) مانگ رہا ہے (پائیر) سے حاصل ہوتا ہے۔ ہمارے غلطی میں یہ کہہ سکتے ہیں  
کہ جو کچھ غلطی انی رشتے سے مراد ہے وہ ہمارے لئے غلطی میں داخل ہے۔ خود وہ غلطی  
میں ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے کی ملتی غلطی پہلی پیرت سے مراد ہے

پس اصرار و تضرع سے ایک خاندان جس کے سارے عسکر کا ایک دوسرے کیساتھ گہرا  
شعور ایک باپ کے پیٹے سے ہے۔ جیسے بچوں کی ذات اور ان کا نام باپ سے  
حاصل ہوتا ہے ویسے ہی خدا کا کل خاندان جس کے ہم سب ممبروں اسی سے اپنا نام  
حاصل کرتا ہے اور ہم اسی کے بچے بنے ہوئے ہیں جسے ہم نے اسی وجہ سے خود الخلقیت  
کہا ہے۔ دیگر خاندان میں اس تصور کا بہت کم ذکر آیا ہے۔

سوال: اگر خدا باپ ہے۔ تو کیا اس کے بچوں میں بھی ذات اور میرٹ۔ ہوگی  
۱۶۔ اپنے جلال کی دولت خدا کے فضل اور قدرت کی بھرپوری جو وہ اپنے  
بچوں کو عطا کرنے پر تیار ہے۔ جس کی وجہ سے وہ ساری برکت اور خوشحالی کا سرچشمہ  
ظہور ہے۔ جیسے سورج زمین کے سارے جانداروں کے لئے روشنی گری ہو خوشی  
کا سرچشمہ ہے۔ (۱۵-۱۸)

باطنی انسانیت میں۔ اس میں انسان کی اعلیٰ ذات کی طرف اشارہ ہے یعنی  
اس اعلیٰ اور روحانی ذات کی طرف جو اعلیٰ ذات سے ملتا رہتی ہے روح القدس  
اس اعلیٰ ذات پر تعریف کر لیت ہے اور اس کو خدا کی مرضی کے مطابق بن لیتا ہے عقل  
صیر اور فعل نمائندگی اس باطنی انسانیت کے قوائے ہیں۔ اور ان قوائے کو شرح القدس  
نیاہنم اور نئی شکل دیتا ہے۔ جو کہ سیرولی انسانیت کو قابو میں رکھ سکے۔ یعنی  
حیوانی، انسانی اور روحانی ذات کو روپیوں ۷۲۲ + ۲۲۲ + ۲۲۲ (۱۶) باطنی انسانیت  
انسان کا قدس و القدس ہے یعنی اس کی ساری سستی کا مرکز جہاں آدمی کی روح  
خدا کے ساتھ ملاقات کر سکتی اور شراکت رکھ سکتی ہے اور جہاں اسے اپنی جلال  
کا مرکز نظر آسکتا اور اپنی کوہ سنائی دے سکتی ہے (جیسے کھیل کے شکاری میں مقام)۔

بہت ہی زور آور۔ دیکھیں ۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰



سچ میں ہوتا تھا۔ وہی سچوں میں اس کی زندگی کے چنے ہوئے وقت کے طور پر رہتا تھا۔  
سوال کیا سچ ہم میں جو اس کے شاگرد ہیں جہنم ہو گیا ہے  
جو پیکر کے جہاں اس کا عبور ہونا ہے وہاں زندگی نے اچھی بڑھ چکی ہے  
اور وہ محبت میں قائم ہو گئی ہے محبت لازمی اور اصلی اور بنیادی امر ہے حقیقی لیڈر  
عبور و بزرگوارے صفت اور بہت بیاور والی عمارت کی طرح ہے اور اس کی پرورش  
لذا و غیرہ محبت سے حاصل ہوتی ہے جو اس کے دل میں پھرتی ہے (لکھنویوں ۱۷)  
اکرتی ۳۰ ۹۰ گہری اور پوری محبت جو اس کے دل میں ہے اس اپنی محبت کا  
نیمہ ہے جو سچ میں منکشف ہوئی۔

۱۸۔ مسیح کی محبت تو فی الحقیقت غیر محدود ہے ہم بدلیہ تکرار ہی اس کو بیان اور  
بیجاں کرتے ہیں۔ لیکن پھر بھی کامل طور سے نہیں اور اس کے گھنے کئے ہیں  
چاہے کہ غصہ مٹی سے آئے حرکت کریں۔ میں ہم بیان کیلئے کہ یہ کسی عجیب کسی  
بہرہ بان کسی تلی بخش۔ کسی زمین اور کسی پائیدار ہے جتنا زیادہ ہم کو سچ کا ہم  
حاصل ہوگا۔ اس زیادہ ہم اس کی محبت اور بناؤ نفسی کو معلوم کر سکیں گے۔ کیا ہم  
سچ کی محبت کے طول و عرض کا ادراک کر سکتے ہیں؟ (۱) یہ کسی مسیح ہے؟  
تو دیا سے بھی زیادہ وسیع ہے۔ ہر درجے اور ہر حالت کے آدمیوں پر یہ جاری ہے  
اس میں نہ نسل کا لحاظ ہے۔ عقیدے اور ذات کا اغیار ہے (۲) یہ کسی طویل  
ہے اس کی کوئی انتہا نہیں۔ یہ بڑی ہر دست کرنے والی بڑی مہارت تک اور  
اند تک ہے والی ہے (۳) یہ کسی بلند ہے؟ تو آسمانوں تک بلند ہے بلکہ اس کا  
پیشہ آسمان میں ہے بلکہ خود خدا میں۔ جو دنیا بہت دور تک پہنچے اور برگشتیں ہمارے

میں۔ وہ دنیا میں جو سچے اور نچے بہادر سے لگتے ہیں (۱۷) یہ کسی گہری ہے؟ تو  
کونکے ہی زیادہ گہری ہے وہ آسمان سے زمین پر نازل ہوتی ہے اور اعلیٰ ملک اکرام  
سے ہم فرشتہ کو بھی پوری کرتی ہے۔ اپنے تئیں پس اپنا بہت کرتی ہے کہ انسان  
کو کہ۔ ہم و شرم کی روایت کرتی ہے۔ ۱۵۰۰ پتے تئیں اپنا بچا کرتی ہے کہ کینے سے  
کینے اور کسے بد شخص کو بھی اپنی نعل میں لے اور اس کو پس کے گرد سے نکال کر  
سرور کرتی ہے وہ سب کی حلام بننے پر غنا مند ہے اور سب کے ہے اپنے تئیں فراں کرتے  
کو تیار ہے بلکہ ان کے لئے بھی جو اس کے دشمن ہیں۔ وہ کسی محبت ہے کسی صحت انگیز  
کسی باگانی اور گلی انسانی قوت سے اسطے ہے۔ دوسرے بے کہہ دہی محبت کسی تنگ  
اور محدود ہے کیا ہم حسی سے سچ کی محبت کو قبول کریں؟ یہی عجیب غریب ہے اور  
کیا ہم کو کشش دے گی کہ ایک دوسرے کو دیکھنا ہی چاہ کریں۔ جیسے ہمارے خداوند نے  
ہم کو ہمارے ہاں بلکہ ۱۵-۱۲۔ ہم یاد رکھیں کہ محبت ہی سے جنت ہے۔ کیونکہ  
ایک محبت دوسرے دس سے دوسروں کے دلوں میں محبت کی آگ بھڑکتی ہے

۱۹۔ چاہنے سے باہر ہے۔ وہ محبت تو محدود کی طرح ہے۔ ہم اپنے رقص  
میں بھر سکتے ہیں چاہے کہ کچھ دیکھا جائے کہ ہمارے اندر اس کی گواہی زیادہ زیادہ  
ہوتی جلتے جتنی زیادہ ہم کو سچ کی پہچان ہوگی۔ اتنی زیادہ ہم اس کی پکار کریں گے  
اور جتنا زیادہ ہم اس کو پکار کریں گے اتنی زیادہ اس کی پہچان ہم کو حاصل ہوگی۔  
اور اتنی زیادہ ہم اس کے روح سے متاثر ہوتے جائیں گے۔

تاکہ تم خدا کی سلامتی امور کی ایک معجزہ ہو جاؤ۔ یہ ایک قابل غور و تامل نشان ہے  
جو۔ دینی پروردگار سے ہم نے اپنے تجربے میں کہاں تک اس کو معلوم کیا؟ عام معنی یہ

یہ کرناں کا کمال اس پر مشتمل ہے کہ وہ خدا سے بھرپور ہو۔ یعنی خدا کی معصومیت میں  
جہاں تک معصوم ہو کچھ ساری اخلاقی اور روحانی خوبیوں سے بھرے ہوئے ہو جیسا کہ اپنے  
بچوں کو دیا جاتا ہے وہ فی الحقیقت الہی رحمت میں شریک ہو جائیں۔ ہمارے لئے  
اس سے بڑھ کر اور کبھی نعمت و تقویٰ ہو سکتا تھا۔ کجیات یا کئی کا یہ غریبی مرتبہ وہ  
ہے تو یہی کہتے تھے کہ اس کی فکر و پروا کرتے اور اس کے لئے جہد و جد کرتے  
ہیں۔ پچیس نے اس خیال کا ذکر بار بار کیا (آخریں ۱۰-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹

نوٹ: یہ سہ ماہی ۱۳۴۰ء سے ۱۹۴۱ء میں چھوڑ دیا ہے اس کی چار درجہ سطحوں کا جدول اس کی اس چار درجہ سطحوں سے مقابلہ کرو۔ ۱۹۴۰ء سے ۱۹۴۱ء میں دینی حالت میں کیے اور کب یہ چار درجہ سطحوں میں سے دل اور میری زندگی میں توجہ کی ہو سکتی ہیں؟ ہم اپنے اندر اپنے ہماشوئوں کے لئے کوشش کر سکتے ہیں کہ کب جاتے ہیں؟

سورہ باب - ۲۰ و ۲۱ آیات - محمد

میں نے یہ کیفیات انشائیہ، ووجد کی ایسی بلندی، اور جوش تک پہنچا جانتے ہیں جو احوال ایمان، امید، بلکہ تپاس سے بھی پرے ہے اس سے پہلے میرے جوش کے لئے، عارف مثنوی، میکس ملر کی آئینہ نگاری ان سے بھی اعلیٰ حد تک بہتر ہے۔ وہ حد کی

غیر محدود طاقت کی تعریف جو قید کرنے لگ جاتا ہے اور وہاں خیر ارتقا ہے۔ مایطقان  
تھی اس وقت کے پہلے حصے کا مناسب ترجمہ ہے۔

جو ہم میں تاثیر کرتی ہے۔ خدا کی غیر محدود طاقت ہر قسم کی ظاہر و باطنی ہے جو اسے حاصل کرے گی۔ خواہش کرنا ہے کہ کافر اور کافرانہ کلیسا میں ظاہر و باطنی کا وہ اس کے اپنے شیوع و کج میں ظاہر ہو۔ خدا تو ہر قسم کے خیال اور رائے سے بے نیاز ہے۔ اس کے لئے کہنے کو تیار ہے لیکن اس میں کمال ایمان و محبت کو ضرور ہے اور اپنی خودی سے خلق پر اپنے کچھ میں غلط فہم و منافق میں اور میں یہ چاہتا ہوں کہ خدا کی قدرت میرے اندر اور میرے جیسے کام کرے۔ چار کے خیال کیسے تنگ اور باری و عیش کیسے محدود ہیں۔

دیکھا ۵۵-۶۰) ہم میں سے اکثر کچھ کیوں ایسے کمزور اور بے ایمان ہیں ایسے بے تاثیر ہیں۔ کچھ ایک طرح پر اور خود کی طرح تیار کی برکات و انوار سے بے فوٹ۔ ان کی کلیسا ایک بے ایمان کی صورت میں خود میں قائم ہو گئی ہے لیکن یہ ان کے ساتھ ساتھ کی محبت اس سے بہت کم ہے۔ یہ تو خود بخود ہی ہر درجہ بے لگت و دکھائی دیتی ہے جو آدمیوں کے دلوں کو کھینچنے کی طاقت رکھتی ہو۔ اور اس کے بعد ہی اس کی خداوندی کا انوار کی روشنی ہو اس امر کی ضرورت ہے کہ اس کی حقیقت کی روشنی جس کی روشنی اور جن اس کے انوار کے مطابق ہو سکی ہیں اس کا سبب بڑا زبردست ثبوت حقیقی ہو سکتا ہے۔

نوشتہ سبکی کلیسیا جو کھنڈوں میں ٹوٹ رہی ہے جس میں ہر قوم، مذہب کے لوگ شامل ہیں، یہاں تک کہ گلیلیا میں ہوئی۔ اس کے اپنے مشنری کلیسیا کے جڑوں کو پھیل گیا ہے۔ اس امر پر حیران کیا ہے کہ کیرسٹرکھی اپنے دل اور عصہ میں ایک مشنری کے خوشحالی کا وسیع تر مرکز سے خالی ہے وہ قریب الگ الگ نامور ہے۔

تو شے تک۔ کوئی قوم کلیسا میں داخل ہوتی ہے۔ مگر وہ کسی قوم کی برکتوں میں شریک ہوتے بلکہ حواس کی وجہاً اس میں وہ کلیسا داخل ہوتی ہیں جس سے صحبت کی وجہ سے کلیسا اور صحت کی رقی بناتی ہے اور ایسی روح اگر کوئی مسیحی کلیسا اس کی طرف جذب ہو کر جو اس پر مشتمل ہے جو رجحان کی پس کی کہ وہ قوموں کو گمراہ لے لیئے تاہم بولی نصیب۔ مگر وہ وہ گمراہ بنے گا بلکہ کثرت کی وجہ سے وہ لوگ بکثرت ہی خارج ہوا جو اسے ایسی طبع میں لے جائے کہ اسے فتح کے لئے ہزار ہستے ہوں۔

باب چہارم سے ۱۶ مسیحی چال چلن اور یگانگی

یہاں سے اس خط کا دوسرا حصہ شروع ہوتا ہے۔ اس میں علی نقیؑ کی پائی جالی میں رسولِ نبیؐ کا دستِ طاہر ہے۔ وہ ہے کہ دنیا کے سامنے ایسا چال میں ظاہر کریں جس سے سچ کے ختم کے باقی ہو۔ مگر صبح و لگائی کی روح ظاہر کرنے کی کوشش کریں کیونکہ اس کے جن کی یہ دینی رنگائی ہے۔ کیونکہ اس روح کا عین مقصد اس شہرِ قادس ہے۔ اور جسے خدا ہے۔ یہ کائنات کشفِ خلائق کے وسیعہ منکشف ہوئی ہے۔ کیونکہ ایسے صبحِ مسیحؑ اپنی کلیسیا کے مختلف حصوں کے ذریعہ۔ تاثر کرتا ہے۔ اور اس کلیسیا کے سرکار کی مختلف تابعیت اور مختلف کام ہیں لیکن ہر ایک اس کی کمال سے ملتی ہے۔ علیؑ کر رہا ہے۔ محبت اور خدمت میں ایک دوسرے کے ساتھ و نہ وہ فرستہ مس کا سر مسیحؑ ہے۔ کلیسیا کا مشن اور کام ہے۔

۱۔ کیا اوہ میں قید کی چوٹی پر دیکھو۔ ۲۔ وہ میرے قیدیوں سے اس قیدی کی شکل  
کے ساتھ کیسے تفریق کر سکتے تھے؟

اپنے کالج پر ہوتا ہے اس سے بڑھ کر رسول کا فخر ایسی بھرپور ہوتا تھا، فی الحقیقت پایہ فخر  
 کو اس بار بارہ شاندار اور خوشحال تھا بہ نسبت نیرو قیصر کے

اس کے منہ سے چلو سیمیں گایاں ملن بندھن اور ہم باتوں پر مستل  
ہے متلا لگائی۔ قومی۔ محرم۔ روادار الفت سچ کی مانند ہونا سچ سیمیں راوی  
نہ گدیں پلنا ہے (۲۰-۲۶) ۲۷-۲۸) ۲۹-۳۰) ۳۱-۳۲) ۳۳-۳۴) ۳۵-۳۶) ۳۷-۳۸)  
۳۹-۴۰) ۴۱-۴۲) ۴۳-۴۴) ۴۵-۴۶) ۴۷-۴۸) ۴۹-۵۰) ۵۱-۵۲) ۵۳-۵۴) ۵۵-۵۶) ۵۷-۵۸) ۵۹-۶۰)  
۶۱-۶۲) ۶۳-۶۴) ۶۵-۶۶) ۶۷-۶۸) ۶۹-۷۰) ۷۱-۷۲) ۷۳-۷۴) ۷۵-۷۶) ۷۷-۷۸) ۷۹-۸۰) ۸۱-۸۲) ۸۳-۸۴) ۸۵-۸۶) ۸۷-۸۸) ۸۹-۹۰) ۹۱-۹۲) ۹۳-۹۴) ۹۵-۹۶) ۹۷-۹۸) ۹۹-۱۰۰)

۴۔ اس کہنہ میں پھر عقلمند کا ذکر کیا ہے جو فردوسی میں اور جس میں سب سے بڑی  
چابکدستی توحید کے فرد ہونے کے لئے بیان کی گئی ہے اور قزوینی نے اس سے راوی  
ہے کہ انسان اپنے کاموں کا ادنیٰ اندازہ لگائے۔ اور اپنی عمر سی و ستھویں  
پور و قوت رہے اور جو کامل دنیا اس کے سامنے رکھا گیا ہے اس سے اپنا خدارہ  
لگائے۔ اس میں یہ سراج بھی داخل ہے کہ آدمی اپنے تئیں چھوٹا سمجھے اور جب  
لوگ اس کی پروا نہ کریں اور نہ تکریم کریں خود بے فکر رہے۔ تو عصر کے کام ہے۔ یہی  
میری ضد ہے اور اپنے پس پڑا ہوا کرتے اور یہی زوال کش کرنے کے برعکس ہے  
آئے جائے کہ اپنی عزت پر دوسرے کی عزت کو نہ سمجھ دے۔

(۱۰) حکم میں سے نروتری مشرف اور دوسروں سے میل جول میں قیام ہے۔  
 رشتہ ۱۱ ۲۰۶۹ ۲۰۷۰ ۲۰۷۱ میں یہ عروج واصل ہے اگر کوئی گڑبگڑ نہ ہو  
 تاکہ ہم دوسروں کے مخصوصوں کی براداشت جائے۔ عرصہ کے بعد جب جاری ہو گا  
 یہ کوئی ٹھیکہ یا سہ تو دوسری شکل میں دیکھا جائے گا۔ (۱۱) میں سے سب

[illegible]

نوٹ:- یہ پادشاهات شہزادوں اور بی بیوں میں احمد شاہ کی تدبیریں کرتے۔ بخاص  
نور مسیح کی اور سچے سچے کی صفات ہیں۔ دیکھو گلیبیون ۳-۱۲ سے ۱۷-۱۸ گلیسیا کی  
ہستی اور دشمنی کے لئے۔ لازمی ہیں اور پہلے ہی وہ عظیم خداوند مسیح نے ان پر  
خدا ور دیا۔ یہ اعلیٰ شریف لوگوں میں پائی جاتی ہیں اور حقیقی عظمت کا نشان ہیں۔  
درحقیقت فروتنی کا درستہ سر افراری کا درستہ ہے مسیح نے دیا۔ "مجھے سیکھو  
کہونکہ میں حلیم اور دل کا فروتن ہوں۔" اس نے یہ بھی کہا تھا۔ کہ تیار رک ہیں وہ جو  
حلیم ہیں کیونکہ وہ دین کے ورثہ ہونگے (دیکھو یوحنا ۱۷-۱۸ سے ۱۹) لیکن انھوں  
ان لوگوں میں یہ صفات اکثر نظر انداز کی جاتی ہیں۔

۱۳) روح کی رنگائی۔ سی و دو رنگائی جس کا نام روح القدس ہے وہ سب سے بڑا صلح کرنے والا ہے۔ یہ جاننا وہ ہے جس کو سب سے بڑی مغفرت بخشنا پائیے، اور جس کی صفات عجیبوں کو بہت کرنی چاہیے بنائے، اس میں کتنا خاص ہے کہ چھوٹی سی و دو رنگائی کہ یاقوتی ہے، اولیٰ وجہ سے پھیلائی گئی اس کی کفر اور جہ سے (پرخا، ۱۰۰-۱۱۳) صلح کے بندے سے ترو حالی رنگائی اس پر رنگ شریعت میں ظاہر ہو کر پائیے جو مختلف قسم کے لوگوں کو باجم و امتہ کر دے اور لوگ، چہ تفرقات کو انھوں

جائیں۔ صلح میں طاقت ہے۔ عدلیہ کی قوت ہے۔ تباہی میں وہ جو صلح کرنے  
 دے گا (دیکھو مضمون ۱۲-۱۸)

[illegible]

ایک بی بی بان - دیکھو (۱-۲۳) - رویوں ۱۶ - ۵ - اگر تھی ۱۶ + ۱۶ + ۱۶ -  
 ہم ایک دوسرے کو محفوظ نگاہیں - اس سے ہمیں ایک - دوسرے سے ہم دیکھ کر  
 چاہیے اور ایک دوسرے سے مل کر کام کرنا چاہیے -

نوٹ۔ کلیسیا کی بیگانگی کا محض ظاہری نتیجہ یا ظہری رسوم پر نہیں بلکہ مشترک  
روحی زندگی پر دیکھو۔ فلیورس ۱-۶۶۔

ایک ہی اُتروح۔ اس بدن کی جان اُتروح القدس ہے جو صبح و شام سے  
عمر کو حاصل کرتا ہے (دیکھو صفحہ ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲)

ایک ہی ٹمپر۔ دیکھو-۱۳+ اگر تھی-۲۲+ رومیوں-۵۰+ کلموں-۱

تقسیم ۱-۲۶ + ۱ + ۱ + ۱ پر ۲۶-۳۳ خدا کے درجہ اولیٰ کی طرف سے  
منتقل ہوتے درجہ اولیٰ سے

۱۔ ایک ہی خداوند۔ سچ ہمارا چاٹر سلطان بلور ہمارا آقا ہے اور اس کے سوا  
 ہمارا کوئی دوسرا آقا نہیں۔ جو کچھ تم کو اور مج کو ہمارا ہے دوسرے اور کسی سے

وہ کہ ہم اپنے نہیں جس عاقل کو ہم اپنے بنانے کے لئے اسے اس کے لئے ہم



کو وہ پھیر وٹل کے دریاں تقسیم کرتا ہے یہ تو شعیب بن یمن ہے لیکن فی الحقیقت  
جلد سے قبل وہ سب سے قبل وٹس کو مستطاب کیا جنہوں نے ہم کو اسیر کر رکھا تھا ان ہمارے  
ضیق کو بھینچ لیا تھا۔ اس نے شیطان اور اس کے لشکر و لہجہ فصیح حاصل کی ہے اور  
اس نے لنگاہ اور سوت کو جیت لیا اور ہم کو مٹ کے غم سے بھرپور لیا اور ہم کو کشتی ہم  
سے چھین کر شعیب سے دے دی اور غنائت کیس درود ۱۱۶۷۱-۱۱۶۷۲ ج ۲-۱۱۶۷۱-۱۱۶۷۲

$$(F_1, F_2) = \frac{1}{2} \sqrt{2} \sqrt{2} + 10 = 11$$

۹۔ زمین کے بچے کے علاقے میں غالباً اس کے ہمنسے ہونگے۔ قبرستان  
میں آدھ درج ۱۰ شاخیں کے ہمنسے زمین میں ہوں گے۔ ہر قبیلہ اعلیٰ مقاموں کے لیے  
(رجسٹر ۳-۱۳-۶-۳۰-۱۶-۲۸) (عمران ۲-۱۹)

آگڑا ہے۔ اس سے سچ کا نتیجہ اس کا پست ہونا۔ اس کا اپنے پیش پہنچنا  
جانی سے ان کی ناکامی ہے۔ کیونکہ اس کا دنیا میں رہنا ان سب اڑن پر مشتمل مٹا  
(طیوں ۲۰ سے ۴)

۱۔ اس کے اطفالوں سے بھی جوڑو۔ اس سے اس کی اعلیٰ سرافروزی کی طرف اشارہ ہے یعنی ساری حلقے سے اعلیٰ، بڑا، اور کھنٹی ۱۲۔ ۲۔ جنرالی ۳۔ ۴۔ زہر ۱۶۔ ۱۷۔ آجک نے جو اپنی مرضی سے اس پر ہی کو توڑیں کیا تھا، اب وہ اس کا جو سقا۔ اگرچہ وہی سرافروزیہا پائے نہیں تو پیچھے مروتن نہیں۔

تاکہ سب چیزوں کا تصور کرے۔ جس اعلیٰ درجہ پر پہنچ سرفراز کیا گیا۔  
 اس کی عرض ادا عایت یہی تھی۔ ۵۔ بکھو نوٹ۔ ۱۷۔ ۲۳۔ ۲۴۔ نیز دیکھو صفحہ ۲۸  
 ۱۷۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۱۱۔ سچے ختمیہ جنتیتوں کا استقامت اور علیحدگی کو عزت کیسے حاصل کرنا ہے۔  
 رسول سچے علیحدگی جیسی کہ انیم مجرموں اور اس کی قیامت کے معنی کو گواہ ہے۔  
 (ماہنامہ ۱-۸، ۲۳۰ ۲۳۱-۲۳۲ اور ۲۳۳-۲۳۴)

نہی وہ خدا تعالیٰ کے خاص الہام سے کام کرتے ہوئے اعمال انجام دے گا۔  
گزشتہ (۱۲-۱) سے (۱۰)

مختصر سنی وہ لوگ جو ایسی کچھ دوسری نہیں منڈلے کہیں بھیجے گئے جہاں وہ پہلے نہ  
 سنا لکھی تھی۔ جیسے: بنگلہ کے سنسری اور اکل ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵

آستانہ دینیہ کا کتاب مقدس کی تعلیم دینے کی مہانت رکھتے تھے۔  
 ۱۶ جن کو خاص اہتمام حاصل تھے جن کا بھی ذکر بڑا احسن کو خداوند نے اس نے عقور  
 کیا تاکہ مسیحیوں کو پورے طور سے تیار کر لیں تاکہ وہ بہتر خدمت کے قابل ہو جائیں۔ اور  
 ساری کلیسیا کو فائدہ پہنچے وہ ترقی کر کے اور مضبوط بنائے۔ اس وقت سے یہ مرکز کلیسیا  
 قابل مرد و عورت دنیا کو مذہبیت کرتا رہا ہے۔ جیسا ہی اہتمام سے ملے تھے اور یہیں بغیر  
 ہے کہ وہ ایسا کمالی سمی رہی ہے۔

نوٹ۔ ہم کو بخش کر دی کہ وہی دوس کے شکر کا تو فی کر ہی اور میں غلام ہو  
 مانگا کر کو ان کوں سے ٹوٹ سچی کام اور سچی پیشہ بننے کے لئے خاص تعلیم دینے میں  
 ہم سب کے سب۔ میں شکر کیسے ہیں یہاں تو دل لیا طبع کہ سچی کاجوہر تانی

ہے وہ میں مرنے سے پہلے میں ظاہر کر گیا ہوں ہے وہ وہ کوشش کریں کہ اپنے جان و مال  
خدا کے لئے قربان میں لگے لگے حاصل کریں مایک کہ یہی ایمان ایسا اعلیٰ قربان ہے جسے  
حاصل کرنا کسی کے لئے ممکن ہے ۲۔ کمال شناسیت تک پہنچنے کی وہ کوشش کریں خدا  
کا یہ لفظ ہے "اسی کی شکل میں خدا کا مقصد بھی تھا کہ ایک کمال روحانی ہر  
چیز پر (۳) وہ کسی کے ہم شکل بننے کی کوشش کریں یہاں کا ہمارا وہی ہے روحانی۔

(۲۹)  $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$

کامل انسان - دیکھو ۲-۱۶ - مسیح کامل انسان تھا۔ کیونکہ اس میں الہی اور انسانی  
 صفات کامل طور پر متحد تھیں۔ وہ جتنی اور روحانی وہ لوگوں کی مشقت میں کامل تھا۔ جس  
 پہلے کوئی انسان جیسے یعنی انسانیت کے تقدس کو اس قدر سے تک لڑھکائی دیا تھا  
 وہ پھر انسانی صفت حاصل کر لے گا۔ کہ جب ہم مسیح کے ہم شکل ہو جائیں گے۔ یا جب ہم اس  
 انسانی وقت کے ساتھ ساتھ الہی اور عیسیٰ جیسی حقیقت میں کامل انسان بن کر  
 الہی انسان ہونے کی عیب وار اور اہم سمجھ رہے

مولا: کیا میرا شوہر کا رنگ گہرا ہے؟ اور میں بہت قدور ہوں اور اونگھوں۔ میں یہی  
 تو چاہتی تھیں کہ وہ گہرا ہو، ہماری بات کو سمجھ کر کیا؟ شوہر: علی ہے اور  
 اس نے ہمیں کمال تک پہنچنے کے لیے ایک ہی شخص کو ہراساں کیا ہے جس نے ہمیں  
 ہم کو کمال تک پہنچنے سے روکنا چاہا۔ ہم اپنے گھر میں سے نکل کر کہیں نہ گھر کو کہیں جاتے  
 دیکھو وہ میری زندگی کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ ۱۳/۱۴/۲۰۱۳

۱۴۱۰۔ اس بیت اور سرائیت میں جو فرق پایا جاتا ہے وہ کہ عیب ہے سبھیوں کے ساتھ  
کہ وہ حصولِ حقیقۃً خدا کا نام لے کر پڑھے اور نہ کہ صرف عیب کے لئے اور نہ کہ صرف

میں مستقل بادشاہ بن گیا اور اپنی تختی ۱۶-۱۷-۱۸-۱۹ سنی کو چھ بیٹے کو لوگوں کی خدمت و دیوں اور تلبوں سے دھوا دھو چھٹے پھرے جیسے چار پروٹوں کے جھنڈوں پر لہروں کی طرح لوگوں سے اچھلا پرتا رہے بلکہ ۱۹۵۵ء میں اس میں تین اور مستقل ہوں (۱۹۵۵-۱۹۵۸) میں گجرات کو چھ بیٹے کو دھوا دھو چھٹے بیٹے تاکہ لوگ آسانی سے درویش طرح کے کہ دیوں سے فریاد دے سکیں اور ۱۹۵۸ء جو تین دھووں کے پنجوں میں نہ تھیں ۱۹۵۸ء میں بلکہ تھو کے بیٹے کے مرغان میں اندر اعلیٰ سائنس کے صحیح اصولوں میں نچنے طور سے قائم ہوں۔

نوٹ: اس جگہ دو خاص سلیقوں کو ہم یاد رکھیں۔ (۱) دینی مدارس میں اسلامی اور جدید  
 صورتی ہے اور اس پر ہم حالات میں قائم رہنا چاہیے (دیکھیں ۱۶۰-۱۶۱ سے ۱۶۹  
 جملہ ۱۵-۱۶) (۲) ہم پر تاریخی رسوم اور برائیات میں بھی جتنے تاریخی جہاد  
 ہم کو مطلوب ہو گیا کہ وہ صحیح نہیں۔ (۱۶۹ پر دیکھیں اس کے علاوہ جیو ٹی وی، تعلیم، دیکھیں  
 بی ٹی اور دلکش ہو۔ خطرناک (۱۶۱-۱۶۰) ہے (۱۶۱-۱۶۰) کیا شہدہ کوستانی  
 کہیں جس میں کا فطر ہے؟

۱۵۔ اگرچہ ہمارا فرض ہے کہ غلطی کو مٹا کر دین اور دوستی کو مستحکم کریں اور اس پر قائم رہیں اور دوسروں کے ساتھ دوستی سے پیش آؤں لیکن مجھے بھی ہر گز ٹی ٹی اور محبت سے اس قسم کو سرخام دیں تاکہ ہماری سیرت و سچ کی طرح مدنی ماننے سے ہم ہنسنا پسند نہیں رہیں۔ اس کی شرح ہمارا دوستی کو دل بہا، مدد و دلکش نشاندہی، محبت کے لیے راستی اور صحت، صحت اور صلح ہے۔ محبت ہی میری صداقت، لکھنؤ اور امانت ہے۔ محبت اور صداقت دونوں کو دل سے نہیں جانتا اور سچ ہے۔ کیا سچ جیسے سر

[illegible]

خدا کی زندگی۔ یہ حقیقی روحانی زندگی ہے جس کا اتحاد خدا ہے اور جو روح القدس کے دیئے ہوئے لوگوں کو ملتی ہے جو مسیح میں ہیں۔ غیر فرسوں کے ہے۔ خیالِ باطل مانتا۔ دیکھیں! ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔





ہم لوگوں کی طرف سے بے عزتی اور نقصان اٹھا کر وہیں نہیں رہیں گے۔ کیونکہ ہر گھر پر گھر  
 ہمارے بچوں کی شان کے خلاف نہیں۔ اور وہاں رہتی کے خلاف ہے۔ ہمارے بچوں کی گھر کی  
 نقصان کریں۔ یہ تو کبھی ہوگی۔ ہم اپنی عزت کا بڑا حصہ دیکھتے ہیں اور وہاں عزت  
 میں نہ تھے بے عزتی کھینے کھینے میں یہ کبھی ہوگی قسم کی خود پسندی ہے

۱۲۔ اچھے تو خود خود تھوڑا سا کام کرنا ہے کہ ہمارے دلوں میں داخل ہو اور ہمارے دل میں تو  
 اسے خود خود ہے کہ ہمارے دلوں میں طرح طرح کی باتیں ڈالے۔ کیونکہ خود کی حالت میں  
 آدمی پر غور اور ہمدردی پر غور میں جو کام ہوتا ہے اچھے کے عصبی ہی ہے جس کو کام لگاتے  
 وہ اس کے کاموں کے ذریعہ دنیا میں سمجھنا چاہتے ہیں کہ وہ (انہیں) ۱۳۔

۱۴۔ مسیحی اہل حق نے صرف ہم کو ہی کرنے سے روکا ہے بلکہ حق کا نام لے کر ہر طرح کے کام کر رہے  
 ہیں۔ یہ پھر بھی کرنے سے کبھی سیرت پیدا ہو جاتی ہے۔ مسیحی میں جو روئے کو وہ سدا رہا  
 دینا ہے اور تاکہ کرنا ہے کہ سب لوگ کسی نہ کسی حجت مرزدی سے جو وہ حق حاصل  
 کریں۔ حاصل کریں سے وہ مردوں کو جاننا ہے پیچھے۔ (مسیحی) ۱۵۔

۱۶۔ کام کرنا سب لوگوں کا لازمی فرض ہے۔ وہ مسیحی کی عزت و قدر کرنی چاہیے کوئی  
 آدمی نہ ہو۔ فقیر اور بیکار ہی۔ وہ ہے کہ وہ مردوں کی کوئی پروا نہ کرے۔ لیکن جو  
 فی الواقع محتاج ہیں ان کی مدد وہ لوگ کر رہے ہیں۔ قابلیت حاصل ہے۔

۱۷۔ انھوں نے محنت کرے۔ ہندوستان کے لوگوں نے یہ سبق فراموش ہے۔

۱۸۔ جس میں اپنے انھوں سے محنت کیا کرنا تھا۔ وہ غمزدور رہا۔

۱۹۔ سچے زبان و کلام کے تمام متعلق پر ہیبت و عروہ۔ یہ وہ مقام ہے جس  
 کے ذریعہ ہم دیگر تمام مذہب سے ممتاز ہیں۔ زبان میں یہ صوفیوں کے چاروں ہیں۔ کیونکہ یہی

ہر قسم کا فحش اور فحش اس کے خلاف خیالیں ہے۔ یہ عقوبت ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸

[illegible]

انجمن ۱۷۷۱ء

[illegible]

اسخیر فرزند کی طرح ۔ اس کثرت کا قصہ افضل کثرت سے ہے سبکی میں نے  
جوئے جہالت چم سنبھالتے ہیں ۔ ۱۰۱ میں یہ ہے اعلیٰ ہے کہ خدا کی تخلیق کردہ یہ  
مطلوبہ تو یہ کہ سب کے لئے ہے اصل سچ کچھ بچہ ہے والدین کی تقلید کرتے ہیں ۔ مجھ بھی  
خدا کی تخلیق کردہ انسانوں میں سے ہیں ۔ (۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰



۳۳۔ برٹش انڈیا میں۔ غالباً اس کا شمار ۱۵۰۰ء تا ۱۶۰۰ء میں کیا جاتا ہے۔  
 غالباً اس قدر ہیبت کا حامل ہے (الاشیاء ۱۰۰) جو قدرتی تعلیم یا سائنس کا مخالف ہے۔  
 مگر، چونکہ اس کی آواز جس کے ذریعہ سبھی شایع ہوئی تھی اس کی وجہ سے شریعت  
 پائے کے بنے جاتی ہے  
 اسے سونے والے جاگ۔ بڑی شکل یہ ہے کہ آدمی تعلق بنے رہا۔

نور سے نور متبقی نور سے نور بنی ہوتا صرف جدید لوگوں کے لئے مخصوص  
 نہیں بلکہ ہر مسلمان کے لئے ہے۔ جو مسیح کے پاس آتے ہیں وہ کہتے ہیں ۲۰۱۰ء  
 ۲۰۰۹ء ۳۰۰۰ء جو سچ سچ عیسائی مسلمان ہیں اور جو نور سے نور ہیں  
 کھانے پینے کی سہولت کے لئے ہیں وہ بہار ہیں۔ یہاں ایسے بہت سے  
 نام عالم میں جی تو حق تعالیٰ کے لئے کہ ان کو اپنی عبادت کے لئے لوگ کا جی



صورتی دلیل کہے، الی غرض کہ یہاں ہوتی ہے، کسی نے قانونی نہیں درست۔ اور  
طرح کی راجائی کا مرتکب ہوتا ہے یہاں اصل میں نے کوچک کے لوگ۔ تو ہماروں کو  
میاں میں کے وقت شریعت نے مادی ہے۔ بلکہ لوگوں نے عفت۔ عفت کو بھی شریعت  
میں ہوتا ہونے سے لگاؤ۔ لگاؤ یعنی ۱۲-۱۳ اسی نے صورتی نے ہم کو یہ آگاہی  
دی۔ ان ایام میں یہ غمروزی ہے کہ سارے کے سبھی ملکات سے باطن کے اسے دیکھ  
کہ نہ کہ شریعت غمروزی سے ہر طرح کے گمراہی سے بچنے لگتے ہیں۔

روح سے مملو ہوئے تھے اور یہ حکم سے کسیوں کے لئے ہو سکتا ہے کہ  
عقلی اور عقلی خوشیوں کا حلقہ، اندیشہ میں سے دل میں تحقیق و درامدی خوشی پیدا  
ہو جاتی ہے۔ نورِ القدس خوشی بخشنے والا ۲۰ ح ہے جب ہمارے دلوں میں مسیح  
کی محبت جھرتی ہے، اور پریم سنگت کے وہ ایک ایک دوسرے سے شراکت رکھتے  
ہیں تو ہمیں عقلی، دھارمائی خوشی اور خوش حاصل ہوتا ہے، ایک روحانی فیوض  
اور روحانی وجود بھی ہے جو نورِ القدس کے فیوض ہمارے دلوں میں پیدا ہوتا  
ہے جو ہر طرح کے طبی شر سے ہمیں برادر عقلی ہے۔ اس سے نفس کا دل ٹھنکا  
ہے اور کوئی صحتوں میں تھکا ہوا ہے، جو کہو کہیں ۱۶-۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰؟

سورۃ النور اور سورۃ النور کی روشنی سے موعود میں ایک نیا دور شروع ہو گا۔

میں بہت محبہ اس بڑے سچے شخص میں اس کے رنج کو یہاں توئی دینا چاہیے  
 دعا و درود تو ہم ہمیشہ ساتھ ساتھ لکھ رہا ہوں۔

[illegible]

۳۰ (۲۰۰۰ء) جاری۔ دونوں کی طرح، ان کا لگاتار مسلسل حالات بدستور کے نام ہیں ہیں۔ کوئی نئی کاپی کے دستے جاری رسائی نہ ہوئی ہے اور پچھلے سال کے حالات نامور کے نام ہیں۔

نوٹ:- یہاں مسئلہ ثنیت پر غور فرمائی جائے

تجدد باپ - ہمارا آکا دپ جو سر ایک رکت کا سر شہ ہے وہی علامہ کی بہادری  
قرین و شکر گواہی کا وضوح ہے۔

[illegible]

ایک دو سو سے کے ملے ہوئے۔ کہ اگر کہ سچ کے غلام ہیں اس لئے ہم ان کے ساتھ  
 کی حدت کو بے پردہ کر دیں۔ ان کی سنی سنگ و شرارت میں ہماری خوشامی کے ساتھ  
 سے ہر ایک کے ذہنی اور فطری ہی ہر ایک اور سنی غرور کی تہ کو توڑ دیں اور اس طرح ہر ایک  
 ملک و سرحد کے تابع بن جائیں گے۔ ۵۔ ۳۔ ۱۶۔ ۵۔ ۵۔ ۱۶۔ ۵۔ ۱۶۔ ۵۔ ۱۶۔





اور مقدس، ان کے ذریعہ شہر و دیہات لاد دی گئی تھیں۔ سر ہونٹوں پر اور پر اسے حکم دیا  
جیسے: "اے اپنے نوکر پر چڑھنا ہے بلکہ اس کے ساتھ جو رشتہ ہے اس میں ہر طرح کی خود  
فروسی سے مترا اور مترا رہے لیکن غصوں کی بات ہے کہ بعض اوقات غاورد اپنی  
بیوی سے ادا ملے ہوتا ہے۔

کلیسیا کا سر۔ (دیکھو ۱۔ ۲۲) مسیح اور اس کی کلیسیا ایک ہیں اور مسیح سر ہے  
بدن کا بچا جانے والا۔ مسیح کلیسیا کا نہ صرف سر ہے بلکہ اس کا بچانے والا بھی ہے  
یکساں اس کے اور انسانی درجہ اور تعلق ہمارے خداوند (یعنی امت) سے نکلتا ہے۔

۳۳۔ ہر بات میں۔ یعنی سر سے دنیاوی امور میں۔ ہر ایک مسیح کے ساتھ روحانی  
اور میں بھی ملے رہتا ہے۔

۲۵۔ ۲۷۔ اے سو ہر وہ جو دیکھیں کہ شوہروں کو تو قیامت ہے وہی  
مناسب اور پسند دے۔ دیکھو، پطرس ۳۔ ۲۔ ہر فرقہ۔ صرف اپنے حقوق کا  
محاذ رکھے بلکہ اپنے فرائض کا بھی۔ خود عرفی۔ خود رستی اور نہ ان کا خطرہ نہ وہ  
ترشہ ہر کی طرح چلے گا۔ اس نے وہ خود اپنی ہی کی روح ظاہر کرے اور اپنی  
بیوی سے مرئی اور محبت سے پیش آئے کیونکہ وہ نارنگ برتن ہے۔ ہر حالت میں  
اس کی حفاظت و پرورش کرے اور اگر ضرورت پڑے تو اس کی خاطر جان بھی قربانی  
کرے جہاں محبت پہنچتی ہے جہاں میرے۔ تیرے کی گنجائش نہیں۔

جیسے کہ مسیح۔ شوہر کی محبت جو رو سے اس اعلیٰ پیمانہ کی ہوئی چاہیے۔ بعض  
جہی عذبات پر اس کا دوا دوا نہ ہو بلکہ علاج کے رومہ کی مدد و انتہا بات پر  
سیکھوں کی طاعتی زندگی میں ہر امر کے لئے مسیح میں نہ ہو۔ (دیکھو ۱۔ ۲۷)۔

موت کے حوالے کر دیا۔ دیکھو گتھون ۲۔ ۲۰ اور روم ۱۴۔ ۵۔ ۲۲۔ ۲۳۔

طیفس ۱۳۴۔

کلام کے ساتھ۔ یعنی پانی کے ساتھ خدا کے کلام کی کوئی تعلیم بھی ہو (یوحنا ۱۵۔ ۳)  
خاص کر پیٹر ۲۔ ۲۔ جہاں پانی کے ساتھ خدا کا کلام ملتا ہے تو یہ رسم باریک  
ہو جاتی ہے نہ کہ ایسا پانی یہ ہے۔

پانی کا غسل دے کر۔ پیٹر کی طرف اشارہ ہے اور شاہد زمین کے غسل  
کے طرف بھی (یوحنا ۱۰۔ ۲۰) سے پہلے دیا جاتا ہے۔ یہ پاکیزگی اور مہارت کا نشانہ  
ہے۔ اس بات پر کہ نئے زمین مناسب طور سے تیار کیا جائے۔

جلال والی کلیسیا۔ دیکھو مکاشفہ ۱۹۔ ۱۰۔ ۲۰ اور غریب ۱۰۔ ۲۰  
اپنے پاس حاضر کرے۔ (یعنی) ان کو خود اپنی تعلیم شدہ زمین کو شادی  
کے وقت حیرت مند کرتا ہے۔ (دیکھو ۱۱۔ ۱۲)۔ ہر دول میں شہید کا نشانہ ہو جاتا ہے۔

پاک اور سے عجیب۔ مسیح اپنی زمین کا نکات و ہندہ ہے۔ پاکیزہ کرتا ہے  
اس کی بڑی خواہش ہے کہ اس کی زمین روحانی نعمتوں اور کمال سے مزین ہو۔

نکودہ اپنے ناند کے اہل بنے جو اس کا دشادہ اور شوہر ہے کیا جیتے غاورد کو  
کال میں اور پاک زمین شایاں نہیں؟ بے شک۔ کیونکہ وہی غریب سے اس نے

اپنے تئیں قربان کیا۔ (یوحنا ۱۴۔ ۱۰)۔ کلیسیوں ۱۰۔ ۲۷۔ ۱۰۔ ۲۷۔ ۱۰۔ ۲۷۔  
نوٹ: کلیسیا کے بارے میں وہ کسی عجیب تعلیم ہے

۳۸۔ جیسے مسیح اپنی کلیسیا سے محبت رکھتا ہے۔ ویسے شوہر اپنی بیوی سے محبت رکھے  
یونکہ وہ تو ایک دوسرے کا نگہ اور غریب اور وہ ایک دوسرے سے پیوستہ ہیں

جیسے نصف نعرے کی کرکٹ گروہ بن جائے۔ فی الحقیقت علاج کے ذریعہ دو ایک ہو جائے ہیں۔ دو ایک دوسرے پر حصر رکھتے ہیں۔

۲۹۔ اس سے بڑھ کر نکلتا ہے کہ شوہر نے اپنی اختیاط سے بیوی کی ہر دوش اور صفحہ کیے۔ جیسے، اپنے بدن کے اعضا کی کتاب ہے کیونکہ وہ دو قلوب ہیں۔

۳۰۔ دیکھو فیوں ۳-۲۵ + اگر تھی ۶-۱۵۔

۳۱۔ یہ پیدائش ۲-۴ سے اٹھاس ہے نیز دیکھو مرقی ۱۴-۵-۱۰ مرقس ۱۰-۸-۷۔

اسی سبب سے۔ کیونکہ شوہر اپنی بیوی کو ایسا پیار کرے جیسے مسیح نے کلیسیا

یہ کیا مسئلے قدرتی طور پر نکاح سے مُردہ کی حقیقی ہے (قوی) ایک عورت کو یہ لکھا ادا ہے

ایسی ہی بنائے۔ ہر سب کو چھوڑ کر اسی ایک چاہتا ہے۔ چپ تک موت ان کو

نہاد کرے۔ سچے نکلے کے کامل تصور ہمارے سامنے پیش کیا۔ پھر سچے سچے

کایہ کمال تصور اور بیوی کا اعلیٰ درجہ شروع انسان اور خاتم النبیین کیسے لکھیں گے انہی کے شروع کر دینا۔

۳۷۔ یہ بھی بیٹا ہے۔ یعنی غیب و عرب لاکھائی رشتہ جو نکاح کے وقت فرد

عورت میں پیدا ہوتا ہے اس کے گہرے روحانی معنی ہیں اور سورج ہونے کی سی

کے درمیان جو سرپرستہ ہے اس کا یہ نشان ہے اس سے کوئی دیکھ کر غریب

سے بھی ڈھیر کیا گیا ہے حتیٰ کہ وہ لوگ کا پتھر ہے اور تعلیم یافتہ ہیں۔ وہ

خیر کا وقت ہے اور اس کے شانہ و افتاء ہیں وہ سمجھو اس کی امت

اس کا بدن ابدی ہے جسے اشیاء پر کسی کیلیں بیاں اس سے حتیٰ: پتھر ہر کے رستے b

ذیل سے بھی سہرا پر موجود ہے۔ اس سے لے کر دیویمو علی الغزالی۔ رد المحتار ۱۵۸۰ء اور ۱۵۸۱ء

۱-۱۰+۱۱-۲۰+۱۲-۳۰+۱۳-۴۰+۱۴-۵۰+۱۵-۶۰+۱۶-۷۰+۱۷-۸۰+۱۸-۹۰+۱۹-۱۰۰+۲۰-۱۱۰+۲۱-۱۲۰+۲۲-۱۳۰+۲۳-۱۴۰+۲۴-۱۵۰+۲۵-۱۶۰+۲۶-۱۷۰+۲۷-۱۸۰+۲۸-۱۹۰+۲۹-۲۰۰+۳۰-۲۱۰+۳۱-۲۲۰+۳۲-۲۳۰+۳۳-۲۴۰+۳۴-۲۵۰+۳۵-۲۶۰+۳۶-۲۷۰+۳۷-۲۸۰+۳۸-۲۹۰+۳۹-۳۰۰+۴۰-۳۱۰+۴۱-۳۲۰+۴۲-۳۳۰+۴۳-۳۴۰+۴۴-۳۵۰+۴۵-۳۶۰+۴۶-۳۷۰+۴۷-۳۸۰+۴۸-۳۹۰+۴۹-۴۰۰+۵۰-۴۱۰+۵۱-۴۲۰+۵۲-۴۳۰+۵۳-۴۴۰+۵۴-۴۵۰+۵۵-۴۶۰+۵۶-۴۷۰+۵۷-۴۸۰+۵۸-۴۹۰+۵۹-۵۰۰+۶۰-۵۱۰+۶۱-۵۲۰+۶۲-۵۳۰+۶۳-۵۴۰+۶۴-۵۵۰+۶۵-۵۶۰+۶۶-۵۷۰+۶۷-۵۸۰+۶۸-۵۹۰+۶۹-۶۰۰+۷۰-۶۱۰+۷۱-۶۲۰+۷۲-۶۳۰+۷۳-۶۴۰+۷۴-۶۵۰+۷۵-۶۶۰+۷۶-۶۷۰+۷۷-۶۸۰+۷۸-۶۹۰+۷۹-۷۰۰+۸۰-۷۱۰+۸۱-۷۲۰+۸۲-۷۳۰+۸۳-۷۴۰+۸۴-۷۵۰+۸۵-۷۶۰+۸۶-۷۷۰+۸۷-۷۸۰+۸۸-۷۹۰+۸۹-۸۰۰+۹۰-۸۱۰+۹۱-۸۲۰+۹۲-۸۳۰+۹۳-۸۴۰+۹۴-۸۵۰+۹۵-۸۶۰+۹۶-۸۷۰+۹۷-۸۸۰+۹۸-۸۹۰+۹۹-۹۰۰+۱۰۰-۹۱۰+۱۰۱-۹۲۰+۱۰۲-۹۳۰+۱۰۳-۹۴۰+۱۰۴-۹۵۰+۱۰۵-۹۶۰+۱۰۶-۹۷۰+۱۰۷-۹۸۰+۱۰۸-۹۹۰+۱۰۹-۱۰۰۰+۱۱۰-۱۰۱۰+۱۱۱-۱۰۲۰+۱۱۲-۱۰۳۰+۱۱۳-۱۰۴۰+۱۱۴-۱۰۵۰+۱۱۵-۱۰۶۰+۱۱۶-۱۰۷۰+۱۱۷-۱۰۸۰+۱۱۸-۱۰۹۰+۱۱۹-۱۱۰۰+۱۲۰-۱۲۱۰+۱۲۱-۱۲۲۰+۱۲۲-۱۲۳۰+۱۲۳-۱۲۴۰+۱۲۴-۱۲۵۰+۱۲۵-۱۲۶۰+۱۲۶-۱۲۷۰+۱۲۷-۱۲۸۰+۱۲۸-۱۲۹۰+۱۲۹-۱۳۰۰+۱۳۰-۱۳۱۰+۱۳۱-۱۳۲۰+۱۳۲-۱۳۳۰+۱۳۳-۱۳۴۰+۱۳۴-۱۳۵۰+۱۳۵-۱۳۶۰+۱۳۶-۱۳۷۰+۱۳۷-۱۳۸۰+۱۳۸-۱۳۹۰+۱۳۹-۱۴۰۰+۱۴۰-۱۴۱۰+۱۴۱-۱۴۲۰+۱۴۲-۱۴۳۰+۱۴۳-۱۴۴۰+۱۴۴-۱۴۵۰+۱۴۵-۱۴۶۰+۱۴۶-۱۴۷۰+۱۴۷-۱۴۸۰+۱۴۸-۱۴۹۰+۱۴۹-۱۵۰۰+۱۵۰-۱۵۱۰+۱۵۱-۱۵۲۰+۱۵۲-۱۵۳۰+۱۵۳-۱۵۴۰+۱۵۴-۱۵۵۰+۱۵۵-۱۵۶۰+۱۵۶-۱۵۷۰+۱۵۷-۱۵۸۰+۱۵۸-۱۵۹۰+۱۵۹-۱۶۰۰+۱۶۰-۱۶۱۰+۱۶۱-۱۶۲۰+۱۶۲-۱۶۳۰+۱۶۳-۱۶۴۰+۱۶۴-۱۶۵۰+۱۶۵-۱۶۶۰+۱۶۶-۱۶۷۰+۱۶۷-۱۶۸۰+۱۶۸-۱۶۹۰+۱۶۹-۱۷۰۰+۱۷۰-۱۷۱۰+۱۷۱-۱۷۲۰+۱۷۲-۱۷۳۰+۱۷۳-۱۷۴۰+۱۷۴-۱۷۵۰+۱۷۵-۱۷۶۰+۱۷۶-۱۷۷۰+۱۷۷-۱۷۸۰+۱۷۸-۱۷۹۰+۱۷۹-۱۸۰۰+۱۸۰-۱۸۱۰+۱۸۱-۱۸۲۰+۱۸۲-۱۸۳۰+۱۸۳-۱۸۴۰+۱۸۴-۱۸۵۰+۱۸۵-۱۸۶۰+۱۸۶-۱۸۷۰+۱۸۷-۱۸۸۰+۱۸۸-۱۸۹۰+۱۸۹-۱۹۰۰+۱۹۰-۱۹۱۰+۱۹۱-۱۹۲۰+۱۹۲-۱۹۳۰+۱۹۳-۱۹۴۰+۱۹۴-۱۹۵۰+۱۹۵-۱۹۶۰+۱۹۶-۱۹۷۰+۱۹۷-۱۹۸۰+۱۹۸-۱۹۹۰+۱۹۹-۲۰۰۰+۲۰۰-۲۰۱۰+۲۰۱-۲۰۲۰+۲۰۲-۲۰۳۰+۲۰۳-۲۰۴۰+۲۰۴-۲۰۵۰+۲۰۵-۲۰۶۰+۲۰۶-۲۰۷۰+۲۰۷-۲۰۸۰+۲۰۸-۲۰۹۰+۲۰۹-۲۱۰۰+۲۱۰-۲۱۱۰+۲۱۱-۲۱۲۰+۲۱۲-۲۱۳۰+۲۱۳-۲۱۴۰+۲۱۴-۲۱۵۰+۲۱۵-۲۱۶۰+۲۱۶-۲۱۷۰+۲۱۷-۲۱۸۰+۲۱۸-۲۱۹۰+۲۱۹-۲۲۰۰+۲۲۰-۲۲۱۰+۲۲۱-۲۲۲۰+۲۲۲-۲۲۳۰+۲۲۳-۲۲۴۰+۲۲۴-۲۲۵۰+۲۲۵-۲۲۶۰+۲۲۶-۲۲۷۰+۲۲۷-۲۲۸۰+۲۲۸-۲۲۹۰+۲۲۹-۲۳۰۰+۲۳۰-۲۳۱۰+۲۳۱-۲۳۲۰+۲۳۲-۲۳۳۰+۲۳۳-۲۳۴۰+۲۳۴-۲۳۵۰+۲۳۵-۲۳۶۰+۲۳۶-۲۳۷۰+۲۳۷-۲۳۸۰+۲۳۸-۲۳۹۰+۲۳۹-۲۴۰۰+۲۴۰-۲۴۱۰+۲۴۱-۲۴۲۰+۲۴۲-۲۴۳۰+۲۴۳-۲۴۴۰+۲۴۴-۲۴۵۰+۲۴۵-۲۴۶۰+۲۴۶-۲۴۷۰+۲۴۷-۲۴۸۰+۲۴۸-۲۴۹۰+۲۴۹-۲۵۰۰+۲۵۰-۲۵۱۰+۲۵۱-۲۵۲۰+۲۵۲-۲۵۳۰+۲۵۳-۲۵۴۰+۲۵۴-۲۵۵۰+۲۵۵-۲۵۶۰+۲۵۶-۲۵۷۰+۲۵۷-۲۵۸۰+۲۵۸-۲۵۹۰+۲۵۹-۲۶۰۰+۲۶۰-۲۶۱۰+۲۶۱-۲۶۲۰+۲۶۲-۲۶۳۰+۲۶۳-۲۶۴۰+۲۶۴-۲۶۵۰+۲۶۵-۲۶۶۰+۲۶۶-۲۶۷۰+۲۶۷-۲۶۸۰+۲۶۸-۲۶۹۰+۲۶۹-۲۷۰۰+۲۷۰-۲۷۱۰+۲۷۱-۲۷۲۰+۲۷۲-۲۷۳۰+۲۷۳-۲۷۴۰+۲۷۴-۲۷۵۰+۲۷۵-۲۷۶۰+۲۷۶-۲۷۷۰+۲۷۷-۲۷۸۰+۲۷۸-۲۷۹۰+۲۷۹-۲۸۰۰+۲۸۰-۲۸۱۰+۲۸۱-۲۸۲۰+۲۸۲-۲۸۳۰+۲۸۳-۲۸۴۰+۲۸۴-۲۸۵۰+۲۸۵-۲۸۶۰+۲۸۶-۲۸۷۰+۲۸۷-۲۸۸۰+۲۸۸-۲۸۹۰+۲۸۹-۲۹۰۰+۲۹۰-۲۹

- 16 - 44-59-2

نوٹ ۲۵-۳۲-۱۱: مسج اپنی کلیسا سے قیمت دکھاتا ہے جیسے شورٹنی ہیری

۷۲) اپنے آپ کو اس کی خاطر قربان کرنے کے ذریعہ اس نے گویا س کو اپنے پیغمبر

مخوں سے خویہ نیا۔ اور اس لئے وہ اُسی کی سوتیلی بہن (۱۷) +

دوسرا ہفتہ کے وسیلے روحانی منتہی میں کلیسیا پاک صاف ہو کر مسیح کے لائق بن گئی۔

(۴) امر کا بے باغ و کابل اور جلال کی حالت میں وہ مسیح کے سامنے پیش کی

ہائے دہرین کیس تو نہیں دیکھیں گے؟

۲۲۔ اپنے شوہر سے قربانی رہے۔ یہاں غلام بخوی کا ذکر نہیں بلکہ

خود داری چھوڑے بغیر مرے تعلیم کا بیڑی کو چھاپیے کرنا حیا بیڑی کو کساح ۱۹۱

شوخی چشم اور وہ ان باتوں سے پرہیز کرتا تھا اس کے مشورہ پر کیا فیصلہ ہوا

جیسے کلیسیا ہے۔

نوٹ: رسول کے ذیل میں عوبد بن حمیرا، العسیم، قتیبہ لکھیں۔

باب ششم - سے م۔ وایدین اور اولاد کے فرائض

۱۔ خاوند عمر : دون الفاظ سے ظہریت کر س نہیں دیت و منزلت سے ہم اپنے

ایک وقت تھری۔۔۔ ایسا کہ ششوں میں بھرتیج کی طرف سے زنجائش اور سب کی سب

دریافت کرس (۶۳-۴۱-۵) میوه و گوشت سیب زمینی، پخته شده (۲۰۰ گرم)، ۱۰۰ گرم، ۱۰۰ گرم

سے دھڑکتے ہوئے ہیں۔ ان کی طرف سے جو باتیں کہیں گے، ان سے ہمیں بے حد احتیاط رہنا چاہیے۔ ان کی باتوں کو ہمیں نہ ماننا چاہیے۔ ان کی باتوں کو ہمیں نہ ماننا چاہیے۔ ان کی باتوں کو ہمیں نہ ماننا چاہیے۔

احکام کوئی غور نہ کیا جائے تو یہاں تک کہ جس میں وہ حد کی شرع کے تحت  
نہیں ہوگا۔ اور یہاں اس کی ایک تیسائی ہوگی۔ ایسی اوقات بھی ہوں گی ایسی  
حریت کی نظر آتی ہے جو عطا واپس دین کے بارے میں شکایت اکثر سننے والی ہے کہ  
۱۰۔ چنے بون کی تربیت دستی سے نہیں کرتے۔ بڑا خطرہ ہے جب بچہ کھانا کھا کر اپنے  
بھائی کے لیے کھانا کھا رہا ہے۔

یہ واجب ہے۔ کیونکہ انسانی ہونے پر شرع دونوں کے مطابق ہے خاص کر ان کو  
کوئی ایسی چیز جو اس کے لیے ضروری ہے کہ اس کو کھانا پانی ہے۔

۲۔ اس احکام کے دوسرے حصے میں جہاں بڑی کے خائن نام پر بتائے گئے ہیں۔  
تو یہاں حکم ہے کہ تو مقدم فرض ہے خائن اور مہیا سماعتی کی بیوی اسی  
موقوف ہے عطا واپس اس سے ایک اچھا بھلا بھی فخر سے (حرم ۲۰-۱۲)

۳۔ تاکہ تیرا بھلا ہو۔ وہ بڑا عطا واپس کی طرف اور تجربے سے اس وعدہ کی  
رجوع تصدیق کر دی ہے۔ یہاں والدین کی تعلیم پر فخر نہ عمل کرنا اپنا اور حاصل کئے  
مغیر نہیں دینا کیونکہ اس سے ایسی فحشیت پیدا ہو جائی گی جس سے خوشحالی کا یہودی  
اور رازی غم و غم حاصل ہوتی ہے۔

۴۔ غصہ نہ شلاق۔ والدین مسابب ان عطا واپس کے ذریعہ بچوں کو  
چڑھا کر کہیں۔ انہوں کے ساتھ بڑاؤ میں تو ان اور طرفدار سے کلمہ کریں۔ وہ اپنے  
بچوں کی حالت سے گاہ ۱۰ اور ان سے ہمدردی کریں۔ اور ایسا نمونہ ان کے سامنے  
پیش کریں جس کی کہ وہ تقلید کریں۔

تربیت اور نصیحت۔ ایک طرف تو والدین میراں اور نرم مزاج ہوں۔

دوسری طرف وہ ان سے بڑے بڑے بچے نہ کریں۔ کہ مناسب اور جائز سزا دینے سے باز  
نہیں۔ بڑی عمر والی سے علم بچوں کو فرائض واری کی تعلیم دیں۔ اور انہیں سکھائی کر  
وہ توبہ اور طاعت گو بنے فرائض اور اپنے سبب سے طاعت کرنا سیکھیں۔ وہ دکھاؤ  
سچے ائمہ کے عادی نہیں اور عطا واپس سے ان کو منع کریں۔ اسی کے لئے لیں  
شکر گزار ہوں گے۔ خاندان عیسائی کی تربیت کا۔ جسے ہم بچوں کو سچی دین کے  
سر سے اصولوں میں تعلیم دینا چاہیے۔

### باب ششم ۵ سے ۹۔ آقاؤں اور نوکروں کے فرائض

۵۔ اسے نوکر۔ نوکر کے دے جو کوئی نامی عطا ہے اس کے سنی عطا میں  
ایشیا کو چک۔ جو ان اور دوم میں عطا میں کی کثرت تھی۔ قدیم کلیسا کے شرک کا اکثر  
ایسی فرائض سے تھے۔ انہوں سے جب یہ سنا کہ سچی روگ پر اور انہوں نے اور انہوں نے  
مسعود کی تعلیم و تہذیب تو یہاں سے سچی ہیں کو قبول کر لیا ان کی جان بکرت  
اور میں ایسی ہی تھی جیسے، کل اچھوتوں کی ہے۔ لیکن بعضوں کو عزت و  
فخر واری کے بعد سے بھی حاصل تھے۔ سچی میں کی دوم عطا می کے خلاف تھی کہ  
آخر تک ایک دن اس کے لئے یہاں سے ہی کہہ کر رسول نے اس معاملہ کا ذکر بھی دانا  
سے کیا۔ راکر تھی ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷

[illegible]

سلوک کریں۔ علامہ انیس اٹھ بیچوں اور کہیں کر انسان میں اس کا بھی ایک انگ ہے  
ان کو خدا کی نظر میں سادے آدمی یا برائی اور سب کا سامنی حق ہے واسطہ ۷۲-۶۴  
سج کے تحت حراقت گئے آگے، انگ اور فاعل بادشاہ و رعیت طریقہ و میرا یک  
بر، شکر سے ہو گئے، انگ اور کوئی دوسرے کے حقوق کا لانا یا کسی فلسفہ وسیع  
کے بہری تائید کے مطابق حل کریں ہی، تاکہ ظلم کی محنت پر یک پشتے کے ٹوڑ کر باہر پست  
نوٹ :- صرف یہی طریقہ سے باریک درمل اور مزدوروں کی مشکلات حل ہوتی ہیں  
**باب ششم سے ۱۲ - مسیحی شخص کی روحانی جنگ اور اسلام**  
۱۰ مضبوط طوطا جو خدا کی مدد سے ہر قسم کی کوشش کرے کہ مضبوط طوطا نہ بھی  
سیرت پیدا ہو خواہ اس کے لئے تمنا کیا جائے اور انکار ہی خود مضبوطی اور سختی  
ہی کرنی پڑے۔ یعنی ۱- ۲+ ۳- ۴- ۵- ۶- ۷- ۸- ۹- ۱۰- ۱۱- ۱۲- ۱۳- ۱۴- ۱۵- ۱۶- ۱۷- ۱۸- ۱۹- ۲۰- ۲۱- ۲۲- ۲۳- ۲۴- ۲۵- ۲۶- ۲۷- ۲۸- ۲۹- ۳۰- ۳۱- ۳۲- ۳۳- ۳۴- ۳۵- ۳۶- ۳۷- ۳۸- ۳۹- ۴۰- ۴۱- ۴۲- ۴۳- ۴۴- ۴۵- ۴۶- ۴۷- ۴۸- ۴۹- ۵۰- ۵۱- ۵۲- ۵۳- ۵۴- ۵۵- ۵۶- ۵۷- ۵۸- ۵۹- ۶۰- ۶۱- ۶۲- ۶۳- ۶۴- ۶۵- ۶۶- ۶۷- ۶۸- ۶۹- ۷۰- ۷۱- ۷۲- ۷۳- ۷۴- ۷۵- ۷۶- ۷۷- ۷۸- ۷۹- ۸۰- ۸۱- ۸۲- ۸۳- ۸۴- ۸۵- ۸۶- ۸۷- ۸۸- ۸۹- ۹۰- ۹۱- ۹۲- ۹۳- ۹۴- ۹۵- ۹۶- ۹۷- ۹۸- ۹۹- ۱۰۰- ۱۰۱- ۱۰۲- ۱۰۳- ۱۰۴- ۱۰۵- ۱۰۶- ۱۰۷- ۱۰۸- ۱۰۹- ۱۱۰- ۱۱۱- ۱۱۲- ۱۱۳- ۱۱۴- ۱۱۵- ۱۱۶- ۱۱۷- ۱۱۸- ۱۱۹- ۱۲۰- ۱۲۱- ۱۲۲- ۱۲۳- ۱۲۴- ۱۲۵- ۱۲۶- ۱۲۷- ۱۲۸- ۱۲۹- ۱۳۰- ۱۳۱- ۱۳۲- ۱۳۳- ۱۳۴- ۱۳۵- ۱۳۶- ۱۳۷- ۱۳۸- ۱۳۹- ۱۴۰- ۱۴۱- ۱۴۲- ۱۴۳- ۱۴۴- ۱۴۵- ۱۴۶- ۱۴۷- ۱۴۸- ۱۴۹- ۱۵۰- ۱۵۱- ۱۵۲- ۱۵۳- ۱۵۴- ۱۵۵- ۱۵۶- ۱۵۷- ۱۵۸- ۱۵۹- ۱۶۰- ۱۶۱- ۱۶۲- ۱۶۳- ۱۶۴- ۱۶۵- ۱۶۶- ۱۶۷- ۱۶۸- ۱۶۹- ۱۷۰- ۱۷۱- ۱۷۲- ۱۷۳- ۱۷۴- ۱۷۵- ۱۷۶- ۱۷۷- ۱۷۸- ۱۷۹- ۱۸۰- ۱۸۱- ۱۸۲- ۱۸۳- ۱۸۴- ۱۸۵- ۱۸۶- ۱۸۷- ۱۸۸- ۱۸۹- ۱۹۰- ۱۹۱- ۱۹۲- ۱۹۳- ۱۹۴- ۱۹۵- ۱۹۶- ۱۹۷- ۱۹۸- ۱۹۹- ۲۰۰- ۲۰۱- ۲۰۲- ۲۰۳- ۲۰۴- ۲۰۵- ۲۰۶- ۲۰۷- ۲۰۸- ۲۰۹- ۲۱۰- ۲۱۱- ۲۱۲- ۲۱۳- ۲۱۴- ۲۱۵- ۲۱۶- ۲۱۷- ۲۱۸- ۲۱۹- ۲۲۰- ۲۲۱- ۲۲۲- ۲۲۳- ۲۲۴- ۲۲۵- ۲۲۶- ۲۲۷- ۲۲۸- ۲۲۹- ۲۳۰- ۲۳۱- ۲۳۲- ۲۳۳- ۲۳۴- ۲۳۵- ۲۳۶- ۲۳۷- ۲۳۸- ۲۳۹- ۲۴۰- ۲۴۱- ۲۴۲- ۲۴۳- ۲۴۴- ۲۴۵- ۲۴۶- ۲۴۷- ۲۴۸- ۲۴۹- ۲۵۰- ۲۵۱- ۲۵۲- ۲۵۳- ۲۵۴- ۲۵۵- ۲۵۶- ۲۵۷- ۲۵۸- ۲۵۹- ۲۶۰- ۲۶۱- ۲۶۲- ۲۶۳- ۲۶۴- ۲۶۵- ۲۶۶- ۲۶۷- ۲۶۸- ۲۶۹- ۲۷۰- ۲۷۱- ۲۷۲- ۲۷۳- ۲۷۴- ۲۷۵- ۲۷۶- ۲۷۷- ۲۷۸- ۲۷۹- ۲۸۰- ۲۸۱- ۲۸۲- ۲۸۳- ۲۸۴- ۲۸۵- ۲۸۶- ۲۸۷- ۲۸۸- ۲۸۹- ۲۹۰- ۲۹۱- ۲۹۲- ۲۹۳- ۲۹۴- ۲۹۵- ۲۹۶- ۲۹۷- ۲۹۸- ۲۹۹- ۳۰۰- ۳۰۱- ۳۰۲- ۳۰۳- ۳۰۴- ۳۰۵- ۳۰۶- ۳۰۷- ۳۰۸- ۳۰۹- ۳۱۰- ۳۱۱- ۳۱۲- ۳۱۳- ۳۱۴- ۳۱۵- ۳۱۶- ۳۱۷- ۳۱۸- ۳۱۹- ۳۲۰- ۳۲۱- ۳۲۲- ۳۲۳- ۳۲۴- ۳۲۵- ۳۲۶- ۳۲۷- ۳۲۸- ۳۲۹- ۳۳۰- ۳۳۱- ۳۳۲- ۳۳۳- ۳۳۴- ۳۳۵- ۳۳۶- ۳۳۷- ۳۳۸- ۳۳۹- ۳۴۰- ۳۴۱- ۳۴۲- ۳۴۳- ۳۴۴- ۳۴۵- ۳۴۶- ۳۴۷- ۳۴۸- ۳۴۹- ۳۵۰- ۳۵۱- ۳۵۲- ۳۵۳- ۳۵۴- ۳۵۵- ۳۵۶- ۳۵۷- ۳۵۸- ۳۵۹- ۳۶۰- ۳۶۱- ۳۶۲- ۳۶۳- ۳۶۴- ۳۶۵- ۳۶۶- ۳۶۷- ۳۶۸- ۳۶۹- ۳۷۰- ۳۷۱- ۳۷۲- ۳۷۳- ۳۷۴- ۳۷۵- ۳۷۶- ۳۷۷- ۳۷۸- ۳۷۹- ۳۸۰- ۳۸۱- ۳۸۲- ۳۸۳- ۳۸۴- ۳۸۵- ۳۸۶- ۳۸۷- ۳۸۸- ۳۸۹- ۳۹۰- ۳۹۱- ۳۹۲- ۳۹۳- ۳۹۴- ۳۹۵- ۳۹۶- ۳۹۷- ۳۹۸- ۳۹۹- ۴۰۰- ۴۰۱- ۴۰۲- ۴۰۳- ۴۰۴- ۴۰۵- ۴۰۶- ۴۰۷- ۴۰۸- ۴۰۹- ۴۱۰- ۴۱۱- ۴۱۲- ۴۱۳- ۴۱۴- ۴۱۵- ۴۱۶- ۴۱۷- ۴۱۸- ۴۱۹- ۴۲۰- ۴۲۱- ۴۲۲- ۴۲۳- ۴۲۴- ۴۲۵- ۴۲۶- ۴۲۷- ۴۲۸- ۴۲۹- ۴۳۰- ۴۳۱- ۴۳۲- ۴۳۳- ۴۳۴- ۴۳۵- ۴۳۶- ۴۳۷- ۴۳۸- ۴۳۹- ۴۴۰- ۴۴۱- ۴۴۲- ۴۴۳- ۴۴۴- ۴۴۵- ۴۴۶- ۴۴۷- ۴۴۸- ۴۴۹- ۴۵۰- ۴۵۱- ۴۵۲- ۴۵۳- ۴۵۴- ۴۵۵- ۴۵۶- ۴۵۷- ۴۵۸- ۴۵۹- ۴۶۰- ۴۶۱- ۴۶۲- ۴۶۳- ۴۶۴- ۴۶۵- ۴۶۶- ۴۶۷- ۴۶۸- ۴۶۹- ۴۷۰- ۴۷۱- ۴۷۲- ۴۷۳- ۴۷۴- ۴۷۵- ۴۷۶- ۴۷۷- ۴۷۸- ۴۷۹- ۴۸۰- ۴۸۱- ۴۸۲- ۴۸۳- ۴۸۴- ۴۸۵- ۴۸۶- ۴۸۷- ۴۸۸- ۴۸۹- ۴۹۰- ۴۹۱- ۴۹۲- ۴۹۳- ۴۹۴- ۴۹۵- ۴۹۶- ۴۹۷- ۴۹۸- ۴۹۹- ۵۰۰- ۵۰۱- ۵۰۲- ۵

[illegible][illegible]

کی نظر سے درست و درست ہو کر استیلائی ایمان کے نیلے خدا کی طرف سے ہے جس کے نزدیک شیطان کے جھٹکنا کلام کا جو دلیلی نہیں ہے ہر پوتے میں پوتے کو پہنچا کر رکھنا اور دیوں ۶-۱۳+۱۴-۱۵+۱۶+۱۷+۱۸+۱۹+۲۰+۲۱+۲۲+۲۳+۲۴+۲۵+۲۶+۲۷+۲۸+۲۹+۳۰+۳۱+۳۲+۳۳+۳۴+۳۵+۳۶+۳۷+۳۸+۳۹+۴۰+۴۱+۴۲+۴۳+۴۴+۴۵+۴۶+۴۷+۴۸+۴۹+۵۰+۵۱+۵۲+۵۳+۵۴+۵۵+۵۶+۵۷+۵۸+۵۹+۶۰+۶۱+۶۲+۶۳+۶۴+۶۵+۶۶+۶۷+۶۸+۶۹+۷۰+۷۱+۷۲+۷۳+۷۴+۷۵+۷۶+۷۷+۷۸+۷۹+۸۰+۸۱+۸۲+۸۳+۸۴+۸۵+۸۶+۸۷+۸۸+۸۹+۹۰+۹۱+۹۲+۹۳+۹۴+۹۵+۹۶+۹۷+۹۸+۹۹+۱۰۰

فہرست ۱-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

بکتر جتنا فی جنساروں میں سے بڑا جیسے اس سے اور اس سے اول اور دیگر اعضائے رشید کی حفاظت ہوتی ہے۔

۱۵- صلح کی خوشخبری۔ یہی پہلی کے دل میں کافی ایمان ہونا ہے خواہ وہ ایمان میں ہوں یا نہیں اور وہ ان کے لئے ہوئے قبول کریں صلح اور ایمان اور خوشخبری و رضامندی کا پہلی ہے بلکہ اس کے جھٹکنا ہی غرض ہے کہ صلح قائم کرے وسیعاً و ۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

۱۶- ایمان۔ اس سے ایمان ایمان قرار ہے جو عقائد خدا پر مجرد و رکعت ہے بلکہ آزمائش اور شکست میں ایمان ۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

اپنے پسداد اور پیشداد کی طرف۔ اس سے چھپے نہیں۔ اسی سے فریاد کریں اور اسی سے ہر طرح کی مدد و غصہ کی امید رکھیں۔ مجرد سے اور بہت کاراڑ ایمان ہے جسے ایمان حاصل ہے وہ ساری آزمائشوں اور مشکلات کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ پھر یہ ایک بڑی ذہنی ترقی جس سے سر کے سوا سارے بدن چھپ جاتا تھا۔ اور بہت مضبوط ہوتی تھی۔ ذہن کے بغیر ساری دشمن سے اپنی حفاظت کر سکتا تھا۔ یہی ایمان کے بغیر ہم یقیناً ناکامیاب ہوتے۔

اس شرم۔ ہمارا واسطہ دشمن۔

چلتے ہوئے تیروں کو۔ قدیم ناول میں اکثر تیروں کے سروں پر آگ لگنے والا مصداق لگاتے تھے۔ اسی طرح ہے ایمانی۔ ناپاک خیالات۔ شہوت رانی کی ناکامیوں کو منت پر آزمائشوں اور فیض و غصب کے جھٹکے پر ہم پر برسٹے جاتے ہیں اور ایمانی جہت اور ایمانی کے تیروں کی یہ چھڑا دشمن ہم پر کرتا ہے۔

بکتر جتنا فی جنساروں میں سے بڑا جیسے اس سے اور اس سے اول اور دیگر اعضائے رشید کی حفاظت ہوتی ہے۔

۱۶- نجات کا خود۔ سر کو خاص حفاظت کی ضرورت ہے کیونکہ اس میں مغز اور اک و احساس کے آلات پائے جاتے ہیں۔ اس لئے خدا یہ ٹیک مار خود و بطور انعام میں عطا کرتا ہے کیونکہ ہم یقین ہے کہ ہم کو نجات مل گئی ہے اور ہم خدا کے برگزیدہ ہیں شام ہو گئے ہیں اس لئے ہم اپنے سروں کی ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رکھ سکتے ہیں و غصہ ۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰



مقاموں کی طرفان کتب کا یہ ضروری جز ہے۔ ایک دو سہ کے لئے مختار  
 و کتابت مفید اور ضروری ہے۔ اس طریقے سے ہم سچ کے کاغذی کام میں شرکت  
 حاصل کرتے ہیں۔ ایک دو سہ کے کاغذی کام میں شرکت کرنے والے ہر شخص  
 کو مکتوبوں کی کتابیں انہیں ۱- ۲۵ اور ۳- ۴ ملے گی۔

بلا تاغور۔ یعنی گورو ماکھوجا، جسے میں دیر ہو جاؤں تو ہم بے بہت ہو کر کھڑے  
نہایتش خدا کے ساتھ چاروی شرکت دے رہی ہے روک ٹوک ہو پیسے کیلئے گران  
یا میلی ٹون کے ذریعہ ہوتی ہے۔

۱۵۔ میرے لئے۔ رسول نے جب یہ دیکھا کہ وہ لڑائی کی صف میں کھڑا اور  
محت حلقوں کا سلسلہ ہے۔ تو اس نے اپنے لئے صف کشی کے خاص ضرورت  
محسوس کی اور دیکھیں ۱۵۔ ۳۰ + ہفتگی ۱۔ ۱۱ + فابیوں ۱۔ ۱۹ + کلیسیوں ۳۔ ۳  
تھیں یہ کہ ۱۵۔ ۱۱ اس نے اس موقع کی مشکلات و نازک حالت کو معلوم کر کے  
اپنے سارے بھائیوں سے درخواست کی تاکہ اس کے لئے دعا کریں تاکہ وہ صف کشی  
سے دور پاکر بڑی دیرمزی اور حکمت سے اپنے پیغام کو پہنچا سکے (متی ۱۰۔ ۱۱) اس سے  
۲۰۔ فابیوں ۱۔ ۲۰ + خاص کر خداوندین کو اس بات کی ضرورت ہے کہ خدا کے  
لوگ ان کے لئے دعا کریں۔

۱۱۱۰) ان دنوں کے گزند میں ایک بہت ہو تی ہے اس کے لئے ہر جہاں ہندو کا وقت خدمت کے لئے تیار رہنا ضروری ہوتا ہے۔

پہنچی۔ بڑا بادشاہ کا ایک جگر ہوا اچھی۔ کھادی عیب، ہرابت، ادھر کرتی  
۲۰۶۵-۲۰۶۴ تیس

فجھ پر فرض ہے۔ اگر تھی ۹-۱۱: بجیب نیال ہے کہ یہ معزز و مولیٰ اور  
 بچی کو سبج کی فرج میں اعلیٰ درجہ رکھتا ہے وہ ایک سپاہی کے ساتھ ریشر سے  
 جگہ ایڑا ہے لیکن اس کے دکھوں کا یہ وقت بڑی خدمت کا موقعہ تھا۔ اس  
 کے ساتھ جگہ سے نئے لیکن اس کی عقل در درجہ جگہ سے نہ تھی۔

باب ششم - ۲۱ و ۲۲ - مخمس کی خدمت

۲۱۔ ٹکس۔ یہ پیشہ کو چمک کا پاشندہ نابالغ انجیس کا رہنے والا تھا اور قابل  
۲۲۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔

خداوند میں۔ یہ مشہور جملہ ابداً آخری دفعہ استعمال ہوا ہے۔

باب ششم ۲۳ و ۲۴ - برکت کاچہ

۲۲- احادیث کے نوٹ دیکھو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خاص کر قبض طلب کرتا ہے یعنی اطمینان اور محبت اللہ کے ایمان کے ساتھ ایمان



بلا محبت نکلتا ہے اور محبت کے بغیر کوئی اطمینان بھی نہیں ہو سکتا۔

۲۴۔ لازوال محبت۔ یعنی ایسی محبت جو کبھی نیست نہیں ہو سکتی۔ کاش کہ سیح سے ہماری محبت ہمیشہ تازہ اور پختہ رہتی۔ کیونکہ جب ہم ناکارہ تھے اس نے ہم سے محبت رکھی اور اپنے تئیں ہمارے بدلے دیدیا۔

سوا لاوت:- (۱) پوس کی محبت رسول سے کیسی پختہ تھی (۲) مکاشفہ کی کتاب میں افسس کی کلیسیا کے خلاف یہ شکایت تھی کہ انہوں نے اپنی پہلی محبت چھوڑ دی تھی۔ ہمارا حال کیا ہے؟

محبت اور فضل۔ دو عمدہ اور مناسب الفاظ ہیں جن پر کہ پوس رسول کا یہ اعلیٰ مقدمہ اور پریمون خط ختم ہوتا ہے۔

اے خدا ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے اپنے بندے پوس کی معرفت یہ الہام کا کلام ہمیں بخشا۔ آمین۔

تمام شد